تصدیق شدہ اشاعت

گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

Power of Pakistan News Agency

چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی

powerofpakistannewsagency.online

جلد نمبر 02 | جمعۃ المبارک 26 دسمبر 2025، 06 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 132

افواج پاکستان نے ہندوستان کو وہ سبق سکھایا جو ہمیشہ یاد رکھے گا: شہباز شریف

وہ وقت جلد آجائے گا جب کشمیر بنے گا پاکستان اور مقبوضہ کشمیر آزاد ہوگا، اتحاد اور یکجہتی کے ذریعے کشمیریوں کو اُن کا حق دلوائیں گے، لیپ ٹاپ کوئی مشین نہیں یہ ایک وژن ہے

اگر لیپ ٹاپ دینا رشوت ہوتی تو کیا آج ہمارے نوجوان ڈاکٹر اور انجینئر بن سکتے تھے؟ آج تک ایک لیپ ٹاپ بھی سفارش پر نہیں دیا، آزاد کشمیر میں چار دانش اسکولوں کی تعمیر کی منظوری دی ہے، جلد یہاں دانش یونیورسٹی بھی بنائیں گے، شہباز شریف

مظفر آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مئی 2025 کی جنگ میں افواج پاکستان نے ہندوستان کو وہ سبق سکھایا جو وہ ہمیشہ یاد رکھے گا، وہ وقت جلد (بقیہ نمبر 1)

لاہور: وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال یو ای ٹی میں اہم اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

اسٹیبلشمنٹ اور بیوروکریسی کو دشمن نہیں سمجھتے غلطی کو غلط کہنا ہمارا حق ہے، مولانا فضل الرحمان

سکھر (این این آئی) جمعیت علما اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے (بقیہ نمبر 2)

ہمیں انتہائی صاحب کردار اہل اقتدار چاہئیں، سابق چیف جسٹس ثاقب نثار

لاہور (این این آئی) سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ثاقب نثار نے کہا ہے کہ ہمیں اہل اقتدار (بقیہ نمبر 3)

لاہور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے سکھ آف امریکہ کا وفد ملاقات کررہا ہے۔

ماضی میں بہت سی غلطیاں ہوئیں نجکاری سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا، مشیر نجکاری

پی آئی اے کے صرف 18 جہاز چل رہے ہیں، قومی ایئرلائن کے آپریشنل 18 میں سے 12 طیارے لیز پر ہیں، اب تک 100 طیارے ہونے چاہئیں تھے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) مشیر نجکاری محمد علی نے کہا ہے کہ نجکاری سے قومی ایئرلائن کی عظمت رفتہ رفتہ بحال ہوگی، قومی ایئرلائن ایک زمانے میں بہت اچھی ایئرلائن تھی، صرف 18 جہاز چل رہے ہیں، قومی ایئرلائن کے آپریشنل 18 میں سے 12 طیارے لیز پر ہیں، اب تک 100 طیارے ہونے چاہئیں تھے۔اداروں کی نجکاری کا عمل 20 سال پہلے شروع ہوا تھا، ماضی میں بہت غلطیاں ہوئیں، نجکاری سے سرمایہ کاری (بقیہ نمبر 6)

نیب کا بنیادی مقصد شفاف اور بے خوف احتساب کو یقینی بنانا ہے، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد

کرپشن مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتی ہے، اسکا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے

لاہور (این این آئی) قومی احتساب بیورو (نیب) کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے کہا کہ نیب کا بنیادی مقصد شفاف اور بے خوف احتساب کو یقینی بنانا ہے، کرپشن مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتی ہے، اس کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، خود احتسابی کو (بقیہ نمبر 4)

وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کی زیر صدارت اجلاس

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کی زیر صدارت (بقیہ نمبر 5)

وزیراعلیٰ پنجاب کا الحمراء کے مسیحی ملازمین کو ایک تنخواہ بونس دینے کا اعلان

عظمیٰ بخاری نے وزیراعلی پنجاب کی جانب سے مسیحی ملازمین میں تحائف بھی تقسیم کیے

لاہور (این این آئی) وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے الحمراء کے مسیحی ملازمین کو ایک تنخواہ بونس دینے کا اعلان کر دیا۔الحمراء آرٹس کونسل، لاہور میں کرسمس کی تقریب کا انعقاد ہوا۔ صوبائی وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی (بقیہ نمبر 7)

پشاور ہائیکورٹ، امجد علی کا نام بلیک لسٹ میں شامل کرنے کے خلاف دائر درخواست پر سماعت

پشاور (این این آئی) پشاور ہائی کورٹ میں صوبائی وزیر ڈاکٹر امجد علی کا نام بلیک لسٹ میں شامل کرنے کے خلاف دائر درخواست (بقیہ نمبر 8)

وزیراعظم محمد شہباز شریف کا یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر میں طلباء میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں سے بغیر رعایت نمٹا جائیگا: کور کمانڈرز کانفرنس

حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں اور غیر ملکی ایماء پر دہشتگردی کے فروغ کے خلاف مادر وطن کا دفاع کرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

حکومت اور پاک فوج کی مشترکہ کوششوں اور پاکستانی عوام کی ثابت قدم حمایت کے باعث ہمارا ملک بتدریج مگر یقینی طور پر استحکام، وسیع تر مواقع اور عزت و وقار کی طرف بڑھ رہا ہے: آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) کور کمانڈرز کانفرنس نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ بھارتی سرپرستی میں تمام دہشتگردوں، ان کے سہولت کاروں اور معاونین کے ساتھ فیصلہ کن اور بغیر کسی رعایت کے نمٹا جائے گا۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات، چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز کی زیر صدارت 273 ویں کور کمانڈرز کانفرنس ہوئی۔فورم نے مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دہشت گردی کے حالیہ واقعات میں شہید ہونے والے معصوم شہریوں کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔فورم نے حالیہ (بقیہ نمبر 10)

کرسمس کا تہوار محبت، امن اور اتحاد کی علامت ہے، علی قاسم گیلانی

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی سید علی قاسم گیلانی نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 13)

مسیح برادری نے پاکستان کی ترقی میں ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے، سلمیٰ بٹ

لاہور (این این آئی) معاون خصوصی وزیراعلی پنجاب برائے پرائس کنٹرول سلمی بٹ اور (بقیہ نمبر 12)

ہم نے ہمیشہ آئین وقانون کے دائرے میں رہ کر جدوجہد کی یہی ہماری پہچان ہے، سہیل آفریدی

پشاور (این این آئی) وزیر اعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ ہم نے ہمیشہ آئین اور قانون (بقیہ نمبر 11)

عالمی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال، برآمدات پر مبنی ترقی کا آغاز ہو چکا ہے، وزیر خزانہ

مہنگائی کی شرح 38 فیصد سے کم ہو کر سنگل ڈیجٹ میں آ چکی ہے، زرمبادلہ کے ذخائر 14.5 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے ہیں، انٹرویو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان ایک اہم معاشی موڑ پر پہنچ چکا ہے، معاشی استحکام کے بعد اب ملک برآمدات پر مبنی پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔امریکی جریدے یو ایس اے ٹوڈے کو انٹرویو دیتے ہوئے وزیر خزانہ (بقیہ نمبر 14)

کوہستان کرپشن سکینڈل، مطلوب ملزم کی درخواست ضمانت خارج

عدالت نے نیب کارروائی کو کالعدم قرار دینے کی استدعا بھی خارج کر دی

پشاور (این این آئی) پشاور ہائیکورٹ نے اپر کوہستان مالیاتی اسکینڈل میں گرفتار ملزم سرتاج کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی اور نیب کی کارروائی کو کالعدم قرار دینے کی استدعا بھی خارج کر دی۔عدالت نے اپنے تحریری فیصلے میں کہا کہ ملزم نیب کے 27 ارب روپے کے (بقیہ نمبر 9)

عمران ذاتی مفاد کیلئے کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں، مذاکرات پر یقین نہیں رکھتے: خواجہ آصف

وزیراعظم تواتر کے ساتھ پی ٹی آئی کو مذاکرات کی دعوت دے رہے ہیں، اللہ کرے نتیجہ مثبت ہو، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ عمران خان اپنے ذاتی مفاد کے لیے کس حد تک جا سکتے ہیں۔سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ وزیراعظم تواتر کے ساتھ پی ٹی آئی کو مذاکرات کی دعوت دے رہے ہیں، اللہ کرے مثبت اور نتیجہ خیز مذاکرات ہو سکیں۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے لیڈر کے سیاسی ڈی این اے میں مذاکرات (بقیہ نمبر 28)

وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال کی زیر صدارت اہم اجلاس

وائس چانسلر ڈاکٹر شاہد منیر نے یو ای ٹی کے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دی

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا۔ وائس چانسلر ڈاکٹر شاہد منیر نے احسن اقبال کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدت کے فروغ سے متعلق اہم منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ دوران گفتگو وائس چانسلر نے یو ای ٹی میں انوویشن سینٹر اور انوویشن پارک کے قیام، نیشنل سینٹر فار کوانٹم کمپیوٹنگ کے آغاز، یو ای ٹی کے طلبہ کے لیے جدید ہاسٹلز کی تعمیر، پاکستان کی پانچ بڑی یو ای ٹیز میں جدید آلات کی (بقیہ نمبر 17)

ملک کے مختلف شہروں میں مزید بارش اور برفباری، موسم دلفریب

لاہور (این این آئی) ملک کے مختلف شہروں میں مزید بارش اور برفباری نے موسم دلفریب بنا دیا۔وادی نیلم میں تیسرے روز بھی وقفے وقفے سے بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہا، سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگیا۔محکمہ موسمیات کے مطابق بالائی علاقوں میں (بقیہ نمبر 16)

ٹیلی کام ٹیرف پر تنازع، چین نے بھارت کو عالمی فورم پر گھسیٹ لیا

بھارت کی بعض تجارتی پالیسیاں اور پابندیاں چینی مصنوعات کے لیے نقصان دہ ہیں، چینی حکومت کا موقف

بیجنگ (این این آئی) چین نے بھارت کے خلاف عالمی تجارتی ادارے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن میں باضابطہ مقدمہ دائر کردیا ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق چینی حکومت کا مؤقف ہے کہ بھارت کی بعض تجارتی پالیسیاں اور پابندیاں چینی مصنوعات کے لیے نقصان دہ ہیں اور یہ عالمی تجارتی قوانین کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہیں۔چینی وزارت تجارت نے کہا کہ بھارت کی جانب سے نافذ کیے گئے بعض اقدامات منصفانہ تجارت کے اصولوں کے منافی ہیں، (بقیہ نمبر 15)

ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق امور کا حل مکالمے کے ذریعے ہی ممکن ہے، پاکستان

کسی متبادل انتظام کے طے پانے تک جے سی پی او اے کے فریم ورک کو برقرار رکھا جانا چاہیے، عثمان جدون

نیویارک (این این آئی) پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون نے کہا ہے کہ تصادم سے گریز کیا جائے، ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق تمام امور کا حل مکالمے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ایران کے جوہری معاملے پر سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون نے کہا کہ کسی متبادل انتظام کے طے پانے تک جے سی پی او اے کے فریم ورک کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔

سیاسی مخالفین مریم نواز کی کارکردگی سے خوفزدہ ہیں، چودھری شاہد علی خان

ن لیگ نے ہمیشہ ملکی استحکام، تعمیر وترقی وخوشحالی کیلئے بھرپور کام کیا ہے، نائب صدر یوتھ ونگ کی گفتگو

خالق نگر (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ ن کے سینئر رہنماء ونائب صدر یوتھ ونگ لاہور ڈویژن چودھری شاہد علی خان نے کہا ہے کہ بلاشبہ سیاسی مخالفین مریم نواز شریف کی کارکردگی سے بری طرح خوفزدہ ہیں کیونکہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے اپنی اعلیٰ کارکردگی کے ذریعے پنجاب کو ترقی وخوشحالی کے سفر پر گامزن کر دیا ہے، انہوں نے کہا کہ وظائف اور لیپ ٹاپ کی تقسیم خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کا خاتمہ ان کی ریڈ لائن ہے، مریم نواز شریف ہونہار طلبہ کیلئے زیادہ سے زیادہ وظائف اور لیپ ٹاپ دے کر ان کی صلاحیتوں کو ابھارنا چاہتی ہیں، این این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے چودھری شاہد علی خان نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) ایک مستحکم سیاسی قوت ہے، ہمیشہ جمہوری اقدار، آئین کی بالادستی اور عوامی فلاح وبہبود کو مقدم رکھا ہے۔

مبینہ جعلی پولیس مقابلوں کی روک تھام کیلئے 6 رکنی کمیٹی تشکیل

لاہور (این این آئی) صدر لاہور بار مبشر رحمان نے مبینہ جعلی پولیس مقابلوں کی روک تھام کے لیے 6 رکنی کمیٹی تشکیل دے دی۔کمیٹی کی نگرانی سینئر نائب صدر میاں شرجیل احمد کریں گے جبکہ کمیٹی کے ممبران میں وائس چیئرمین یاسین بٹ، میاں عمر، حسنین رفیق، ملک بلال، رائے حسنین اور علی شیر شامل ہیں۔ذرائع کے مطابق کمیٹی پولیس مقابلوں کی روک تھام کے حوالے سے پولیس کے اعلیٰ افسران سے رابطے میں رہے گی

لاہور: پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما حافظ غلام محی الدین کی رہائشگاہ پر قائداعظم کی سالگرہ اور کرسمس کا کیک کاٹا جا رہا ہے۔

ڈرائیونگ لائسنس بنوانے کے لئے کاہنہ سنٹر کے باہر عوام کی لمبی قطاریں

سخت سردی میں شہریوں کا گھنٹوں کھلے آسمان تلے رہنا معمول، سسٹم کی ست روی نے عوام کو پریشانی میں مبتلا کر دیا

خالق نگر (این این آئی) ڈرائیونگ لائسنس بنوانے کے لئے ماڈل تھانہ کاہنہ میں قائم سنٹر کے باہر روزانہ عوام کی طویل قطاریں لگنا معمول بن چکا ہے، جس کے باعث شدید سردی کے موسم میں شہریوں کو گھنٹوں کھلے آسمان تلے انتظار کرنا پڑتا ہے، اس صورتحال سے بزرگوں، بچوں اور بیمار افراد کو سخت مشکلات کا سامنا ہے، این این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے شہریوں کا کہنا ہے کہ غیر ضروری پیچیدگیوں اور سسٹم کی ست روی نے مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے، جبکہ بعض اوقات عملے کا نامناسب رویہ بھی عوامی پریشانی کا باعث بنتا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک ہی نوعیت کے کام کے لیے شہریوں کو بار بار مختلف کاؤنٹرز کے چکر لگوائے جاتے ہیں، جس سے ذہنی کوفت اور قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے، عوامی حلقوں کے مطابق لمبی قطاروں کے باعث اکثر ٹریفک جام رہتا ہے

سرگودھا میں محبت کی انوکھی داستان نے 22 سالہ گھریلو ملازمہ جیل پہنچ گئی

سرگودھا (این این آئی) شاہینوں کے شہر سرگودھا میں محبت کی انوکھی داستان نے 22 سالہ گھریلو ملازمہ کو کزن سے شادی کی خاطر مالک کے گھر سے 88 لاکھ روپے مالیت کے طلائی زیورات چوری کرنے پر پیا گھر سدھارنے کے بجائے جیل پہنچ گئی۔شہر کے علاقہ منصور آباد کے گھر میں 8 سال سے گھریلو ملازمہ 22 سالہ صومیہ رانی اپنے 14 سالہ کزن ابوبکر کی محبت میں گرفتار ہو گئی لیکن اس نے امیر لڑکی سے شادی کی شرط عائد کر دی۔

بانی پی ٹی آئی اور پوری جماعت کو محمود خان اچکزئی پر مکمل اعتماد ہے، اسد قیصر

محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کی شخصیت دیکھتے ہوئے بانی نے مکمل اعتماد کیا، رہنما پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی اور پوری جماعت کو محمود خان اچکزئی پر مکمل اعتماد ہے۔جی ٹی وی سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کی شخصیت دیکھتے ہوئے بانی نے مکمل اعتماد کیا۔اسد قیصر نے کہا کہ بانی نے اپوزیشن الائنس قیادت کو بات کرنے یا مذاکرات ختم کرنے کا مکمل اختیار دیا

فلاحی کاموں میں حصہ لینا اللہ کی خوشنودی حاصل کرنیکا ذریعہ ہے، عبداللطیف بیگ

خدمت خلق کا جذبہ معاشرے میں محبت، ہمدردی، اور تعاون بڑھاتا ہے، معروف سماجی شخصیت کی گفتگو

خالق نگر (این این آئی) جیوسیٹیزن کمیونٹی بورڈ لاہور کے چیئرمین ومعروف سماجی شخصیت عبدالطیف بیگ نے کہا ہے کہ خیر اور فلاح کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنیکا بہترین ذریعہ ہے، عبداللطیف بیگ نے کہا کہ اہل ثروت لوگوں کو چاہئے کہ وہ مخلوق خدا کی خدمت کیلئے میدان عمل میں آئیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے مال سے رفاہ عامہ پر خرچ کریں کیونکہ غریب اور نادار لوگوں پر خرچ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کیا جاسکتا ہے جو ذریعہ نجات ہے، سینئر صحافی وکالم نگار ایم اے تبسم سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر انسان کو اپنی حیثیت کے مطابق نیکی اور فلاح کے کام پر خرچ کرنا چاہئے، خدمت خلق کا جذبہ اللہ کی مخلوق کی مدد اور ان کی خوشی میں خوشی محسوس کرنے کا نام ہے، یہ دراصل اللہ سے محبت کا تقاضا، ایمان کی روح اور دنیا وآخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

کراچی، ہیوی ٹریفک کے داخلے پر دفعہ 144 کے تحت پابندی عائد

کراچی (این این آئی) کراچی میں ڈمپروں اور ہیوی ٹریفک کے داخلے پر دفعہ 144 کے تحت پابندی عائد کر دی گئی ہے۔کمشنر کراچی حسن اکبر نقوی کی جانب سے شہر میں ڈمپر اور ہیوی ٹریفک کے داخلے پر پابندی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ،نوٹیفکیشن کے مطابق شہر میں ہیوی ٹریفک پر دفعہ 144 کے تحت صبح 6 بجے سے رات 10 بجے تک پابندی کا بتایا گیا ہیوی ٹریفک کے داخلے پر پابندی 2 ماہ کے لیے عائد کی گئی ہے۔ہیوی ٹریفک سپر ہائی وے سے نیو کراچی انڈسٹریل جاسکتی ہے

قائداعظم کے سنہری اصولوں کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں' رانا جمیل منج

نوجوان نسل کو قائداعظم کی زندگی اور جدوجہد سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

رائے ونڈ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی لاہور کے جنرل سیکرٹری رانا جمیل منج نے کہا ہے کہ قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت، اصول پسندی اور آئینی جدوجہد آج بھی پوری قوم کے لیے مشعلِ راہ ہے، قائداعظم نے اتحاد، ایمان اور نظم وضبط کا جو پیغام دیا، اس پر عمل کر کے ہی پاکستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے یوم قائداعظم کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ قائدِ اعظم نے ایک ایسے پاکستان کا خواب دیکھا تھا جہاں قانون کی بالادستی، سماجی انصاف اور مساوی حقوق کی ضمانت ہو۔بدقسمتی سے آج ہمیں جن مسائل کا سامنا ہے، ان کی بنیادی وجہ قائدِ اعظم کے فرمودات سے دوری ہے۔انہوں نے زور دیا کہ نوجوان نسل کو قائدِ اعظم کی زندگی اور جدوجہد سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

سرگودھا، تیز رفتار وین درخت سے ٹکرا گئی، 3 افراد جاں بحق، 10 زخمی

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں تیز رفتار وین بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں تین افراد جاں بحق ہوگئے۔سرگودھا میں خوشاب روڈ پر تیز رفتار وین بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی، خوفناک حادثے میں تین افراد موقع پر ہی جاں بحق اور دس افراد زخمی ہوگئے۔ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ زخمیوں اور لاشوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

لاہور: صوبائی وزیر تعمیرات ومواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ ہونا کے زیر اہتمام طلبہ میں جاب لیٹر تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

افغان طالبان رجیم نے افغانستان کی معیشت کو تباہ کر دیا، اقوام متحدہ

طالبان رجیم کی کوئی مالی وقانونی حیثیت نہیں، 2025 کے اوائل میں افغانستان کی جی ڈی پی میں 6.5 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی، رپورٹ

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کی کاؤنٹر فنانسنگ ٹیررازم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغان طالبان رجیم نے افغانستان کی معیشت کو تباہ کر دیا۔رپورٹ کے مطابق انسانی حقوق کے بغیر افغان طالبان رجیم کی کوئی مالی وقانونی حیثیت نہیں، 2025 کے اوائل میں افغانستان کی جی ڈی پی میں 5.6 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی۔یو این کی رپورٹ میں کہا گیا کہ افغان معیشت کی تباہی کے باعث بیروزگاری 75 فیصد تک پہنچ گئی۔

سی سی ڈی سے مبینہ مقابلہ، زیر حراست ملزم ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک

ہلاک ملزم لطیف مسیح منشیات فروشی، قتل، ڈکیتی اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث تھا' پولیس

لاہور (این این آئی) اقبال ٹاؤن میں سی سی ڈی اور ملزمان کے درمیان رات گئے مبینہ مقابلہ ہوا جس کے نتیجے میں زیر حراست ملزم ہلاک ہوگیا جبکہ اس کے ساتھی اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔پولیس کے مطابق سی سی ڈی کی ٹیم ملزم لطیف مسیح کو ریکوری کے لیے موقع پر لے کر گئی تھی کہ اس دوران پہلے سے گھات لگائے ملزم کے ساتھیوں نے اسے چھڑوانے کے لیے فائرنگ کر دی، ساتھیوں کی فائرنگ سے زیر حراست ملزم لطیف مسیح موقع پر ہی مارا گیا۔پولیس کے مطابق ملزم کے ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جن کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں، ہلاک ملزم کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے منتقل کر دی گئی ہے۔پولیس کا مزید کہنا ہے کہ ہلاک ملزم لطیف مسیح منشیات فروشی، قتل، ڈکیتی اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث تھا۔

ایف بی آر نے مزید ایک لاکھ 74 ہزار نان فائلرز کی نئی فہرست تیار کر لی

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے مزید ایک لاکھ 74 ہزار نان فائلرز کی نئی فہرست تیار کر لی۔ذرائع کے مطابق نان فائلرز میں سے زیادہ تر کو نوٹس بھیجے جا چکے ہیں، فہرست میں گھریلو خواتین بھی شامل ہیں۔ایف بی آر کے ذرائع کے مطابق نان فائلرز دستاویزات کے ساتھ 3 سال کے ٹیکس ریٹرن جمع کروائیں۔

نارووال: چک قاضیاں میں میڈیکل کیمپ میں معائنہ کے لیے مریض میڈیکل سلپ بنوا رہے ہیں۔

ڈاکٹر عشرت العباد خان کی پاکستان سمیت دنیا بھر میں مسیحی برادری کو کرسمس کی مبارکباد

کراچی (این این آئی) سابق گورنر سندھ اور ایم پی پی کے سربراہ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے پاکستان سمیت دنیا بھر میں مسیحی برادری کو کرسمس کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسیحی برادری کی خوشیوں میں ہم انکے شانہ بشانہ ہیں۔پاکستان اقلیتوں کے لئے محفوظ اور مسیحی برادری کا اہم کردار ہے۔میری پہچان پاکستان کرسمس برادری کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انکی تقاریب میں بھی شرکت کرے گی۔انہوں نے ایک مرتبہ پھر دلی کی اتھاہ گہرائیوں سے کرسمس کی مبارکباد پیش کی۔

نظام نے عوام کی رائے پر ڈاکا مارا، چوری تسلیم کیے بغیر مذاکرات ممکن نہیں، سلمان اکرم راجہ

علیمہ باجی نے مذاکرات سے متعلق جو کہا اس پر تبصرہ نہیں کروں گا،، محمود اچکزئی کے پاس اگر مینڈیٹ ہے تو وہ بات کر لیں، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے مذاکرات کا اختیار محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کو دیا گیا ہے۔جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ محمود اچکزئی نے درست کہا جس نے چوری کی اس سے کیسے بات ہوسکتی ہے، پہلے ماننا ہوگا پورے نظام نے مل کر عوام کی رائے پر ڈاکا مارا، اگر یہ ڈاکے کو مان لیں پھر شفاف الیکشن پر آگے بڑھ سکتے ہیں۔

لاہور: صوبائی وزیر صنعت وتجارت چوہدری شافع حسین اسپیشل اکنامک زون اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

پولیس چیف کے یوم قائدِ اعظم اور کرسمس کے موقع پر شہر بھر میں فول پروف سیکیورٹی انتظامات کے احکامات

کرسمس کے موقع پر مجموعی طور پر 702 چرچوں کی سیکیورٹی کے لیے 3599 پولیس افسران وجوان تعینات کیے گئے ہیں

کراچی (این این آئی) ایڈیشنل آئی جی کراچی جاوید عالم اوڈھو نے یوم قائدِ اعظم اور کرسمس کے موقع پر شہر بھر میں فول پروف سیکیورٹی انتظامات کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔کراچی پولیس یوم قائدِ اعظم اور کرسمس کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے شہر کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی کے فرائض انجام دے گی۔کرسمس کے موقع پر مجموعی طور پر 702 چرچوں کی سیکیورٹی کے لیے 3599 پولیس افسران وجوان تعینات کیے گئے ہیں۔ضلع ایسٹ میں 471 چرچوں پر 1630 پولیس جوان، ضلع ویسٹ میں 122 چرچوں پر 799 پولیس جوان جبکہ ضلع ساتھ میں 109 چرچوں پر 1170 پولیس جوان تعینات کیے گئے ہیں اس کے علاوہ پولیس موبائلز اور موٹر سائیکل سوار دستے بھی شہر بھر میں گشت پر مامور ہوں گے۔بانی پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش کے موقع پر مزارِ قائد پر گارڈز کی تبدیلی اور دیگر تقریبات کی سیکیورٹی کے لیے بھی پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی ہے جبکہ مزارِ قائد کے اطراف بلند عمارتوں پر تربیت یافتہ اسنائپرز بھی تعینات کیے گئے ہیں۔

کراچی: لیاری گینگ وار شیراز گروپ کے کمانڈر فیضو ڈاڈا کا قریبی ساتھی گرفتار

ملزم اس سے قبل بھی کراچی کے مختلف تھانوں میں سنگین جرائم میں ملوث رہا ہے اور متعدد بار گرفتار ہو کر جیل جا چکا ہے، پولیس

کراچی (این این آئی) تھانہ چاکیواڑہ کی حدود بمقام بابو ہوٹل والی گلی میں موٹر سائیکل سوار تین نامعلوم ملزمان نے اسلحہ آتشیں کی گولیاں مار کر احمد علی نامی شخص کو قتل جبکہ کابیران نامی شخص کو زخمی کیا تھا۔جس میں تکنیکی اور انٹیلیجنس بنیادوں پر ملزم عبدالغنی کو گرفتار کیا تھا جس نے واردات میں ملوث ملزمان کے نام عیاں کیئے تھے۔واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بھی قبل ازیں برآمد کی جا چکی ہے جو کہ تھانہ بغدادی کی سرقہ شدہ پائی گئی۔تفتیش جاری رکھتے ہوئے دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیئے دن رات محنت کے بعد تکنیکی بنیادوں اور دیگر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انٹیلیجنس بیس پر مقدمہ کے تفتیشی آفیسر سب انسپکٹر آفتاب احمد تھانہ چاکیواڑہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ مرکزی ملزم انیس ولد عبدالجبار کو آپریشن ونگ تھانہ چاکیواڑہ کی لاجسٹکس سپورٹ کے ساتھ رئیس گوٹھ سے گرفتار کیا۔ملزم نے ابتدائی انٹیروگیشن میں اہم انکشافات کیئے

لاہور سیکرٹری اچیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ، داتا دربار ہسپتال کے اچانک دورے کے موقع پر مریضوں سے علاج ومعالجے سے متعلق دریافت کر رہے ہیں۔

پی آئی اے کی نجکاری سے قومی خزانہ مستقل خسارے سے بچ گیا ہے، میاں زاہد حسین

پی آئی اے اب سفید ہاتھی نہیں، نجکاری سے معیشت کو نئی پرواز ملے گی، صدر کراچی انڈسٹریل الائنس

کراچی (این این آئی) پاکستان بزنس مین اینڈ انٹیلیکچوئلز فورم اور آل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر، نیشنل بزنس گروپ پاکستان اور ایف پی سی سی آئی پالیسی ایڈوائزری بورڈ کے چیئرمین، سابق صوبائی وزیر میاں زاہد حسین نے پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) کی 23 دسمبر 2025 کی کامیاب نجکاری کو ایک تاریخی اور اہم سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس پیشرفت کے نتیجے میں قومی خزانہ ایک مستقل مالی بوجھ سے نجات پا گیا ہے۔میاں زاہد حسین نے کہا کہ 135 ارب روپے کی مسابقتی بولی کے شفاف عمل نے پاکستان میں معاشی اصلاحات پر سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کیا ہے یہ بولی حکومت کی مقررہ قیمت 100 ارب روپے سے کہیں زیادہ ہے۔کامیاب بولی معروف کاروباری شخصیت عارف حبیب کی قیادت میں قائم کنسورشیم نے دی جس میں احمد مختار، گوہر اعجاز اور عقیل کریم ڈھیڈی بھی شامل ہیں۔

واپڈا کیڈٹ کالج ہربیلا میں سالانہ یوم والدین کی تقریب کے دوران مہمانِ خصوصی ممبر (پاور) واپڈا محمد عرفان میانہ سٹالز کا دورہ کر رہے ہیں۔

پی آئی اے کی شفاف نجکاری کے عمل سے ملک میں مزید سرمایہ کاری ہوگی، ملک محمد بوستان

عارف حبیب گروپ مضبوط ادارہ ہے، نقصان زدہ سرکاری اداروں کی بھی نجکاری ضروری ہے، چیئرمین منی چینجرز

کراچی (این این آئی) پاکستان میں منی چینجرز کی نمائندہ تنظیم ایکس چینج ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین ملک محمد بوستان نے حکومت کی جانب سے پی آئی اے کی نجکاری کے شفاف عمل کو پاکستان کے بہتر مستقبل کیلئے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلاشبہ اس وقت ملکی معیشت استحکام کی جانب رواں دواں ہے اور پی آئی اے کی شفاف نجکاری کے عمل کے تسلسل سے ملک میں مزید سرمایہ کاری ہوگی، خوشی اس بات کی ہے کہ فوجی فرٹیلائزر بھی عارف حبیب کنسورشیم میں شامل ہوسکتی ہے، حکومت کی طرف سے وضع کردہ پالیسیوں قوانین اور طریقہ کار پر سختی سے عمل کرنے اور نجکاری کے بہترین بین الاقوامی طریقوں کو بروئے کار لایا گیا جس کے بعد شفاف نجکاری کا عمل مکمل ہوا اور قوی امید ہے کہ کابینہ بھی پی آئی اے کی نجکاری کے عمل کو فوری منظور کرلے گی۔ملک محمد بوستان نے نجکاری کے عمل میں 75 فیصد شیئرز کے کامیاب بولی دہندہ عارف حبیب کنسورشیم کے سربراہ عارف حبیب کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نجکاری کا پہلا مرحلہ شفاف اور تیز رفتاری سے مکمل کرنے پر حکومت مبارکباد کی مستحق ہے۔

پاکستان کو موجودہ مالی سال ملنے والے بیرونی قرضے اور گرانٹ کی تفصیلات جاری

پاکستان کو گزشتہ سال کے مقابلے 36 کروڑ 40 لاکھ ڈالرز زیادہ فنڈز ملے، اقتصادی امور ڈویژن

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کو موجودہ مالی سال ملنے والے بیرونی قرضے اور گرانٹ کی تفصیلات جاری کر دی گئیں جس کے مطابق پاکستان کو گزشتہ سال کے مقابلے 36 کروڑ 40 لاکھ ڈالر زیادہ فنڈز ملے۔اقتصادی امور ڈویژن کے مطابق پاکستان نےجولائی تا نومبر 3 ارب ڈالر سے زائد بیرونی قرضہ حاصل کیا، پاکستان کو گزشتہ سال کے مقابلے 36 کروڑ 40 لاکھ ڈالرز زیادہ فنڈز ملے، عالمی مالیاتی اداروں نے 1.25 ارب ڈالر اور مختلف ممالک نے 80 کروڑ 76 لاکھ ڈالر دیے۔دستاویز کے مطابق نیا پاکستان سرٹیفکیٹ میں 96 کروڑ 59 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری آئی، گزشتہ سال ابتدائی 5 ماہ میں 2 ارب 66 کروڑ ڈالر کا بیرونی قرضہ حاصل ہوا تھا، عالمی بینک، اے ڈی بی، اسلامی ترقیاتی بینک، سعودی عرب نے سب سے زیادہ قرض دیا، 5 ماہ میں حاصل قرض کی پاکستانی کرنسی میں مالیت 858 ارب 27 کروڑ روپے ہے۔

راولپنڈی۔ انتظامیہ کے اہلکار کچہری چوک انڈر پاس اور فلائی اوور کی تعمیراتی کام میں مصروف ہیں۔

واپڈا کیڈٹ کالج تربیلا میں سالانہ یومِ والدین کی تقریب

مضبوط کردار اور نظم وضبط ہی قوم کی ترقی کی حقیقی ضمانت ہیں' محمد عرفان میانہ

لاہور (این این آئی) واپڈا کیڈٹ کالج، تربیلا میں سالانہ یوم والدین کی تقریب منعقد ہوئی۔تقریب کے مہمانِ خصوصی ممبر (پاور) واپڈا، محمد عرفان میانہ تھے۔جنرل منیجر (ایڈمن) واپڈا عدنان ارشد اولکھ، بورڈ آف گورنرز کے چیئرمین اور اراکین، سینئر افسران، کیڈٹس کے والدین اور معزز مہمانوں نے بڑی تعداد میں تقریب میں شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ممبر (پاور) محمد عرفان میانہ نے کہا کہ مضبوط کردار اور نظم وضبط ہی قوم کی ترقی کی حقیقی ضمانت ہیں۔واپڈا کیڈٹ کالج تربیلا نہ صرف تعلیمی میدان میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے بلکہ نوجوانوں میں قومی اقدار، احساسِ ذمہ داری اور مثبت رویوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔انہوں نے کیڈٹس کو مستقل محنت، جرات اور بلند حوصلے کے ساتھ آگے بڑھتے رہنے کی تلقین کی اور اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کیڈٹس کی تخلیقی، تحقیقی اور قیادتی صلاحیتوں کی نشوونما میں فعال کردار ادا کریں۔

ڈیرہ اسماعیل خان، سیکیورٹی فورسز کے سرچ آپریشن کے دوران 2 دہشتگرد ہلاک

دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین فائرنگ کے تبادلے کے دوران دھماکا بھی ہوا، پولیس

ڈیرہ اسماعیل خان (این این آئی) ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں گرہ جہان خانی میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔پولیس کے مطابق دہشت گردوں اور سیکیورٹی فورسز کے مابین فائرنگ کے تبادلے کے دوران دھماکا بھی ہوا۔سیکیورٹی فورسز کے سرچ آپریشن کے دوران دہشت گردوں نے فائرنگ کر دی، فائرنگ کے تبادلے میں 2 دہشتگرد ہلاک ہوگئے۔

پاکستان اسٹیل کے پلانٹ سے مشینری کے پرزہ جات چوری

کراچی (این این آئی) پاکستان اسٹیل کے پلانٹ سے مشینری اور پرزہ جات کی چوری کا سلسلہ شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔تفصیلات کے مطابق 3 ہزار 600 کلوگرام مشینری کے پرزہ جات پاکستان اسٹیل کے پلانٹ سے چوری کیے گئے۔اسٹیل ٹاؤن پولیس نے چوری شدہ اسکریپ اور پرزہ جات لے جانے والے ڈمپر کو قبضے میں لے کر ملوث ڈرائیور سمیت 4 افراد کو حراست میں لے لیا۔

اسلام آباد ہائیکورٹ، موسم سرما کی چھٹیوں کا ججز ڈیوٹی روسٹر جاری

31 دسمبر تک عدالت میں تین ڈویژن بنچز اور چھ سنگل بنچز دستیاب ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے موسم سرما کی تعطیلات کے دوران عدالتی امور کی انجام دہی کیلئے ججز کا ڈیوٹی روسٹر جاری کر دیا، چیف جسٹس کی منظوری سے ڈیوٹی روسٹر 31 دسمبر تک کیلئے جاری کیا گیا ہے۔روسٹر کے مطابق 31 دسمبر تک عدالت میں تین ڈویژن بنچز اور چھ سنگل بنچز دستیاب ہوں گے تاہم جسٹس ثمن رفعت امتیاز، جسٹس خادم حسین سومرو اور جسٹس محمد آصف اس دوران دستیاب نہیں ہوں گے۔پہلا ڈویژن بنچ چیف جسٹس اور جسٹس اعظم خان پر مشتمل ہوگا، دوسرا ڈویژن بنچ جسٹس بابر ستار اور جسٹس ثمن رفعت امتیاز پر مشتمل ہوگا، جو 26 دسمبر تک دستیاب رہے گا اور صرف ٹیکس سے متعلق کیسز کی سماعت کرے گا، تیسرا ڈویژن بنچ جسٹس ارباب محمد طاہر اور جسٹس انعام امین منہاس پر مشتمل ہوگا جو 26 دسمبر تک دستیاب رہے گا۔

لاہور: وزیر بلدیات پنجاب ذیشان رفیق مثالی گاؤں پروگرام کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

کراچی: پسند کی شادی کرنے پر باپ کے ہاتھوں بیٹی اور داماد قتل

کراچی (این این آئی) مچھر کالونی کے علاقے میں واقع گھر میں باپ نے فائرنگ کر کے بیٹی اور داماد کو قتل کر دیا۔ریسکیو حکام کے مطابق خاتون سول اسپتال میں دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئی۔پولیس کے مطابق فائرنگ جاں بحق ہونے والی خاتون زینب کے والد نے کی جبکہ ملزم فرار ہوگیا، مقتولہ نے مقتول عتیق سے پسند کی شادی کی تھی اور پشاور سے کراچی آ گئی تھی۔ملزم اپنی بیٹی سے رابطے میں تھا

پشاور، زبانی تکرار پر بھائی اور بھابھی کا قتل' ملزم کو دو بار سزائے موت سنا دی گئی

عدالت نے جرم ثابت ہونے پر ملزم پر پانچ لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کر دیا

پشاور (این این آئی) چارسدہ کی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن عدالت نے زبانی تکرار پر بھائی اور بھابھی کے قتل کیس میں جرم ثابت ہونے پر ملزم کو دو بار سزائے موت سنا دی۔ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اکبر علی نے نامزد ملزم کے مقدمے کی سماعت کی۔مدعی مقدمہ وکیل سریر خان نے عدالت کو بتایا کہ ملزم آفتاب نے زبانی تکرار پر گھر کے اندر فائرنگ کی، فائرنگ سے بھائی اور بھابھی موقع پر جاں بحق ہوئی، واقعہ 14 اگست 2022 کو تھانہ پڑانگ کے حدود میں پیش آیا تھا۔پراسیکیوشن نے بتایا کہ پولیس نے ملزم کو حراست میں لیکر تحقیقات شروع کیں، تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ملزم کے خلاف ٹرائل شروع کیا گیا۔مدعی مقدمہ وکیل نے استدعا کی کہ ملزم کے خلاف ٹھوس شواہد موجود ہیں لہٰذا سزا دی جائے۔

مثالی گاؤں پروگرام، 336 دیہات کے لئے ٹینڈرز جاری

پروگرام کے تحت 114 دیہات کے لئے ورک بھی ایوارڈ، انجینئرز اور سب انجینئرز کا تقرر کر دیا گیا

لاہور (این این آئی) وزیر بلدیات پنجاب ذیشان رفیق نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ مریم نواز کے مثالی گاؤں پوگرام کے تحت پنجاب کی دس ڈویژن کے 469 دیہات کا انتخاب کیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق دیہات میں جدید سہولیات مہیا کی جائیں گی۔وہ مثالی گاؤں پروگرام کے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔پنجاب رُورل میونسپل سروسز کمپنی (پی آر ایم ایس سی) کی جانب سے اب تک ہونے والی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔

کراچی؛ شادی کی تقریب میں شدید فائرنگ کی ویڈیو سامنے آ گئی

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں شادی کی ایک تقریب میں شدید فائرنگ کی ویڈیو سامنے آ گئی۔تفصیلات کے مطابق کراچی کے علاقے ابراہیم حیدری میں شادی کی ایک تقریب میں شدید فائرنگ کی گئی۔اس حوالے سے عینی شاہدین نے بتایا کہ یہ کسی الیکشن کی کامیابی نہیں بلکہ ابراہیم حیدری میں شادی کی تقریب میں گولیاں برسائی جا رہی ہیں۔عینی شاہد کے مطابق رحمان شاہ اور ان کے ساتھی کھلے عام اسلحہ لہرا کر ہوائی فائرنگ کرتے رہے۔

گوجرانوالہ، پادری کے قتل میں ملوث دو ملزمان مبینہ پولیس مقابلے میں ہلاک

پولیس ملزمان اکرام اللہ اور شعیب کو برآمدگی کیلئے لے جا رہی تھی، راستے میں 3 نامعلوم ساتھیوں کی چھڑوانے کیلئے فائرنگ

گوجرانوالہ (این این آئی) گجرانوالہ کے سول لائن کے علاقے میں مبینہ پولیس مقابلے کے دوران پادری کے قتل میں ملوث دو شوٹر مارے گئے۔تفصیلات کے مطابق پولیس ملزمان اکرام اللہ اور شعیب کو برآمدگی کیلئے لے جا رہی تھی، جہاں راستے میں ملزمان کے 3 نامعلوم ساتھیوں نے انہیں چھڑوانے کے لیے پولیس پارٹی پر فائرنگ کی۔دوطرفہ فائرنگ کے دوران کرائے کے دونوں قاتل اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے مارے گئے۔پولیس کے مطابق ہلاک ملزمان نے 5 دسمبر 2025ء کو مسیحی پادری کامران کو فائرنگ کر کے قتل کیا تھا۔ملزمان کے ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔سی پی او ڈاکٹر سردار غیاث گل خان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ایس پی سول لائن سے رپورٹ طلب کر لی۔ایس ڈی پی او سیٹلائٹ ٹاؤن کی زیر نگرانی فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں۔

ماڈل کالونی میں خاتون سب انسپکٹر کی غنڈہ گردی کی فوٹیج سامنے آ گئی

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے علاقے ماڈل کالونی میں خاتون سب انسپکٹر عروج کا اپنے شوہر اور بھائی کے ہمراہ سیکیورٹی گارڈز پر تشدد اور فلیٹ پر مبینہ قبضے کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آ گئی ہے۔پولیس نے ماڈل کالونی گوہر کمپلیکس کے ایڈمن منیجر کو دھمکیاں اور سیکیورٹی گارڈز پر تشدد کے خلاف متاثرہ شخص کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا ہے، جس میں خاتون سب انسپکٹر عروج، ان کے شوہر دانش اور بھائی حذیفہ کو نامزد کیا گیا ہے۔

سندھ میں ایک ہزار 18 ارب کے ترقیاتی منصوبے منظور

ترقیاتی منصوبوں میں سیلاب متاثرہ علاقوں کی بحالی، تعلیم، صحت اور بہتر رابطہ کاری ترجیحات ہیں، شرجیل میمن

کراچی (این این آئی) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ سندھ میں ایک ہزار 18 ارب روپے کے ترقیاتی منصوبے منظور ہوگئے ہیں۔اپنے بیان میں شرجیل میمن نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں سیلاب متاثرہ علاقوں کی بحالی، تعلیم، صحت اور بہتر رابطہ کاری ترجیحات ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ 1600 اسکولوں کی تعمیر کے لیے 340 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ 9 کیڈٹ کالج اور سکھر میں خواتین یونیورسٹی بنائی جا رہی ہے۔شرجیل انعام میمن کا کہنا تھا کہ سیلاب متاثرین کے لیے کراچی سمیت دیگر شہروں میں ہاؤسنگ اسکیم پر کام جاری ہے۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ توانائی کے شعبے میں سندھ سولر انرجی منصوبے کے لیے 97.69 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، گھوٹکی کندھ کوٹ پل اور دھابیجی انڈسٹریل زون پر بھی کام جاری ہے۔

لاہور: صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کو شہداء پولیس پیک بارے بریفنگ دی جا رہی ہے۔

سندھ میں ایک ہزار ارب سے زائد کے منصوبے منظور کر لیے، شرجیل میمن

شدید موسمی حالات کے خلاف مضبوط انفرااسٹرکچر کی تعمیر، سیلاب متاثرہ علاقوں کی بحالی، تعلیم وصحت اور غربت میں کمی ترجیحات ہیں، سینئر صوبائی وزیر

کراچی (این این آئی) سینئر صوبائی وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ حکومت سندھ کی ترقیاتی اسٹریٹیجی 26-2025 کے تحت مجموعی طور پر 1,018 ارب روپے کے منصوبے منظور کر لیے گئے ہیں۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ شدید موسمی حالات کے خلاف مضبوط انفرااسٹرکچر کی تعمیر، سیلاب متاثرہ علاقوں کی بحالی، تعلیم اور صحت، بہتر رابطہ کاری اور غربت میں کمی ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔

لوگ اگر ون وے اور سگنل کی خلاف ورزی نہ کریں تو انھیں فرق نہیں پڑے گا کہ جرمانہ کتنا ہے، ڈی آئی جی ٹریفک

کراچی (این این آئی) ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ نے ایک بار پھر شہر قائد میں ٹریفک کے زیادہ جرمانوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر لوگ اگر ون وے اور سگنل کی خلاف ورزی نہ کریں تو انھیں فرق نہیں پڑے گا کہ جرمانہ کتنا ہے۔ایک بیان میں پیر محمد شاہ نے کہا کہ لوگوں کو چالان ملیں گے اور پہلی معافی کے بعد لوگ خلاف ورزی کے نتیجے کے بارے میں سوچیں گے، لوگ ون وے کی خلاف ورزی، سگنل نہ توڑیں تو جرمانہ جتنا بھی ہو فرق نہیں پڑے گا۔

کراچی؛ دن کے اوقات میں ہیوی ٹریفک کے داخلے پر پابندی

ہیوی ٹریفک کے داخلے پر پابندی سے متعلق نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں دن کے اوقات میں ہیوی ٹریفک کے داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی۔صوبائی حکومت کی جانب سے اس متعلق نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا ہے جس کے مطابق ہیوی ٹریفک کے داخلے پر پابندی 2 ماہ کے لیے لگائی گئی ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق ہیوی ٹریفک صبح 6 سے رات 10 بجے تک شہر میں داخل نہیں ہو سکے گی۔ہیوی ٹریفک سپر ہائی وے سے نیو کراچی انڈسٹریل ایریا، نیشنل ہائی وے سے گودام چورنگی، یونس چورنگی اور داد چورنگی سے جام صادق برج پر جا سکے گی۔اسکے علاوہ، ہیوی ٹریفک کو ناردن بائی پاس سے پراچہ چوک، سیمنز چورنگی، ناردن بائی پاس سے گلبائی، ماڑی پور سے کراچی پورٹ، لنک روڈ کا ٹھور سے سسی ٹول پلازہ جانے کی اجازت بھی ہوگی۔

حضوری باغ میں ستھرا پنجاب اتھارٹی کے زیر اہتمام کرسمس کیک کاٹنے کی تقریب

لاہور (این این آئی) وزیر بلدیات ذیشان رفیق نے حضوری باغ لاہور میں ستھرا پنجاب اتھارٹی کے زیر اہتمام کرسمس کیک کاٹنے کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔سیکرٹری لوکل گورنمنٹ شکیل احمد میاں، کمشنر لاہور مریم خان اور ڈپٹی کمشنر موسی رضا بھی موجود تھے۔ڈائریکٹر جنرل ستھرا پنجاب اتھارٹی بابر صاحب دین نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔صوبائی وزیر نے کرسمس کیک کاٹا جبکہ پاسٹر حامد عزیز نے دعا کرائی۔

نارووال: ڈپٹی کمشنر محمد طیب خان چاچووالی میں کاشتکاروں کے اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں۔

نجکاری کے بعد پی آئی اے کا نام اور لوگو تبدیل نہیں ہوگا

پی آئی اے کی خریداری کے بعد نئے سرمایہ کار کو انتظامی اور مالی اصلاحات کی اجازت ہوگی

کراچی (این این آئی) قومی فضائی کمپنی پی آئی اے کی کامیاب نجکاری کے بعد اب اس کے نئے نام اور لوگو سے متعلق بڑی خبر سامنے آ گئی۔قومی فضائی کمپنی پی آئی اے کی نجکاری کا عمل گزشتہ روز کامیابی سے طے پایا۔عارف حبیب کنسورشیم نے اس کی سب سے زیادہ 135 ارب روپے کی بولی دے کر خرید لیا۔پی آئی اے کی نجکاری کے بعد اب اس کا نیا نام کیا ہوگا اور لوگو کیسا ہوگا؟ اس حوالے سے بڑی خبر سامنے آ چکی ہے۔

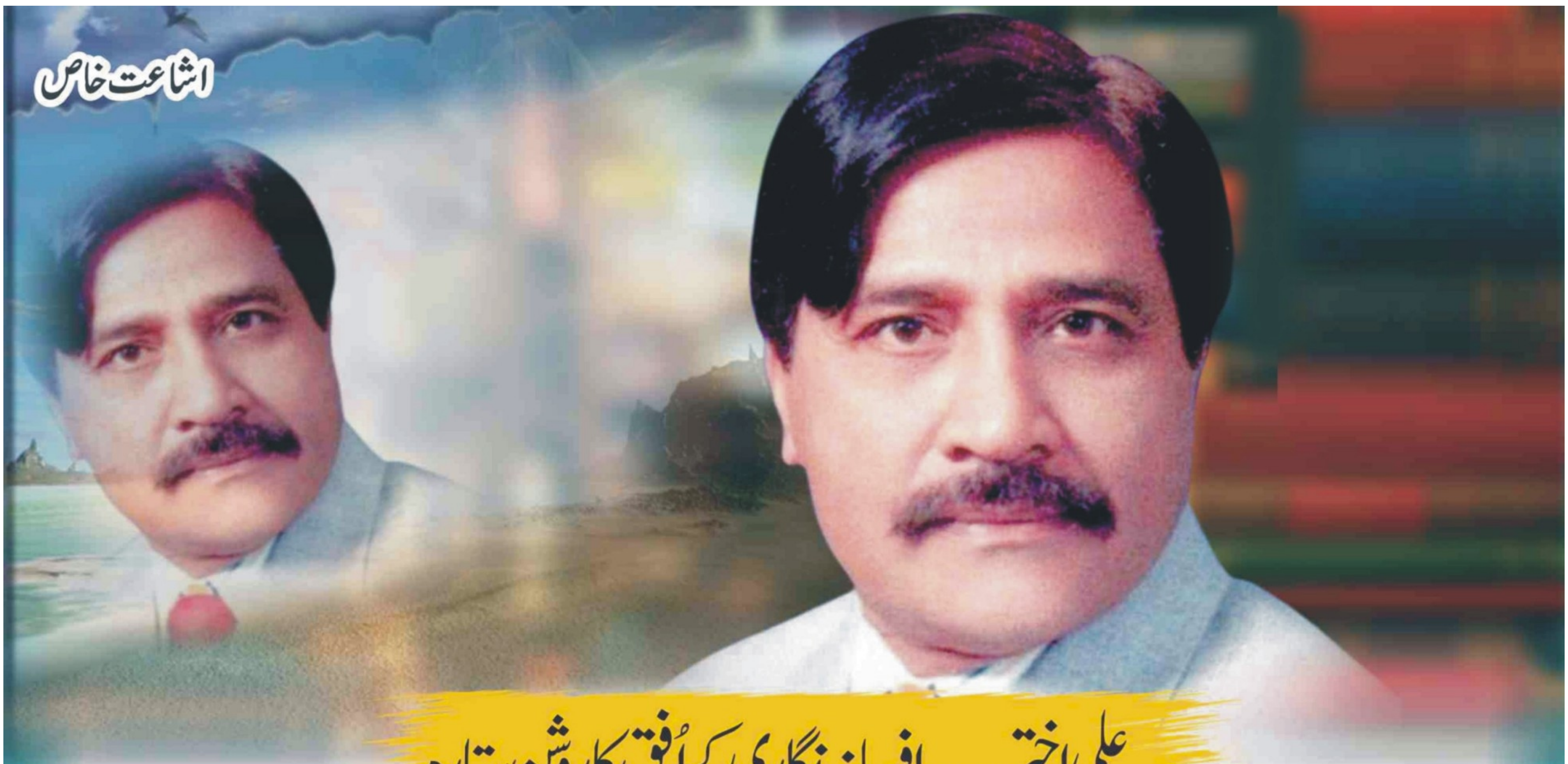

علی اختر..... افسانہ نگاری کے اُفق کا روشن ستارہ

افسانوی ادب میں منفرد اسلوب متعارف کروانے والے ادیب کی زیست کا ایک باب

ڈاکٹر اظہار احمد گلزار

فیصل آباد کے ادبی افق کے روشن اور نمایاں ستاروں میں علی اختر کا نام بہت اہم ہے، جنہوں نے فیصل آباد کے ادبی ایوانوں میں اپنی متنوع ادبی جہات کی شمع جلا کر ان کی روشنی میں اضافہ کیا ہے۔ علی اختر کے افسانوں پر گرد و پیش کی زندگی کے بعد اہم تقاضوں کا اثر ہے، دوسرے لفظوں میں علی اختر کی افسانہ نگاری میں ایک اچھے افسانہ گو کی ساری خصوصیات موجود ہیں۔ انہوں نے تاریخ، معاشرت، مشاہدے اور تخیل و تصور کی دکھائی ہوئی روشنی میں نئے نئے جہاں آباد کیے ہیں۔ علی اختر نے اپنے ماضی کے واقعات سے نوجوان نسل کو آشنا کر کے حال سے وابستہ کیا ہے وہ واعظ بھی ہے اور مصلح بھی، رندی اور سرمستی کی ہم نوائی بھی کی اور فہم و فراست کے ادراک سے حقیقتوں پر روشنی ڈالی۔ ان کی کہانیوں کے پلاٹ زندگی ہی کے واقعات ہیں۔ موضوعات کی ان کے پاس کمی نہیں ہے۔ ہر لفظ سے، ہر فقرے سے، وقت سے، ماحول سے، انسانی رویوں سے موضوعات کشید کرتے ہیں۔ موضوعات ان کی گود میں ہنستے کھلکھلاتے، روتے بسورتے اور چہکاریں مارتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ ان کی گہری نظر کے حصار میں سماجی رشتوں کا احساس، طبقاتی آویزش کا شعور، نفسیاتی الجھنوں کا تصادم، وطن پرستی و انسان دوستی کے جذبات، حقیقت پسندی کا متوازن سلجھاؤ بندھا ہوا نظر آتا ہے۔ فکر و نظر کی روشنی، زبان و بیان کی سادگی، تکنیک کی صفائی، کردار نگاری کا حسن علی اختر کے افسانوں کی خوبیاں ہیں۔

انسانیت کے وقار اور سربلندی کو انہوں نے ہمیشہ اپنا مطمعٔ نظر سمجھا۔ عوام کے ساتھ انہوں نے جو عہد وفا استوار کیا اسی کو علاج گردش لیل و نہار قرار دیا۔ وہ اکثر کہا کرتے ہیں کہ جبر کے سامنے سپر انداز ہونا اور ظلم کو سہہ کر حرف شکایت لب پر نہ لانا ایک ایسا رویہ ہے جس کے باعث ظلم کو تقویت ملتی ہے اور ظلم کا ہاتھ روکنے کی مساعی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اس نوعیت کے رویے کو وہ ایک اہانت آمیز فعل سے تعبیر کرتے جو ظلم سے بھی زیادہ تکلیف دہ اور مذموم ہے۔ وہ اپنی دنیا آپ پیدا کرنے کے حامی رہے اسی لیے در کسریٰ پر صدا کرنا ان کے مسلک کے خلاف رہا۔ وہ ایک جری تخلیق کار ہیں جن کی تخلیقی کامرانیوں نے اردو زبان کو عزت و وقار سے متمتع کیا۔ زندگی کی حقیقی معنویت کو اجاگر کر کے اور عوام میں مثبت شعور و آگہی پیدا کرنے کے سلسلے میں ان کی بے لوث خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

اردو افسانہ نگاری کے فن میں تخلیقی تنوع اور موضوعات کی ندرت کا جو دھنک رنگ اور منظر نامہ علی اختر کے معجز نما اسلوب سے سامنے آیا وہ نگاہوں کو خیرہ کر دیتا ہے۔ وہ تمام عمر ستائش اور صلے کی تمنا سے بے نیاز رہتے ہوئے پرورشِ لوح و قلم میں مصروف رہے۔ علی اختر نے ناول اور افسانہ نگاری کو اپنی تخلیقی تجربات سے جس تنوع، ندرت اور معنی آفرینی سے مزین کیا وہ ان کی انفرادیت کی دلیل ہے۔ علی اختر کا تخلیق ادب میں جو کردار ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔

ایم اے علی کے نام سے ادبی حلقوں میں شہرت پانے والے گلدستۂ ادب کے معروف ادیب کا مکمل نام محمد اختر علی ہے جو بعد میں سمٹ کر علی اختر رہ گیا۔ وہ آج اسی نام سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ علی اختر کی ابتدائی نگارشات ایم اے علی کے نام سے چھپ چکی ہیں ''پھر اک تارا ٹوٹا''، ''برننگ پرابلم'' (جاسوسی ناول)، اردو افسانوں کا مجموعہ ''کرب کی دہلیز''، پنجابی افسانوں کا مجموعہ ''ہون دا دکھ'' ایم اے علی کے نام سے ہی اشاعت پذیر ہو کر مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔ ایم اے علی سے علی اختر کے نام کی تبدیلی کے بارے میں وہ خود لکھتے ہیں، ''جب لوگوں نے پہچاننا شروع کیا تو یاد آیا کہ ایسے نام نجومیوں اور جوتشیوں اور فٹ پاتھ پر حال بتانے والوں کے ہوتے ہیں مگر ان کی اپنی قسمت کہیں اور سو رہی ہے چنانچہ میں نے پھلیاں دے کر ایم اے علی کو سلا دیا اور علی اختر کی جوت جگالی۔''

علی اختر یکم اپریل 1950ء کو ایک متوسط خاندان میں چودھری اصغر علی کے ہاں پیدا ہوئے۔ چودھری اصغر علی ایک شریف النفس سیدھے سادے انسان تھے۔ علی اختر کے والد لائلپور کاٹن ملز میں بطور وار پر ملازم تھے۔ جب راشن بندی ہوئی تو انہیں راشن ڈپو الاٹ ہو گیا اور وہ آخر تک راشن کے شعبہ سے وابستہ رہے۔ علی اختر کا ادب کی طرف رجحان ان کی والدہ سے قربت اور مشاورت کی بدولت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ''انہوں نے اپنے پہلے ناول ''پھر اک تارا ٹوٹا'' کا انجام بھی اپنی والدہ کے کہنے پر بدل ڈالا تھا۔'' علی اختر کو اپنی والدہ سے بے پناہ محبت تھی۔ والدہ کی سختی کی وجہ سے ان کے گھر کا ماحول منظم تھا۔ ان کے والد اولاد سے محبت اور شفقت رکھنے کے باوجود ایک فاصلہ رکھنے کے قائل تھے۔ علی اختر کی والدہ نے قرآن پاک کی ابتدائی سوجھ بوجھ کے بعد انہیں گھر سے کچھ فرلانگ کے فاصلے پر واقع ایک نجی اسکول جونیئر ماڈل ہائی اسکول سنت پورہ، فیصل آباد میں داخل کروا دیا جہاں انہوں نے ابتدائی تعلیم کا مرحلہ طے کیا۔ 1966ء میں صابریہ سراجیہ ہائی سکول نمبر 1 سنت پورہ فیصل آباد سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ 1968ء میں گورنمنٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا۔ وہ اس دوران ہلکی پھلکی تحریروں سے اپنی ادبی زندگی کا آغاز کر چکے تھے۔ علی اختر پڑھنے کے شوقین تھے۔ زیادہ سے زیادہ جان لینے کے تجسس کے باعث کتابیں پڑھنے کی رفتار اس قدر تیز تھی کہ انہوں نے جیسے تمام کتابیں حفظ کر ڈالی تھیں۔ علی اختر اپنے اسکول کے ماسٹر نذیر بیگ کو بہت احترام سے یاد کرتے ہیں۔ بقول ان کے، ان کی سختی ان کے لیے تعلیمی مدارج طے کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوئی۔ گورنمنٹ کالج موجودہ جی سی یونیورسٹی فیصل آباد سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔ اور ساتھ ہی N.D.V.P (این-ڈی-وی-پی) پروگرام کے تحت پاکستان ماڈل اسکول میں بطور معلم ملازمت کرتے ہوئے عملی زندگی میں قدم رکھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جس میں ان کا ادبی ذوق بڑی تیزی سے پروان چڑھا اور انہیں کئی ایک ادبی لوگوں سے ملنے کے مواقع میسر آئے، جن میں محبوب جاوید، قمر لدھیانوی، مشتاق شفائی جو زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں کام کرتے تھے، ان کے نام سرفہرست ہیں۔ تعلیم کی لگن ان کے دل میں موجود تھی چنانچہ انہوں نے اپنا تعلیمی سلسلہ منقطع نہیں کیا بلکہ ایک پرائیویٹ طالب علم کی حیثیت سے تعلیمی سلسلہ جاری رکھا۔ 1974 میں انہوں نے بینک میں ملازمت اختیار کر لی۔ ابتدا میں ان کی تعیناتی چنیوٹ میں عمل میں آئی جس کے بعد تبادلے ہوتے رہے۔ اس دوران 1978 میں انہوں نے ایم اے اردو کا امتحان پاس کر لیا۔

جولائی 2007ء میں ملازمت کی پابندی سے اکتا کر بینک کی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور ملازمت چھوڑ کر اپنا ذاتی کاروبار شروع کر دیا۔ ان کی شادی 1974 میں ان کی پھپھی زاد کنیز زہرا سے ہوئی۔ علی اختر کے ہاں یکے بعد دیگرے تین بیٹیوں کی شکل میں اولاد پیدا ہوئی لیکن وہ زندہ نہ رہ سکی۔ اس طرح علی اختر اولاد جیسی نعمت سے محروم رہے۔

علی اختر کا ادبی سفر

علی اختر نے مختلف زاویوں سے معاشرتی، معاشی، اقتصادی، نفسیاتی اور جنسی مسائل کو افسانوں کی شکل میں ڈھالا ہے۔ اسی ماحول میں رہتے ہوئے زندگی کی ان کوششوں کو تلاش کیا ہے جو ہر دور کے معاشرتی تغیرات اور انسانی رویوں کی آئینہ دار ہیں، ان کا سماجی شعور اور فنی پختگی اس ماحول کی دین ہے جہاں انہوں نے آنکھ کھولی، اسی وجہ سے ان کے افسانوں کے کردار چمکتے، دمکتے اور مخملیں نہیں ہیں بلکہ انہیں گلیوں، بازاروں، محلوں میں سانس لیتے چلتے پھرتے انسان ہیں۔ علی اختر نے مصائب کی ماری اور اندھیروں میں بھٹکتی مخلوق کو اپنے فن کی روشنی عطا کی اور علامت نگاری کے تجربات کیے۔ ان علامتوں میں انہوں نے انسانی زندگی کی اہم صلاحیتوں کو پیش کیا کیونکہ افسانے کا فن اشارے کا فن ہے جس میں واقعہ سب کچھ کہتا ہے۔ علی اختر نے جن معاشرتی مسائل کو اجاگر کیا ہے اس میں غربت سب سے بڑا مسئلہ ہے بلکہ اس معاشرے کے سب مسائل کا دائرہ غربت کے اردگرد ہی گھومتا ہے، غربت انسانی وقار کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دیتی ہے اور ہم سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ انسان فطرتاً کیا ہے؟ کیا وہ وحشی درندہ ہے کہ معصوم اور فرشتہ سیرت ہے؟ بھوک اور غربت کا دراصل چولی دامن کا ساتھ ہے۔ خالی پیٹ کا کرب وہ کیا جانے جس کا بھرا پیٹ اسے اپنے جیسے انسانوں کی بدحالی سے بے نیاز بنا دیتا ہو۔ بھوک کا یہ احساس غریبوں میں اس قدر کھو چکا ہے کہ ان کی بھوک مٹائے نہیں مٹتی۔

علی اختر نے اپنے اکثر افسانوں میں غربت اور جوان لڑکیوں کے والدین کی پریشانیوں کو بیان کیا ہے۔ کھنڈر آنکھوں میں آباد غم، ڈستے چاند کے زخم، خواب کاتنے والی تتلی، گیلی ریت کے نشان، پتھریلے ہونٹ، بول ری گڑیا، اندھیرے کا زہر، آئینہ توڑ دے اور دستک جیسے افسانوں میں علی اختر نے غربت کی وجہ سے والدین کی دہلیز پر بیٹھی لڑکیوں کے جذبات کی خوبصورت عکاسی کی ہے اور معاشرے کی کربناکی کی شدت سے نشاندہی کی ہے۔ یہ معصوم لڑکیاں جو اپنی مچلتی ہوئی خواہشات اور تشنہ خوابوں کے ساتھ معاشرے کے رحم و کرم پر ہیں اور معاشی جبر کے ساتھ زندہ ہیں۔ معاشرے کے اس نچلے طبقے کے ہاں سماجی، معاشی، اقتصادی بدحالی کا ایسا نقشہ ہے جو ان لڑکیوں کی بے بسی، آنسوؤں اور سسکیوں سے مزین ہے۔ علی اختر نے اس طبقے کی زندگی کو بہت قریب سے دیکھا ہے ان کے کردار ہماری حقیقی زندگی کے کردار ہیں جو اپنے مسائل، پریشانیوں اور حسرتوں کی تصویر کشی کرتے ہوئے زندگی کی تلخیوں کو ہمارے سامنے لاتے ہیں۔

شوکت صدیقی نے بھی اپنے ناولوں میں عورت کے مسائل اور ان کی سماجی حیثیت اور اس کی کسمپرسی کو اس طرح بیان کیا ہے جس کو شیخ محمد غیاث نے یوں لکھا ہے، ''شوکت صدیقی جب افسانے لکھتے ہیں تو کرداروں پر جو گزرتی ہے وہ ان پر بھی بیتتی ہے، اس وقت کرداروں کے علاوہ ہر رشتہ ٹوٹ جاتا ہے۔''

علی اختر بھی کرداروں کے ساتھ دکھ سہتے ہیں اور ان دکھوں کو چن چن کر قاری کے سامنے لاتے ہیں۔ علی سفیان آفاقی لکھتے ہیں، ''علی اختر کی کہانیوں کا موضوع عام طور پر معاشرہ اور معاشرتی ناہمواریاں ہوتی ہیں۔ خاص طور پر ہمارے معاشرے میں خواتین کو جن مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ان کی عکاسی وہ بہت خلوص اور دردمندی سے کرتے ہیں جس کی وجہ سے کہانی کے تاثر میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔''

''کھنڈر آنکھوں میں آباد غم'' کی چنو اور ''خواب کاتنے والی تتلی'' کی رضیہ ایسی ہی لڑکیاں ہیں جو غربت کی چکی میں پسنے کی بجائے گھر سے بھاگ کر شادی کرنے کو ترجیح دیتی ہیں۔ لڑکیوں کی شادی کے موضوع پر مختلف افسانہ نگاروں نے اپنے اپنے انداز میں طبع آزمائی کی ہے۔ احمد ندیم قاسمی کے افسانے ''نصیب'' اور ''گھر سے گھر تک'' میں یہ موضوع بڑی خوبصورتی سے برتا گیا ہے۔ لیکن عصمت چغتائی کے ''چوتھی کے جوڑے'' نے تو قاری کے دل کو آغاز میں ہی لرزا کر رکھ دیا ہے۔ جہاں کبریٰ کی ماں بیٹی کے لیے جہیز کے کپڑے سینے کے برعکس اس کے لیے کفن تیار کر رہی ہے۔ یہ فضا قاری کو غم و الم کی فضا میں لے جا کر اس کی ماں کے ساتھ مل کر رونے پر مجبور کر دیتی ہے"

یہ علی اختر کے فن کی خوبی ہے کہ وہ تمام اہم سماجی مسائل پر روشنی ڈال کر ان نقصانات کا احساس کرانے کی کوشش کرتے ہیں جن میں وہ یقیناً کامیاب رہتے ہیں۔ ادب معاشرتی تاریخ کا آئینہ دار ہے جو ہر دور کی معاشرتی تبدیلیوں اور انسانی رویوں کو تخلیقات کے سانچے میں ڈھال کر سماجیات کا لسانی شعور نسلوں تک منتقل کرتا چلا جاتا ہے۔ علی اختر نے بھی اس ادب کا حصہ بنتے ہوئے ایک بڑا ادبی سرمایہ مختلف ادبی اصناف کی شکل میں آنے والی ادیبوں کو دان کیا ہے۔ علی اختر نے اپنے ادبی سفر کا آغاز اگرچہ افسانے سے کیا تھا جو شائع نہ ہو سکا۔ اور بعد میں ناول کی شکل میں سامنے آیا۔ لیکن وہ بنیادی طور پر ایک افسانہ نگار ہیں، وہ اپنی پہلی محبت بھی افسانے کو ہی قرار دیتے ہیں اور آخری بھی۔ اور ان کے بقول وہ اب تک اس محبت کو نبھا رہے ہیں۔ باقاعدہ طور پر ان کا پہلا افسانوی مجموعہ ''قرب کی دہلیز'' تھا جو فروری 1982 میں اشاعت پذیر ہوا،

ان کے افسانوی مجموعے جو اب تک شائع ہو چکے ہیں ان کی تعداد آٹھ ہے۔ ان میں سے سات اردو اور ایک پنجابی افسانوی مجموعہ ہے۔ افسانوی مجموعہ جات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

1-کرب کی دہلیز

اس افسانوی مجموعہ میں مجموعی طور پر سات افسانے ہیں۔ یہ افسانوی مجموعہ فروری 1982ء میں شمع بک سٹال فیصل آباد کے زیر اہتمام شائع ہوا تھا۔

2-ہون دا دکھ

یہ پنجابی زبان کے افسانوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں کل بارہ افسانے ہیں۔ یہ مجموعہ اگست انیس سو پچاسی میں مسلم پنجابی مجلس فیصل آباد نے شائع کیا۔

3-بول ری گڑیا

یہ اردو زبان کے افسانوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں کل گیارہ افسانے شامل ہیں۔ گیلی ریت کے نشان، جھونکا ہوا کا، اندھیرے کا زہر، پتھریلے ہونٹ، بول ری گڑیا، دستک، ریزے، پیپر ویٹ، تمہاری قسم، الفاظ کی دیمک، آئینہ توڑ دے۔ یہ مجموعہ مارچ 1992ء میں الحمد پبلی کیشن پرانی انارکلی لاہور سے چھپا تھا۔

4-ساری باتیں بھول نہ جانا

یہ اردو زبان میں لکھے گئے افسانوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں موجود افسانوں کی تعداد 13 ہے۔ یہ مجموعہ مارچ 1992ء میں الحمد پبلیکیشنز لاہور سے شائع ہوا تھا۔

5-خواب تیری آنکھوں کے

اس مجموعے میں کل چودہ افسانے شامل ہیں۔ یہ مجموعہ 1998 میں فکشن ہاؤس لاہور سے شائع ہوا تھا۔

6-آؤ درختوں کے نام لکھیں

اردو زبان کا یہ افسانوی مجموعہ کل 13 افسانوں پر مشتمل ہے۔ اس مجموعے کا انتساب انہوں نے وعدوں سے بندھی اولی پولی یاریوں کے نام کیا ہے۔ یہ مجموعہ دسمبر انیس سو چھیانوے میں الحمد پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا تھا۔

7-تیرا دھیان رہتا ہے

یہ اردو زبان میں لکھا ہوا افسانوی مجموعہ ہے جس میں کل 12 افسانے شامل ہیں۔ یہ مجموعہ جون 2002ء کو الحمد پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا تھا۔

8-تم تو میرے اپنے تھے

اس اردو افسانوی مجموعے میں مجموعی طور پر گیارہ افسانے شامل ہیں۔ یہ مجموعہ حق پبلیکیشنز لاہور سے شائع ہوا تھا۔

علی اختر کے افسانوں میں خاصا تنوع پایا جاتا ہے۔ ان کے ابتدائی افسانوں کے موضوع روحانی ہیں جن میں کہیں کہیں جنسی جذبے کی خواہش کار فرما ہے۔ انہوں نے معاشرے کے اردگرد بکھری حقیقتوں کو چابک دستی سے اپنے فن میں سمویا ہے۔ زندگی ان کے ہاں تلخیوں کے ساتھ موجود ہیں۔ علامتی افسانے ان کے فکر و فن کا حسین امتزاج ہیں۔ افسانوں کی طرح ناول بھی طبقاتی تضاد اور عورت کے مسائل پر مبنی ہیں۔ عورت بحیثیت ماں، بیوی، بہن، محبوبہ کی شکل میں جلوہ گر ہو کر مختلف روپ ڈھالتی ہے۔

9-پھر اک تارا ٹوٹا

ان کا پہلا ناول ''پھر ایک تارا ٹوٹا'' میں پہلی دفعہ انہوں نے اپنے آپ کو ادب کے میدان میں منوایا ہے۔ اس میں نوجوان جوڑے کی محبت کی کہانی کے ساتھ کئی دوسرے کرداروں کی کہانی بھی بیان کی گئی ہے۔ عورت مسائل کے پتال میں گم ہے۔ علی اختر نے اس کی نشاندہی بڑے احسن طریقے سے کی ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن جون 1977ء میں چوہان اکیڈمی لائلپور نے شائع کیا تھا۔

10-بچھڑنا زخم دیتا ہے

اس ناول میں ایک جوان لڑکی کی خواہشات پر روایتوں کے پہرے لگائے جاتے ہیں اور وہ ہسٹیریا کی بیماری کا شکار ہو جاتی ہے لیکن معاشرے میں موجود عقل کے اندھے اور کانوں سے بہرے لوگ اس کی بیماری کو سمجھنے کی بجائے اسے جنوں بھوتوں کے سائے سے تعبیر کرتے ہیں۔

11-برننگ پرابلم (جاسوسی ناول)

1988ء میں نادر پبلشرز، فیصل آباد سے شائع ہونے والا یہ ایک جاسوسی ناول کا ترجمہ ہے۔

12-وتھاں سفنے کیرے (پنجابی ناول)

یہ ایک گم ہوتی ہوئی ثقافت کی کہانی ہے، جس میں مصنف نے اپنے کلچر کو اپنی دھرتی سے جوڑتے ہوئے دھرتی سے پیار کا اظہار کیا ہے اس کو ادارہ پنجابی زبان و ثقافت لاہور نے شائع کیا تھا۔

13-دھوپ میں لکیریں

یہ ادبی شخصی رویوں پر مبنی کالموں کا مجموعہ ہے جو 1990ء میں ماورا پبلشرز، لاہور سے شائع ہوا تھا۔ اس میں روزنامہ جنگ کراچی، لاہور، روزنامہ خبریں لاہور کے ادبی ایڈیشنوں و روزنامہ امروز، روزنامہ جسارت کراچی، روزنامہ حریت کراچی، مقامی روزناموں میں شائع شدہ کالموں کو یکجا کیا گیا ہے۔

علی اختر کے بقول: ''انسانوں کے کردار اور رویوں کو دیکھ کر ان کا دل کڑھتا تھا۔ وہ کہتے ہیں،'' لفظ کی حرمت اور حرف کی توقیر بنانے والوں کو کم از کم صاحب کردار ہونا چاہیے۔''

مگر یہ اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے انہی تحفظات کو دیکھتے ہوئے ہی انہوں نے یہ کالم مختلف اخبارات میں مختلف قلمی ناموں سے لکھنے شروع کیے تھے اس میں مختلف ادیبوں کے کیری کیچر بھی شامل ہیں۔ اس مجموعے کی بنیادی خوبی یہ ہے کہ اس کے صفحات پلٹتے ہی سب سے پہلے مصنف کا اپنا کیری کیچر ہمیں دکھائی دیتا ہے جو ان کی جرأت رندانہ کا بے باک اظہار ہے۔

14-منظر میں پیش منظر

مختلف کتابوں اور شعری مجموعوں پر لکھے ہوئے ان کے تنقیدی مقالوں اور تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔

زیرِ نظر مضمون کے مصنف ڈاکٹر اظہار احمد گلزار کے مطابق؛ علی اختر کے افسانے، ان کا اسلوب دیگر افسانہ نگاروں کی مانند روایتی نہیں ہے۔ ان کی تحریروں میں استعارات کے استعمال کی مہارت، بیان کی چاشنی اور زندگی کی حقیقتوں کو کھل کر بیان کرنا اور بے ساختہ پن قارئین کو ان کی تحریروں کے سحر میں گرفتار کر دیتا ہے۔ اچھوتے اور مختلف موضوعات پر کالم نگاری بھی ان کا طرۂ امتیاز ہے۔ اُردو افسانے کا ایک معتبر نام ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے اسلوب اور بدلتے لہجوں کے باعث پیش منظر کے افسانہ نگاروں کے لیے بڑا چیلنج ہے۔

معروف محقق، نقاد اور شاعر پروفیسر ریاض احمد قادری اپنے ایک مضمون میں علی اختر کی افسانہ نگاری پر یوں خامہ فرسائی کرتے ہیں،'' عہد حاضر کے ممتاز افسانہ نگاروں میں علی اختر کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ افسانوی ادب میں علی اختر کی شناخت مقصد انگیز افسانہ نگار کے طور پر ہوتی ہے۔ وہ بنیادی طور پر رومانوی افسانہ نگار ہیں۔ مگر ان کے افسانوں میں معاشرتی مسائل اور تعمیری اقدار کی بازیافت کی جھلک بھی صاف محسوس کی جا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے افسانے زندگی کی توانائی سے بھرپور ہیں۔ علی اختر ادب میں فن برائے فن اور ادب برائے ادب دونوں ہی نظریات کے یکساں طور پر قائل ہیں۔ وہ ادب کو زندگی کی اعلیٰ قدروں کا ترجمان و آئینہ تصور کرتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں ان کے اس مسلک کی جھلک صاف دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے اپنی ادبی زندگی کی شروعات شعر و شاعری سے کی۔ وہ ایک اچھے افسانہ نگار اور اچھے انسان ہیں۔ اس لیے ان کی شاعری ان دونوں ہی خوبیوں کا پرتو نظر آتی ہے۔

علی اختر ایک بہترین ڈرامہ نگار بھی ہیں۔ ان کے بے شمار ڈرامے ٹی وی اور ریڈیو پر آن ایئر ہو چکے ہیں۔ ریڈیو پاکستان فیصل آباد سے انہوں نے قومی و ملی حوالوں سے اور مذہبی تہواروں پر بے شمار فیچرز غنائیے تحریر کیے ہیں۔ ریڈیو پاکستان کو جب باقاعدہ ڈرامہ سنٹر بننے کا اعزاز حاصل ہوا تو قومی نشریاتی رابطے پر ان کا پہلا ڈرامہ صدر دفتر اسلام آباد بھجوایا گیا جو نشر ہونے پر بے حد پسند کیا گیا۔ ان کے تمام ڈرامے قومی نشریاتی رابطے پر نشر کیے گئے ہیں جو سامعین نے بے حد مقبول رہے ہیں۔ 2006ء میں ان کو ریڈیو پاکستان فیصل آباد سے نیشنل ایکسی لینسی ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا۔ اس کے علاوہ پاکستان ٹیلی ویژن لاہور سنٹر کی جانب سے 2009 میں بحیثیت بہترین ڈراما نگار ایوارڈ سے نوازا گیا۔

علی اختر کی شاعرانہ عظمت کا اظہار ان کے افسانوی مجموعوں کے عنوانوں سے بھی ہوتا ہے زیادہ تر نام شاعرانہ طرز کے ہیں۔ جیسا کہ ''آؤ درختوں پر نام لکھیں'' وغیرہ اس کا بین ثبوت ہے۔ ادیب کسی بھی معاشرے کا حساس فرد ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ ایک اچھے شاعر بھی ہیں۔ انہوں نے محبت، مناظر فطرت سے وابستگی اور وطن سے محبت جیسے موضوعات کو اپنی شاعری میں سمویا ہے۔ شاعری میں انہوں نے غزل اور نظم کی اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ لیکن ذاتی طور پر غزل کہنا پسند ہے۔ لیکن ان کو دلی تسکین غزل کہنے میں ملتی ہے۔

اس میں شبہ نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک کے ساتھ لگاؤ اور محبت ہر مسلمان کا جزو ایمان ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کے بغیر ایمان کی تکمیل ممکن ہی نہیں تو ہر شاعر اور ادیب بھی جب تک ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کر لے، اس کا فن مکمل نہیں ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت و محبت کا اظہار علی اختر کی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبنی کتاب انوار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لکھ کر کر رہے ہیں جو تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہ کتاب تخلیق نہ کرنا ہوتی تو میں اتنی کتابیں نہ لکھ پاتا۔

انہوں نے یوں اردو اور پنجابی دونوں زبانوں میں کامیابی سے نثر لکھ کر ادبی میدان میں اپنے آپ کو منوایا ہے۔ علی اختر کے افسانوں میں مجموعی طور پر سماجی زندگی کی تلخیاں اور معاشرتی زندگی کی بے اعتدالیاں نمایاں ہیں۔ لب و لہجے میں تلخی، طنز اور غم و غصے کا پہلو بھی نظر آتا ہے۔ علاوہ ازیں، علی اختر کے اسلوب کا مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ انہوں نے مختلف اصناف، ادب میں اپنے قلم کی خوب جولانیاں دکھائی ہیں۔ ان کے اسلوب کے سوتے ان کے مشاہدات اور تجربات سے پھوٹتے ہیں۔

یہ مشاہدات و تجربات جب ایک انتہائی موثر ذہنی عمل کی صورت میں ان کے ڈراموں، افسانوں، ریڈیو اور اخبارات کے لیے لکھے گئے کالموں اور مضامین میں جلوہ گر ہوتے ہیں تو ان کی تخلیقی تحریروں کا ہر لفظ گنجینۂ معانی کا طلسم ثابت ہوتا ہے۔ افکارِ تازہ سے مزین ان مسحور کن تحریروں کے مطالعہ سے قاری ایک جہانِ تازہ میں پہنچ جاتا ہے۔

جہاں فکر و خیال کی وسیع اور متنوع دنیا کا منفرد نظام دیکھ کر وہ حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ اپنے قلم کا احترام کرنے والے حریتِ فکر کے اس مجاہد نے گزشتہ نصف صدی کے دوران اپنے دل پر گزرنے والی ہر کیفیت کو نہایت خلوص اور دردمندی کے ساتھ زیب قرطاس کیا ہے۔

معاشرتی زندگی کے وہ تمام حقائق جو ذہن و ذکاوت اور فہم و ادراک کو متاثر کرتے ہیں، بڑی خوش اسلوبی سے ان کے افسانوں میں سمٹ آئے ہیں۔

پاکستان انڈر-19 کرکٹ ٹیم کی جیت

پاکستان انڈر-19 کرکٹ ٹیم نے روایتی حریف بھارت کو 191 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دیکر ایشیاء کپ انڈر-19 مینز ون ڈے ٹورنامنٹ جیت لیا۔ بھارتی ٹیم پاکستان کے 347 رنز کے جواب میں صرف 156 پر ڈھیر ہوگئی۔ سمیر منہاس نے ٹورنامنٹ میں شاندار فارم کو برقرار رکھتے ہوئے بھارتی بولنگ کے چھکے چھڑا دیے، شاندار فتح سے قوم خوش ہوگئی۔ پاکستان نے یہ تاریخی کامیابی اتوار کو دبئی سپورٹس سٹی میں قائم انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) اکیڈمی میں کھیلے جانے والے فائنل کو جیت کر حاصل کی، اِس سے قبل 2012ء میں پاکستان اور انڈیا مشترکہ فاتح رہے تھے کیونکہ فائنل میچ برابر ہوگیا تھا۔ ملتان سے تعلق رکھنے والے سمیر منہاس نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 113 گیندوں پر نو چھکوں اور 17 چوکوں کی مدد سے 172 رنز سکور کیے، اُنہوں نے 103 رنز صرف 71 گیندوں پر بنائے اور مین آف دی میچ قرار پائے۔ اِس ٹورنامنٹ میں یہ اُن کی دوسری سنچری تھی، اُنہوں نے ملائشیاء کے خلاف 171 رنز ناٹ آؤٹ کی اننگز بھی کھیلی تھی۔ سمیر اِس ٹورنامنٹ میں 471 رنز بنا کر سب سے اوپر رہے، اُنہیں پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔ وہ باؤنڈریز کی مدد سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے انڈر-19 پاکستانی بلّے باز بھی بن گئے، انہوں نے 172 رنز کی اننگز میں 122 رنز چوکوں اور چھکوں سے بنائے۔ اِس سے قبل باؤنڈریز کے ذریعے سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ شامل حسین کے پاس تھا جنہوں نے 2023ء میں سری لنکا انڈر 19 کے خلاف 150 رنز کی اننگز کھیلی تھی جس میں انہوں نے 94 رنز چوکوں اور چھکوں کی مدد سے بنائے تھے۔ سمیر منہاس نے عثمان خان کے ساتھ دوسری وکٹ کی شراکت میں 92 اور احمد حسین کے ساتھ تیسری وکٹ کی شراکت میں 137 رنز کا اضافہ کیا۔ آئی سی سی اکیڈمی میں بھارت کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پاکستان کو بیٹنگ کی دعوت دی جس نے 50 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 347 رنز بنائے جو ایشیاء کپ کے فائنل میں کسی بھی ٹیم کا سب سے بڑا سکور ہے۔ بھارتی ٹیم شدید پریشر میں رہی اور پاکستانی باؤلرز کے سامنے نہ ٹھہر سکی، محض 26.2 اوورز میں صرف 156 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ میچ کے نتیجے کا اندازہ پہلے دس اوورز میں ہی ہو گیا تھا، گیارہویں اوور کی شروعات سے قبل بھارت کی آدھی ٹیم پویلین لوٹ چکی تھی۔ پاکستانی باؤلرز پورے جوش کے ساتھ وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کر کے اپنی ٹیم کو جیت کے قریب لے جاتے رہے۔ پاکستان کی طرف سے علی رضا نے چار جبکہ محمد صیام، عبدالسبحان اور حذیفہ احسن نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ ماہرین کے مطابق پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سرفراز احمد نے ایک بار پھر اپنی لیڈر شپ ثابت کرتے ہوئے انڈر-19 ایشیاء کپ فائنل میں بھارت کو شکست سے دوچار کرا دیا۔ سرفراز احمد نے بطور "مینٹور" بھارت کے خلاف پہلا ٹورنامنٹ جیتا، ایشیاء کپ انڈر-19 فائنل میں اُن کی رہنمائی میں پاکستانی نوجوان بھارت پر بہت بھاری نظر آئے۔ اِس سے قبل وہ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان کے طور پر دو بار آئی سی سی ایونٹ کے فائنل میں بھارت کو زیر کر کے اپنا نام تاریخ میں لکھوا چکے ہیں۔ اُن کی قیادت میں 2006ء میں پاکستان نے انڈر-19 ورلڈ کپ کے فائنل میں بھارت کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا تھا جبکہ پاکستان اوول میں کھیلی گئی 2017ء کی چیمپئنز ٹرافی بھی اُن ہی کی قائدانہ صلاحیتوں کے باعث جیتنے میں کامیاب ہوا تھا۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) محسن نقوی سمیت دیگر رہنماؤں نے ٹیم کو ایشیاء کپ جیتنے پر نوجوان کھلاڑیوں اور ٹیم مینجمنٹ کو مبارکباد دی۔ ایوانِ صدر سے جاری بیان کے مطابق صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ بھارت کے خلاف فائنل میں شاندار فتح نوجوان کھلاڑیوں کی محنت اور عزم کا ثبوت ہے، انڈر-19 ٹیم کی کامیابی قوم کے لئے فخر اور خوشی کا باعث ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نوجوان کھلاڑیوں کی جیت آنے والے عالمی مقابلوں کے لئے اُمید کی کرن ہے، چیئرمین پی سی بی اور کوچنگ سٹاف کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ پاکستانی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور بھارت کو فائنل میں شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ قوم کو اپنے نوجوان کھلاڑیوں پر فخر ہے، انڈر 19 ٹیم مستقبل میں بھی ملک کا نام عالمی سطح پر روشن کرے گی۔ اُنہوں نے ٹیم کے ہر کھلاڑی کو ایک، ایک کروڑ جبکہ ٹیم سٹاف کے لئے 25،25 لاکھ روپے انعام کا اعلان بھی کیا ہے۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کا کہنا تھا کہ بھارت کو ہرانے میں سمیر منہاس کی بیٹنگ پرفارمنس قابلِ تعریف رہی، کھلاڑیوں کی عمدہ کارکردگی کا نتیجہ جیت کی صورت میں سامنے آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق محسن نقوی نے فاتح ٹیم کے ہر کھلاڑی کو 50، 50 لاکھ روپے بطور انعام دینے کا اعلان کیا۔

پاکستان کی انڈر-19 کرکٹ ٹیم کی شاندار جیت نے نہ صرف پوری قوم میں خوشی اور مسرت کی نئی لہر دوڑا دی ہے بلکہ یہ کامیابی پاکستانی کرکٹ کے لئے تازہ ہوا کے جھونکے کی مانند ثابت ہوئی ہے، جیسے کھیل میں ایک بار پھر جان پڑ گئی ہو اور نئی توانائی بھر گئی ہو۔ نوجوان کھلاڑیوں کی اس کارکردگی نے یہ پیغام دیا ہے کہ پاکستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، بس اسے درست سمت اور مناسب مواقع کی ضرورت ہے۔ چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کا کہنا کہ یہ جیت رائزنگ اسٹارز پر توجہ اور سرمایہ کاری کا نتیجہ ہے، اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ اگر منصوبہ بندی اور استعداد سازی پر سنجیدگی سے کام کیا جائے تو اس کے مثبت نتائج سامنے آتے ہیں۔ اُمید کی جانی چاہئے کہ پی سی بی اس کامیابی کو ایک وقتی خوشی کے بجائے مضبوط اور دیرپا نظام کی بنیاد بنائے گا، تاکہ ملک میں موجود کرکٹ کا ٹیلنٹ کسی صورت ضائع نہ ہو۔ اگر ڈومیسٹک ڈھانچے کو مزید مؤثر بنایا جائے، کوچنگ اور دوسری سہولیات فراہم کی جائیں اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے رہیں

بڑا ذمے دار کون تھا؟

ذوالفقار احمد چیمہ

بہت سے قارئین نے کہا بھی اور لکھا بھی کہ کیا ہم 16 دسمبر کا سانحہ بھول جائیں؟ اور کیا اب اس پر بات بھی نہ کریں...... یہ تو زندہ قوموں کا شعار نہیں ہے۔ زندہ قومیں اتنے بڑے صدموں کو کبھی فراموش نہیں کرتیں۔ وہ Soul searching کرتی ہیں، اپنی ہمالیہ جیسی غلطیوں (Blunders) کا بے لاگ جائزہ لیتی ہیں، سبق سیکھتی ہیں اور آیندہ غلطیاں نہ دہرانے کا عہد کرتی ہیں اور پھر اس عہد پر پورا بھی اترتی ہیں۔

دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کو بھی ایک ہزیمت ناک شکست کا سامنا کرنا پڑا مگر جرمن قوم نے اس سانحے سے سبق سیکھنے کا عہد کیا، اور پھر وہ عہد نبھایا تو چند ہی سالوں میں وہی شکست خوردہ جرمنی پورے یورپ کا چوہدری بن گیا۔ اسی طرح جاپان نے بھی غلطیوں سے سبق سیکھا، غلطیاں نہ دہرانے کے عہد پر عمل کیا اور وہ چند سالوں میں دنیا کی اقتصادی سپر پاور بن گیا۔ ہم اپنی غلطیوں کا نہ احساس کرتے ہیں اور نہ ہی ان سے سبق سیکھتے ہیں، اس لیے آگے نہیں بڑھ رہے اور دائروں کے سفر میں ہی گھوم رہے ہیں۔

کیا کریں دسمبر آتے ہی زخم ہرے ہو جاتے ہیں۔ جسدِ ملت پر لگا ہوا زخم اتنا گہرا ہے کہ قیامت تک نہ بھر سکے گا۔ سقوطِ بغداد کے بعد سقوطِ ڈھاکا اسلامی تاریخ کا سب سے بڑا سانحہ ہے۔ میں اس وقت اسکول کا طالبِ علم تھا، میں نے خود اس سانحے پر انتہائی باوقار لوگوں کو دیوانہ وار روتے اور دیواروں سے ٹکریں مارتے دیکھا ہے۔

میں نے پہاڑوں جیسا مضبوط حوصلہ رکھنے والے اپنے والد محترم کو دھاڑیں مار کر روتے دیکھا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ اس سانحے پر ہر گھر میں صفِ ماتم بچھ گئی تھی۔ لوگوں نے کئی روز تک نہ کچھ پکایا اور نہ کھایا۔ شہروں میں ہی نہیں دیہاتوں میں بھی سوگ کی کیفیت تھی۔ ان پڑھ لوگ بھی سمجھتے تھے کہ بابا کی نگری لُٹ گئی ہے، آشیانے کے تنکے بکھر جانے پر پوری قوم تڑپ اٹھی تھی۔

کیا یہ ہماری تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب نہیں ہے؟ ہم تاریخ کے ان اوراق کو نئی نسل سے کیوں چھپانا چاہتے ہیں؟ کیا ہم چاہتے ہیں کہ قائدؒ کے پاکستان کے دو ٹکڑے کرنے والے مجرموں کی شناخت مٹا دی جائے اور ان کے چہرے ڈھانپ دیے جائیں؟ زندہ قومیں ایسے نقوش نئی نسل سے چھپاتی نہیں، انھیں بتاتی اور پڑھاتی ہیں۔ وطنِ عزیز کا ایک بازو کٹ جانے کا جب بھی ذکر ہوتا ہے، ذمّے داری کا گند ایک دوسرے پر پھینکنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کچھ لوگ اُس وقت کے فوجی حکمران جنرل یحییٰ اور سابق مشرقی پاکستان کے کمانڈر جنرل نیازی کو سب سے بڑا ذمے دار سمجھتے ہیں۔ کچھ لوگ شیخ مجیب الرحمن کو غدار اور ذوالفقار علی بھٹو کو ذمے دار قرار دیتے ہیں۔ سچّی بات تو یہ ہے کہ سب ذمّے دار تھے۔

اس وقت کے چند جرنیلوں کی ہوسِ اقتدار، سیاستدانوں کی مفاد پرستی اور دشمن کی فوجوں نے مل کر پاکستان کا مشرقی بازو کاٹ دیا اور ہمیں شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر زیادہ ذمے دار کون ہے اور بڑا مجرم کون ہے؟ اُس وقت کے حالات آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں، آپ خود ہی فیصلہ کر لیجیے۔

1970 کے انتخابات میں عوامی لیگ نے بھی دوسری پارٹیوں کی طرح حصہ لیا، اس سے پہلے شیخ مجیب پر اگرتلا سازش کیس بنایا گیا تھا، اگر شواہد درست تھے تو اسے سزا دلوانی چاہیے تھی لیکن اگر اسے ٹرائل کر کے سزا نہیں دلوائی گئی اور انتخابات میں اس کی پارٹی پر پابندی نہیں لگائی گئی اور اسے انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی گئی تو پھر عوامی لیگ کو اس کے سیاسی حقوق سے محروم کرنے کا کیا جواز تھا؟ شیخ مجیب کی عوامی لیگ نے 1970 کے جنرل الیکشنز میں 167 اور ذوالفقار علی بھٹو کی پیپلز پارٹی نے 88 سیٹیں جیتیں۔ ریت اور روایت یہی ہے کہ انتخابات کے بعد صدر قومی اسمبلی کا اجلاس بلاتا ہے، اجلاس میں جو شخص اپنی اکثریت ثابت کر دے، وہ وزیراعظم منتخب ہو جاتا ہے اور اقتدار اسے سونپ دیا جاتا ہے۔

10 دسمبر 1970 کو انتخابات مکمل ہو گئے مگر سیاہ وسفید کے مالک چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل یحییٰ خان نے پہلے تو قومی اسمبلی کے اجلاس کی تاریخ نہ دی، بعد میں تاریخ تو دے دی مگر ذوالفقار علی بھٹو کے ساتھ مل کر سودے بازی اور سازشیں شروع کر دیں۔ بھٹو نے اپنی پارٹی کے ممبران کو ڈھاکا میں منعقد ہونے والے قومی اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہونے سے منع کر دیا بلکہ یہاں تک کہا کہ "میری پارٹی کا جو ایم این اے اجلاس میں شرکت کے لیے جائے گا میں اس کی ٹانگیں توڑ دوں گا"۔ ایسے بیانات کی وجہ سے کچھ لوگ بھٹو کو بھی پاکستان توڑنے کا ذمے دار قرار دیتے ہیں لیکن میرے خیال میں یہ درست نہیں، ہمارے ہاں ہر سیاستدان سسٹم سے اپنے لیے زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کا خواہشمند ہوتا ہے۔

آپ اسے ذوالفقار علی بھٹو کا مفاد پرستانہ اور غیر جمہوری رویّہ کہہ سکتے ہیں، مگر قومی اسمبلی کا اجلاس بلانے اور اکثریتی پارٹی کو اقتدار سونپنے کا اختیار بھٹو کے پاس نہیں بلکہ یحییٰ اور اس کے ٹولے کے پاس تھا۔ یحییٰ ایک طویل عرصے تک اقتدار کے مزے لوٹنا چاہتا تھا اور اس کے لیے وہ مغربی پاکستان کے سیاستدانوں کے ساتھ سودے بازی کر رہا تھا کہ وہ اسے صدر بنانے کے لیے تیار ہو جائیں، اسی سازش کے تحت اس نے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا، سابق مشرقی پاکستان کے گورنر اور عسکری کمانڈر صاحبزادہ یعقوب علی خان نے کافی اصرار کیا کہ یحییٰ خان قومی اسمبلی کے اجلاس کی نئی تاریخ کا اعلان کر دے مگر اقتدار کی ہوس میں بری طرح مبتلاء جنرل یحییٰ اس کے لیے تیار نہ ہوا بلکہ اس نے عوامی لیگ کے خلاف ملٹری آپریشن شروع کرا دیا جس میں مجیب الرحمن اور دوسرے لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا۔

عوامی لیگ کو جب اس کے حقوق سے محروم کر دیا گیا تو اس نے ریاست کے خلاف بغاوت کر دی،

ایک وسیع خوان لغیما

سعداللہ جان برق

کبھی کبھی تو ہمیں اپنے اس وطن عزیز پر "خوان لغیما" کا گمان ہونے لگتا ہے، جو یقین سے کسی طرح بھی کم نہیں ہے، حافظ شیرازی کے ایک شعر کا ترجمہ ہے کہ دہائی ہے کہ شہر آشوب کی یہ شوخ وشنگ حسینائیں دلوں کا صبر یوں لوٹ لیتی ہیں جیسے "ترک" خوان لغیما کو لوٹتے ہیں۔ اب اس میں دو چیزیں ذرا تفصیل طلب ہیں۔ ایک "خوان لغیما" اور دوسری ترک۔ اور ان دونوں چیزوں کا تعلق قدیم ایرانی معاشرے سے ہے۔

قدیم معاشرے میں جب امیر لوگ کسی دعوت کا اہتمام کرتے تھے تو پہلے امراء وخواص کھانا کھا لیتے تھے، پھر ادھر ادھر موجود اور منتظر گداگروں اور غریب غربا کو خوان لغیما پر چھوڑ دیتے تھے۔ یہ بھوکے اور بے صبرے لوگ دسترخوان کا وہی حال کرتے تھے جو پاکستان کا ان دنوں سیاسی لیڈروں اور اشرافیہ نے کر رکھا ہے۔ فارسی شاعری میں "ترکوں" کا مطلب حسیناؤں کا بھی ہے اور غریب غربا گداگروں کا بھی کیونکہ ترک لوگ اکثر ایران میں مزدوری اور رزق کمانے کے لیے آتے اور خوبصورت بھی ہوتے تھے جیسے حافظ نے کہا ہے کہ

اگر آں ترک شیرازی بدست آرد دل مارا
بخال ہندوش بخشم ثمر قند و بخارا را

ترجمہ۔ اگر وہ "ترک شیرازی" (یہاں ترک کا مطلب حسینہ ہے) ہاتھ لگ جائے تو میں اس کے کالے تل (ہندوش کا مطلب کالا) پر ثمر قند و بخارا کو وار دوں، کہا جاتا ہے کہ حافظ کو اس پر لنگڑے تیمور سے ڈانٹ بھی پڑی تھی۔ رحمان بابا نے بھی کہا ہے کہ باگرام (پشاور) کی "ترکیں" رحمان کے شعر پر ناچتی اور گاتی ہیں۔ اب پاکستان میں سب سے بڑا "خوان لغیما" تو خود پاکستان ہے لیکن پھر اس کے اندر اور بھی چھوٹے چھوٹے ذیلی خوان لغیما ہیں جنھیں ادارے، محکمے، وزارتیں اور انکم سپورٹ فنڈز وغیرہ کہا جاتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ پرانے زمانے کے وہ ایرانی دسترخوان کھلے عام ہوتے تھے۔

ان میں کالانعاموں کے گلے بھی تر ہوجاتے تھے لیکن آج کے یہ پاکستانی خوان چونکہ دیواروں، کانٹا نما تاروں اور پہرہ داروں کے اندر ہوتے ہیں اور کالانعام وہاں پر بھی نہیں مار سکتے ہیں، اس لیے آخر میں جمہوری شہنشاہوں کے ڈرائیور، باڈی گارڈز اور حالی موالی ہی زمانہ قدیم کے "ترکوں" کا کردار ادا کر لیتے ہیں اور دسترخوان کا وہی حشر کر دیتے جو ترک، ایرانی خوان لغیما کا کرتے تھے۔ ہمارے پاس اس کی دو مثالیں ہیں اور دونوں کا تعلق شاہی دسترخوانوں سے ہے، ورنہ مثالیں تو بے شمار ہیں۔ ہوا یوں کہ ایک مرتبہ کسی سفارت خانے میں ایک بڑی دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا، اب یاد نہیں کہ ان کے حکمران کی سالگرہ تھی یا ملک کا کوئی دن تھا۔

سفارت خانے میں ہماری بھی ایک مہربان تھی جو ہمارے کالموں کی قدردان تھی، اس نے ہمیں بھی مدعو کیا تھا۔ ہم بھی خوشی خوشی پشاور سے اسلام آباد پہنچے۔ جس گیٹ پر سفارتی انکلیو کا داخلہ تھا، وہاں دیکھا کہ ایک جم غفیر تھا۔ میلی پتلونوں اور کیمروں کی بھرمار تھی۔ یہ وہ نیا میڈیائی طبقہ تھا۔ ان کی نشانی میلے چہرے، ان فٹ اور ان میچنگ پتلون ہوتے ہیں۔ جھگڑا یہ تھا کہ گیٹ والے کیمروں کو اندر نہیں لیجانے دے رہے تھے۔ ان "میچنگ پتلونیں" بضد تھیں کہ کیمرے نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ جھگڑا طویل ہوگیا تو ہم نے اپنی مہربان کو ٹیلیفون کیا کہ یہاں تو صورت حال بڑی گمبھیر ہے، جم غفیر میں ہمارا اندر آنا ممکن ہی نہیں ہے، اس لیے ہم واپس جا رہے ہیں اس نے بھی اپنا رونا رویا کہ ہم نے جتنے لوگوں کو مدعو کیا تھا۔ بعد کی فرمائشوں سے وہ تعداد تگنی ہوگئی ہے۔

افسروں، وزیروں اور صاحبان نے فالتو کارڈ مانگے اور حاصل کیے تھے۔ ہم نے بیٹے سے کہا کہ گاڑی کو موڑ مہاراں کر دے، اگر ہم اندر گئے بھی تو وہی حالت ہوگی جو ایک دفعہ قونصلیٹ میں ہم دیکھ چکے تھے۔ وہاں بھی کوئی پروگرام تھا۔ کھانے کا انتظام اور اہتمام تھا۔ ہم ایک جانب کرسیوں پر بیٹھے تھے، لان کے بیچ میں ایک لمبی قطار میں کھانے کے چمکدار برتن میزوں پر سجے ہوئے تھے، ملازمین ان میں کھانے کی مختلف چیزیں بھر رہے تھے۔

ادھر ہجوم بڑھ رہا تھا، کرسیاں بھر چکی تھیں اور ان سے زیادہ یہاں وہاں کھڑے تھے جب کہ دروازے سے مزید ٹولیاں اندر آرہی تھیں۔ آخر "ہزن" کا حکم ہوا۔ ہم بھی کھڑے ہوگئے۔ دیکھا تو برتنوں کی میزیں مکھیوں کا چھتا بن چکی تھیں، لوگ ایک دوسرے میں گھس گھس کر منزل مقصود تک پہنچنے میں دھکم پیل کر رہے تھے۔ سوچا ذرا ہجوم کم ہوجائے تو ہم بھی قریب ہوجائیں گے، ایسا تو نہیں ہوا لیکن برتنوں میں "مال غنیمت" ختم ہوگیا، ملازمین مختلف برتنوں میں مزید کھانے پہنچا رہے تھے۔ آخر ایک مرحلہ ایسا آ گیا کہ ملازمین کو برتنوں تک پہنچنے اور ان میں کھانا ڈالنے کا موقع بھی نہیں ملنے لگا، لوگ راستے ہی میں ان پر حملہ آور ہونے لگے، اکثر تو جھپٹا مار کر ملازم اور کھانے کی ٹرے بھی گرا دیتے تھے۔ کچھ لوگ زمین پر گرے ہوئے "مال" کو بھی دبوچ لیتے تھے۔ ایک ہنگامہ دار وگیر تھا۔ منتظمین چیخ چلا رہے تھے لیکن لوٹ مار جاری تھی۔ دراصل ایک تو دعوت نامے زیادہ حاصل کیے گئے تھے۔

دوسرا ہر شخص اپنے ساتھ چار پانچ "وغیرہ وغیرہ" بھی لایا تھا، جن میں دکاندار، ٹھیلوں والے، چھابڑی والے اور ہر قسم کے لوگ بھی آگئے تھے۔ ہم منتظر رہے کہ ہمیں بھی موقع مل جائے گا، موقع تو نہیں ملا البتہ اعلان ہوگیا کہ سب کچھ ختم ہوگیا ہے کیونکہ کچھ "مجاہد" اس مقام تک بھی پہنچ گئے تھے جہاں کھانا تیار ہوتا تھا۔ ہم کھڑے رہے لیکن خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے کہیں سے لاکر سوفٹ ڈرنک کی ایک بوتل پکڑا دی تھی۔ ایک افطار پارٹی یاد آگئی جو شہر کے سب سے بڑے ہوٹل میں تھی، اس میں نئے دور کے نئے میڈیا کے نئے مجاہد مدعو تھے۔ اذان ہوگئی تو ہم سامنے میز پر رکھی چیزوں سے افطاری کرنے لگے۔ پھر نماز پڑھنے کے بعد جب کھانے کے برتنوں کے پاس آئے تو سارے لٹ چکے تھے، بے رنگ اور ان میچ پتلونوں والے زندہ باد۔

کبھی کبھی تو ہمیں اپنے اس وطن عزیز پر "خوان لغیما" کا گمان ہونے لگتا ہے، جو یقین سے کسی طرح بھی کم نہیں ہے، حافظ شیرازی کے ایک شعر کا ترجمہ ہے کہ دہائی ہے کہ شہر آشوب کی یہ شوخ وشنگ حسینائیں دلوں کا صبر یوں لوٹ لیتی ہیں جیسے "ترک" خوان لغیما کو لوٹتے ہیں۔ اب اس میں دو چیزیں ذرا تفصیل طلب ہیں۔ ایک "خوان لغیما" اور دوسری ترک۔ اور ان دونوں چیزوں کا تعلق قدیم ایرانی معاشرے سے ہے۔

قدیم معاشرے میں جب امیر لوگ کسی دعوت کا اہتمام کرتے تھے تو پہلے امراء وخواص کھانا کھا لیتے تھے، پھر ادھر ادھر موجود اور منتظر گداگروں اور غریب غربا کو خوان لغیما پر چھوڑ دیتے تھے۔ یہ بھوکے اور بے صبرے لوگ دسترخوان کا وہی حال کرتے تھے جو پاکستان کا ان دنوں سیاسی لیڈروں اور اشرافیہ نے کر رکھا ہے۔ فارسی شاعری میں "ترکوں" کا مطلب حسیناؤں کا بھی ہے اور غریب غربا گداگروں کا بھی کیونکہ ترک لوگ اکثر ایران میں مزدوری اور رزق کمانے کے لیے آتے اور خوبصورت بھی ہوتے تھے جیسے حافظ نے کہا ہے کہ

اگر آں ترک شیرازی بدست آرد دل مارا
بخال ہندوش بخشم ثمر قند و بخارا را

ترجمہ۔ اگر وہ "ترک شیرازی" (یہاں ترک کا مطلب حسینہ ہے) ہاتھ لگ جائے تو میں اس کے کالے تل (ہندوش کا مطلب کالا) پر ثمر قند و بخارا کو وار دوں، کہا جاتا ہے کہ حافظ کو اس پر لنگڑے تیمور سے ڈانٹ بھی پڑی تھی۔ رحمان بابا نے بھی کہا ہے کہ باگرام (پشاور) کی "ترکیں" رحمان کے شعر پر ناچتی اور گاتی ہیں۔ اب پاکستان میں سب سے بڑا "خوان لغیما" تو خود پاکستان ہے لیکن پھر اس کے اندر اور بھی چھوٹے چھوٹے ذیلی خوان لغیما ہیں جنھیں ادارے، محکمے، وزارتیں اور انکم سپورٹ فنڈز وغیرہ کہا جاتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ پرانے زمانے کے وہ ایرانی دسترخوان کھلے عام ہوتے تھے۔

ان میں کالانعاموں کے گلے بھی تر ہوجاتے تھے لیکن آج کے یہ پاکستانی خوان چونکہ دیواروں، کانٹا نما تاروں اور پہرہ داروں کے اندر ہوتے ہیں اور کالانعام وہاں پر بھی نہیں مار سکتے ہیں، اس لیے آخر میں جمہوری شہنشاہوں کے ڈرائیور، باڈی گارڈز اور حالی موالی ہی زمانہ قدیم کے "ترکوں" کا کردار ادا کر لیتے ہیں اور دسترخوان کا وہی حشر کر دیتے جو ترک، ایرانی خوان لغیما کا کرتے تھے۔ ہمارے پاس اس کی دو مثالیں ہیں اور دونوں کا تعلق شاہی دسترخوانوں سے ہے، ورنہ مثالیں تو بے شمار ہیں۔ ہوا یوں کہ ایک مرتبہ کسی سفارت خانے میں ایک بڑی دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا، اب یاد نہیں کہ ان کے حکمران کی سالگرہ تھی یا ملک کا کوئی دن تھا۔

سفارت خانے میں ہماری بھی ایک مہربان تھی جو ہمارے کالموں کی قدردان تھی، اس نے ہمیں بھی مدعو کیا تھا۔ ہم بھی خوشی خوشی پشاور سے اسلام آباد پہنچے۔ جس گیٹ پر سفارتی انکلیو کا داخلہ تھا، وہاں دیکھا کہ ایک جم غفیر تھا۔ میلی پتلونوں اور کیمروں کی بھرمار تھی۔ یہ وہ نیا میڈیائی طبقہ تھا۔ ان کی نشانی میلے چہرے، ان فٹ اور ان میچنگ پتلون ہوتے ہیں۔ جھگڑا یہ تھا کہ گیٹ والے کیمروں کو اندر نہیں لیجانے دے رہے تھے۔ ان "میچنگ پتلونیں" بضد تھیں کہ کیمرے نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ جھگڑا طویل ہوگیا تو ہم نے اپنی مہربان کو ٹیلیفون کیا کہ یہاں تو صورت حال بڑی گمبھیر ہے، جم غفیر میں ہمارا اندر آنا ممکن ہی نہیں ہے، اس لیے ہم واپس جا رہے ہیں اس نے بھی اپنا رونا رویا کہ ہم نے جتنے لوگوں کو مدعو کیا تھا۔ بعد کی فرمائشوں سے وہ تعداد تگنی ہوگئی

طاقت کا زعم کیوں

زاہدہ حنا

ہر شخص کو مرجانا ہے، یہ ایک ایسا سچ ہے جو انسان کو اپنی پیدائش سے معلوم ہے۔ یہ وہ سچ ہے جس سے نہ تو بادشاہ آزاد ہے اور نہ فقیر۔ پھر یہ طاقت کا زعم کیوں؟ کیوں صدیوں سے انسان یہ بھولے ہوئے ہے کہ زندگی فانی ہے۔ ہر جابر نے خون سے تاریخ لکھی اور طاقت کے نشے میں چور رہا۔ چنگیز خان، ہٹلر، یہ نام تاریخ کی کتابوں میں صرف افراد کے نہیں، ایک ذہنیت کے ہیں۔ اس ذہنیت کے جو یہ سمجھتی ہے کہ زمین، انسان اور وسائل پر قبضہ ہی اصل فتح ہے۔ طاقت کا مطلب ہے انسانوں پہ جنگیں مسلط کرنا۔

یہ سوال محض ماضی کا نہیں، یہ آج کا بھی سوال ہے۔ آج جب دنیا جدید ہتھیاروں، مصنوعی ذہانت، سائنس اور ٹیکنالوجی میں بہت ترقی کر چکی ہے تب بھی انسان بھوکا ہے، ننگا ہے، بے گھر ہے۔ اگر اصل لڑائی کرنی ہے تو بھوک اور افلاس سے کیوں نہ کی جائے؟ کیوں نہ طاقت کے زعم کو اس سوال کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے کہ اس نے انسان کو کیا دیا؟ اگر سکندر دنیا فتح کر کے بھی سکون نہ پا سکا، اگر چنگیز خان کی فتوحات کی بدولت صدیوں تک انسانیت کراہتی رہی، اگر ہٹلر کی سوچ نے انسان کو گیس چیمبرز تک پہنچایا تو پھر طاقت کا یہ راستہ آخر کس طرف جاتا ہے؟ اور اس سے کس کی بھلائی ہوئی؟

طاقت ہمیشہ خود کو اخلاقیات کے لبادہ میں پیش کرتی ہے۔ کبھی قوم پرستی، کبھی مذہب، کبھی تہذیب، کبھی ترقی کے نام پہ۔ مگر جب اس لباس کو اتارا جائے تو نیچے وہی پرانی بھوک نظر آتی ہے، قبضے کی بھوک، منافع کی بھوک، حکمرانی کی بھوک۔ انسان کی بھلائی کے لیے کام کیوں نہیں کیا جا سکتا؟ اس سوال کا جواب مشکل نہیں، مگر تکلیف دہ ہے اس لیے کہ انسان کی بھلائی طاقت کے کاروبار میں منافع نہیں لاتی۔ بھوکا انسان سوال کرتا ہے اور پھر احتجاج کرتا ہے، بے گھر انسان نظام پر انگلی اٹھاتا ہے اور یہی سوال یہی احتجاج طاقتور کو ناگوار گزرتا ہے۔

ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ تاریخ فاتحین نے لکھی اور انھوں نے اور ان کی سوچ نے انسان کو ایک عدد میں بدل ڈالا۔ جب انسان عدد بن جائے تو جنگ آسان ہوجاتی ہے قبضہ جائز لگنے لگتا ہے اور ظلم انتظامی فیصلہ بن جاتا ہے، مگر انسان کو اس کے ضمیر نے ہمیشہ اس عدد کے پیچھے چھپا چہرہ تلاش کرنے پہ مجبور کیا ہے۔ اس سوچ اور شعور نے یہ سوال اٹھانے میں مدد کی ہے کہ اگر سب کو مر جانا ہے تو یہ اقتدار کی ہوس کیوں؟

آج کی دنیا میں طاقت کا توازن معاہدوں اور کارپوریشنز سے بنتا ہے۔ قبضہ اب فوجی بوٹ کے ساتھ ساتھ مالیاتی کمپنیوں کے ذریعے ہوتا ہے، مگر نتیجہ وہی ہے انسان کی محرومی۔ کسان کی زمین مزدور کی محنت سب منڈی میں رکھ دیے جاتے ہیں اور پھر ہمیں بتایا جاتا ہے کہ یہ ترقی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کس کی ترقی؟ اگر ترقی کے بعد بھی بچے بھوکے سوئیں، اگر مزدور کی عزت اجرت میں گم ہوجائے تو یہ کیسی ترقی ہے؟

اصل لڑائی بھوک اور غربت سے کرنی ہے۔ یہ جملہ نعرہ نہیں ہے بلکہ اخلاقی ذمے داری ہے۔ بھوک کوئی قدرتی آفت نہیں یہ سیاسی فیصلہ ہے۔ غربت کوئی حادثہ نہیں، یہ معاشی نظام کا نتیجہ ہے۔ بے گھر ہونا تقدیر نہیں یہ پالیسی ہے۔ جب ہم جنگ کو ان حقائق سے ہٹا کر اسے حب الوطنی کے نعروں میں الجھا دیتے ہیں تو طاقت مسکرا دیتی ہے، کیونکہ طاقت جانتی ہے کہ جب تک غریب آپس میں الجھے رہیں گے، ان پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

انسان کی بھلائی کے لیے طاقت کے تصور کو بدلنا ہوگا۔ طاقت کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کتنی زمین پہ قابض ہیں۔ طاقت یہ ہے کہ آپ کتنے پیٹ بھر سکتے ہیں۔ طاقت یہ نہیں کہ آپ کے پاس کتنے ہتھیار ہیں، طاقت یہ ہے کہ آپ کتنے بچوں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔ طاقت یہ نہیں کہ آپ کتنے مخالفین کو خاموش کر سکتے ہیں، طاقت یہ ہے کہ آپ کتنی آوازوں کو بولنے کا حق دے سکتے ہیں۔

وسائل پر حق ان کا ہونا چاہیے جو محنت کریں نہ ان کا جن کے پاس طاقت ہو۔ ریاست کا کام ہے کہ وہ عوام کا خیال کرے، ان کی ترقی اور بہتری کا سوچے۔ یہ سوچ کسی ایک ملک تک محدود نہیں، یہ ایک عالمگیر سوچ ہے۔ کیونکہ بھوک کی کوئی قومیت نہیں، غربت کا کوئی مذہب نہیں، درد کی کوئی سرحد نہیں ہوتی۔

ہمیں تاریخ کے ان ناموں کو یاد کرتے ہوئے، ایک اور سوال بھی پوچھنا ہوگا اگر ان سب نے انسان کی بھلائی کے لیے کام کیا ہوتا، تو آج دنیا کیسی ہوتی؟ یقینی طور پہ آج سے بہتر حال میں ہوتی۔ عظمت کا تصور بدلنے کی ضرورت ہے۔ عظمت وہ نہیں جو کتابوں میں سنہرے حروف سے لکھی جائے عظمت وہ ہے جو کسی ماں کے چہرے پر اطمینان کی صورت میں ہو۔ کسی مزدور کی تھکن کو کم کرے۔ کسی نوجوان کی آنکھ میں بسے خواب بکھرنے نہ پائیں۔ یہ ہے سچی اور اصلی عظمت۔

ہر شخص کو مرجانا ہے یہ جملہ ہمیں مایوس کرنے کے لیے نہیں، بلکہ حقیقت کے ادراک کے لیے ہے۔ حقیقت کو سمجھنا وہ مقام ہے جہاں سے انسان کی بھلائی کا راستہ شروع ہوتا ہے۔ جہاں طاقت گھٹتی ہے اور ذمے داری بڑھتی ہے، اگر ہم واقعی لڑنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے اردگرد موجود ظلم اور ناانصافی سے لڑنا چاہیے۔ ہماری لڑائی، بھوک اور بیماری سے ہونی چاہیے نہ کہ ہم انسانوں کو لڑا کر عظمت کی اور طاقت کی مسند پر بیٹھ جائیں۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ طاقت کا زعم صرف ریاست یا حکمرانوں تک محدود نہیں رہتا، یہ سوچ آہستہ آہستہ سماج کے ہر درجے میں سرایت کر جاتی ہے۔ جب انسان اپنے سے کمزور کو کچلنے کو حق سمجھنے لگے تو وہ بھی اسی ذہنیت کا حصہ بن جاتا ہے جس پر وہ خود تنقید کرتا ہے۔

اصل تبدیلی تب آتی ہے جب ہم اپنی روزمرہ زندگی میں انصاف برداشت اور شراکت کو اختیار کریں، کیونکہ جو سماج اندر سے غیر منصف ہو وہ بالآخر تباہ ہو جاتا ہے۔ طاقت کا اصل امتحان یہی ہے کہ وہ کمزور کو سہارا دے، نہ کہ اسے روند ڈالے۔

ہر شخص کو مرجانا ہے، یہ ایک ایسا سچ ہے جو انسان کو اپنی پیدائش سے معلوم ہے۔ یہ وہ سچ ہے جس سے نہ تو بادشاہ آزاد ہے اور نہ فقیر۔ پھر یہ طاقت کا زعم کیوں؟ کیوں صدیوں سے انسان یہ بھولے ہوئے ہے کہ زندگی فانی ہے۔ ہر جابر نے خون سے تاریخ لکھی اور طاقت کے نشے میں چور رہا۔ چنگیز خان، ہٹلر، یہ نام تاریخ کی کتابوں میں صرف افراد کے نہیں، ایک ذہنیت کے ہیں۔ اس ذہنیت کے جو یہ سمجھتی ہے کہ زمین، انسان اور وسائل پر قبضہ ہی اصل فتح ہے۔ طاقت کا مطلب ہے انسانوں پہ جنگیں مسلط کرنا۔

یہ سوال محض ماضی کا نہیں، یہ آج کا بھی سوال ہے۔ آج جب دنیا جدید ہتھیاروں، مصنوعی ذہانت، سائنس اور ٹیکنالوجی میں بہت ترقی کر چکی ہے تب بھی انسان بھوکا ہے، ننگا ہے، بے گھر ہے۔ اگر اصل لڑائی کرنی ہے تو بھوک اور افلاس سے کیوں نہ کی جائے؟ کیوں نہ طاقت کے زعم کو اس سوال کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے کہ اس نے انسان کو کیا دیا؟ اگر سکندر دنیا فتح کر کے بھی سکون نہ پا سکا، اگر چنگیز خان کی فتوحات کی بدولت صدیوں تک انسانیت کراہتی رہی، اگر ہٹلر کی سوچ نے انسان کو گیس چیمبرز تک پہنچایا تو پھر طاقت کا یہ راستہ آخر کس طرف جاتا ہے؟ اور اس سے کس کی بھلائی ہوئی؟

طاقت ہمیشہ خود کو اخلاقیات کے لبادہ میں پیش کرتی ہے۔ کبھی قوم پرستی، کبھی مذہب، کبھی تہذیب، کبھی ترقی کے نام پہ۔ مگر جب اس لباس کو اتارا جائے تو نیچے وہی پرانی بھوک نظر آتی ہے، قبضے کی بھوک، منافع کی بھوک، حکمرانی کی بھوک۔ انسان کی بھلائی کے لیے کام کیوں نہیں کیا جا سکتا؟ اس سوال کا جواب مشکل نہیں، مگر تکلیف دہ ہے اس لیے کہ انسان کی بھلائی طاقت کے کاروبار میں منافع نہیں لاتی۔ بھوکا انسان سوال کرتا ہے اور پھر احتجاج کرتا ہے، بے گھر انسان نظام پر انگلی اٹھاتا ہے اور یہی سوال یہی احتجاج طاقتور کو ناگوار گزرتا ہے۔

ہمیں یہ ماننا ہوگا کہ تاریخ فاتحین نے لکھی اور انھوں نے اور ان کی سوچ نے انسان کو ایک عدد میں بدل ڈالا۔ جب انسان عدد بن جائے تو جنگ آسان ہوجاتی ہے قبضہ جائز لگنے لگتا ہے اور ظلم انتظامی فیصلہ بن جاتا ہے، مگر انسان کو اس کے ضمیر نے ہمیشہ اس عدد کے پیچھے چھپا چہرہ تلاش کرنے پہ مجبور کیا ہے۔ اس سوچ اور شعور نے یہ سوال اٹھانے میں مدد کی ہے کہ اگر سب کو مر جانا ہے تو یہ اقتدار کی ہوس کیوں؟

آج کی دنیا میں طاقت کا توازن معاہدوں اور کارپوریشنز سے بنتا ہے۔ قبضہ اب فوجی بوٹ کے ساتھ ساتھ مالیاتی کمپنیوں کے ذریعے ہوتا ہے، مگر نتیجہ وہی ہے انسان کی محرومی۔ کسان کی زمین مزدور کی محنت سب منڈی میں رکھ دیے جاتے ہیں اور پھر ہمیں بتایا جاتا ہے کہ یہ ترقی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کس کی ترقی؟ اگر ترقی کے بعد بھی بچے بھوکے سوئیں، اگر مزدور کی عزت اجرت میں گم ہوجائے تو یہ کیسی ترقی ہے؟

اصل لڑائی بھوک اور غربت سے کرنی ہے۔ یہ جملہ نعرہ نہیں ہے بلکہ اخلاقی ذمے داری ہے۔ بھوک کوئی قدرتی آفت نہیں یہ سیاسی فیصلہ ہے۔ غربت کوئی حادثہ نہیں، یہ معاشی نظام کا نتیجہ ہے۔ بے گھر ہونا تقدیر نہیں یہ پالیسی ہے۔ جب ہم جنگ کو ان حقائق سے ہٹا کر اسے حب الوطنی کے نعروں میں الجھا دیتے ہیں تو طاقت مسکرا دیتی ہے، کیونکہ طاقت جانتی ہے کہ جب تک غریب آپس میں الجھے رہیں گے، ان پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

انسان کی بھلائی کے لیے طاقت کے تصور کو بدلنا ہوگا۔ طاقت کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کتنی زمین پہ قابض ہیں۔ طاقت یہ ہے کہ آپ کتنے پیٹ بھر سکتے ہیں۔ طاقت یہ نہیں کہ آپ کے پاس کتنے ہتھیار ہیں، طاقت یہ ہے کہ آپ کتنے بچوں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔ طاقت یہ نہیں کہ آپ کتنے مخالفین کو خاموش کر سکتے ہیں، طاقت یہ ہے کہ آپ کتنی آوازوں کو بولنے کا حق دے سکتے ہیں۔

وسائل پر حق ان کا ہونا چاہیے جو محنت کریں نہ ان کا جن کے پاس طاقت ہو۔ ریاست کا کام ہے کہ وہ عوام کا خیال کرے،

رجعت پسند سوچ اور خواتین کی تعلیم کا حق

ڈاکٹر توصیف احمد خان

خیبر پختونخوا میں مذہبی انتہا پسندوں کا نشانہ بننے والی چیزیں بدلتی نہیں ہیں۔ 30 برس گزرنے کے باوجود آج بھی طالبات کے اسکول اور پولیو کے خاتمے کے لیے کام کرنے والے رضا کار اسی شدت پسندی کی زد میں ہیں۔ گزشتہ ہفتے شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں نامعلوم افراد نے طالبات کے ایک اسکول کو تباہ کیا اور چند ہی دن بعد اسی تحصیل میں ایک اور اسکول کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں سیکڑوں بچیاں تعلیم کے حق سے محروم ہوگئیں۔

اسی طرح ضلع باجوڑ میں جب گزشتہ ہفتے پولیو کے قطرے پلانے کی مہم دوبارہ شروع ہوئی تو انتظامیہ نے عملے کے تحفظ کے لیے سخت اقدامات کا اعلان کیا، مگر اس کے باوجود تحصیل سالار میں پولیو ٹیم پر حملہ کر دیا گیا، اس حملے میں دو افراد جاں بحق ہوئے، جن میں ایک پولیس سپاہی اور دوسرا ایک راہگیر شامل تھا۔ ایک صحافی کی جانب سے گزشتہ 13 برسوں کے دوران پولیو ٹیموں پر ہونے والے مسلح حملوں کے اعداد وشمار مرتب کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق اس عرصے میں 170 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں 124 پولیس اہلکار، 21 شہری اور 28 ہیلتھ ورکرز شامل ہیں۔ یہ اعداد وشمار اس المیے کی سنگینی کو واضح کرتے ہیں۔ یہ تمام حملے دراصل اس رجعت پسند سوچ کا تسلسل ہیں، جس کی جڑیں طالبان کے نظریے میں پیوست ہیں۔

طالبان کا ظہور افغانستان اور پاکستان کے قبائلی علاقوں میں قائم مختلف مدرسوں سے ہوا اور وہ اپنی شدت پسندانہ فکر کے اسیر رہے۔ جب 2022 میں طالبان نے کابل پر قبضہ کیا تو ملا ہیبت اللہ اخوندزادہ ان کے سربراہ بنے، جو خود کو طالبان کے فکری حامی مسلمانوں کا امیر قرار دیتے ہیں۔ ابتداء میں یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ اب طالبان کی قیادت میں تعلیم یافتہ نوجوان شامل ہیں، اس لیے شاید وہ ماضی کی پالیسیوں کو ترک کر کے جدید دنیا کے اصول اپنائیں گے، مگر وقت نے ثابت کر دیا کہ یہ محض ایک خوش فہمی تھی۔

ابتدائی چند مہینوں میں کابل اور بعض دوسرے شہروں میں خواتین کو تعلیم اور روزگار کی محدود اجازت دی گئی، مگر جلد ہی قندھار سے جاری ہونے والے حکم ناموں نے خواتین کی تعلیم پر مکمل پابندی عائد کر دی۔ افغانستان امور کے ماہرین کے مطابق یہ فیصلہ کابل کی مقامی شوریٰ کا نہیں بلکہ قندھار شوریٰ کا تھا، جس میں ملا عمر کی باقیات شامل ہیں۔ ملا عمر، طالبان کے پہلے سربراہ کا نظریہ یہی تھا کہ خواتین کو گھروں تک محدود رہنا چاہیے اور تعلیم کا حق نہیں ملنا چاہیے۔

اسی سوچ کے اثرات پاکستان میں بھی نمایاں ہوئے۔ پشاور کے صحافیوں کے مطابق تحریک طالبان پاکستان قبائلی علاقوں میں خلافت قائم کرنے کا خواب دیکھتی ہے، اسی لیے ان کا پہلا ہدف ہمیشہ طالبات کے اسکول بنتے ہیں۔ سوات میں جب ملا فضل اللہ، المعروف ریڈیو ملا، نے قبضہ کیا تو سب سے پہلے لڑکیوں کے اسکول تباہ کیے گئے۔ اسی تناظر میں سوات کی ایک طالبہ ملالہ یوسف زئی نے تعلیم کے حق کے لیے آواز بلند کی، جس کے نتیجے میں وہ طالبان کے حملے میں شدید زخمی ہوئیں۔ بروقت علاج کے لیے انھیں برطانیہ منتقل کیا گیا، جس کی بدولت وہ آج زندہ ہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ 1990 کی دہائی میں جب عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا کہ پاکستان میں پولیو تیزی سے پھیل رہا ہے اور بچوں کو قطرے پلانا ناگزیر ہے، تو اسی رجعت پسند سوچ نے اس مہم کی مزاحمت کی۔ اس وقت یہ پروپیگنڈا کیا گیا کہ پولیو ویکسین مغربی سازش ہے اور بچوں کو جنسی طور پر معذور بنانے کے لیے دی جا رہی ہے۔

بعد ازاں ایبٹ آباد میں اسامہ بن لادن کے خلاف امریکی کارروائی اور ڈاکٹر شکیل آفریدی کے معاملے نے اس پروپیگنڈے کو مزید ہوا دی، جس کے بعد پولیو ٹیموں پر حملے بڑھ گئے۔ پولیو ایک ایسا مرض ہے جو سرحدوں کو نہیں مانتا۔ یہی وجہ ہے کہ چند برس قبل عالمی ادارہ صحت نے متنبہ کیا تھا کہ اگر پاکستان پولیو ختم کرنے میں ناکام رہا تو پاکستانی شہریوں کے بیرونِ ملک سفر پر پابندیاں عائد ہوسکتی ہیں۔ اس خطرے کے پیش نظر حکومت نے پولیو مہم کو سنجیدگی سے شروع کیا، مگر رجعت پسند آج بھی اس راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ سندھ اور بلوچستان میں انسانی حقوق کے کارکن قاضی خضر حبیب کے مطابق طالبات کے اسکولوں کی تباہی اور پولیو ورکرز پر حملے دراصل اسی رجعت پسند فکر کا نتیجہ ہیں، جسے ریاست نے ختم نہیں کیا۔ جب تک اس سوچ کے خلاف ادارہ جاتی حکمتِ عملی اختیار نہیں کی جائے گی، شدت پسندوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے جگہ ملتی رہے گی۔

ریاست کی بنیادی ذمے داری ہے کہ طالبات کے اسکولوں کو نشانہ بنانے والوں اور پولیو کارکنوں پر حملے کرنے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرے اور ساتھ ہی رجعت پسند سوچ کے خاتمے کو قومی ایجنڈے کے طور پر اپنائے۔ جب تک یہ فکری جنگ نہیں جیتی جاتی، تعلیم اور صحت جیسے بنیادی حقوق مسلسل خطرے میں رہیں گے۔

پی آئی اے نجکاری کے بعد: وعدے، خدشات اور ذمہ داریاں

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی-قلمِ حق

حکومت کی جانب سے یہ اعلان بھی سامنے آیا کہ بولی سے حاصل ہونے والی رقم کا 5.92 فیصد حصہ براہِ راست پی آئی اے کی بہتری پر خرچ کیا جائے گا، جو بظاہر ایک مثبت اور حوصلہ افزا دعویٰ ہے۔ اگر یہ رقم واقعی شفاف انداز میں ادارے کے بنیادی ڈھانچے، بیڑے کی جدید کاری، سروس کے معیار میں بہتری اور مالی نظم وضبط پر لگائی گئی تو پی آئی اے کے حالات میں واضح تبدیلی ممکن ہوسکتی ہے، تاہم ماضی کے تجربات عوام کو محتاط رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ادائیگی کے طریقہ کار میں سہولت دیتے ہوئے دو تہائی رقم ابتدائی مرحلے میں اور ایک تہائی بعد میں ادا کرنے کی اجازت دینا سرمایہ کاروں کے لیے آسانی ضرور ہے، لیکن اس فیصلے پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ عوام اور ماہرین یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اگر مستقبل میں شرائط پوری نہ ہوئیں تو ریاست کے پاس کیا قانونی اور عملی راستے موجود ہوں گے۔ پی آئی اے کے ہزاروں ملازمین کے لیے یہ فیصلہ خاص طور پر غیر یقینی اور تشویش ناک صورتحال پیدا کر رہا ہے۔ ملازمین اس خوف میں مبتلا ہیں کہ نجکاری کے بعد ان کے روزگار، مراعات، پنشن اور سروس اسٹرکچر میں کیا تبدیلیاں آئیں گی، کیونکہ ماضی میں اکثر ایسے فیصلوں کا بوجھ سب سے پہلے ملازمین پر ہی ڈالا گیا۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ پی آئی اے گزشتہ کئی برسوں سے قومی خزانے پر ایک بڑا بوجھ بنی ہوئی تھی۔ مسلسل خسارے، بڑھتے ہوئے قرضے اور حکومتی امداد نے نہ صرف ادارے کی ساکھ کو متاثر کیا بلکہ ملک کی مجموعی معیشت پر بھی منفی اثرات ڈالے۔ نجکاری کے حامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سرکاری ادارے عموماً سیاسی مداخلت، سفارش کلچر اور ناقص احتساب کی وجہ سے ناکام ہوجاتے ہیں۔ ان کے نزدیک نجی شعبہ پیشہ ورانہ نظم ونسق، کارکردگی کی بنیاد پر فیصلوں اور مالی شفافیت کے ذریعے ایسے اداروں کو منافع بخش بنا سکتا ہے۔ اس کے برعکس ناقدین کا مؤقف ہے کہ نجکاری کوئی جادوئی حل نہیں، بلکہ اگر بنیادی مسائل کو حل کیے بغیر ادارہ نجی ہاتھوں میں دے دیا جائے تو نتائج پہلے سے بھی زیادہ منفی ہوسکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی نجکاری شدہ اداروں میں خدمات مہنگی ہوئیں مگر معیار میں بہتری نہ آسکی۔ پی آئی اے کی نجکاری کو پاکستان کی مجموعی معاشی پالیسی اور عالمی مالیاتی دباؤ کے تناظر میں بھی دیکھا جارہا ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ جاری مذاکرات میں اصلاحات اور نجکاری کو ایک لازمی شرط کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے، جس نے حکومتی فیصلوں پر دباؤ بڑھایا۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس فیصلے سے ملک میں سرمایہ کاری کا ماحول بہتر ہوگا اور بیرونی واندرونی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا۔ اگر پی آئی اے کی نجکاری کامیاب مثال بن گئی تو دیگر شعبوں میں بھی سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھل سکتے ہیں۔ ملک بھر میں یہ بحث بھی شدت اختیار کرگئی ہے کہ قومی شناخت رکھنے والے اداروں کو نجی ہاتھوں میں دینا کہاں تک درست ہے۔ ناقدین کے مطابق بعض ادارے صرف منافع نہیں بلکہ قومی تشخص کی علامت ہوتے ہیں، جنھیں محض کاروباری زاویے سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ پی آئی اے کی تاریخ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ ایک وقت میں یہ ادارہ عالمی معیار کی خدمات فراہم کرتا تھا۔ اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مسئلہ ادارے کی صلاحیت میں نہیں بلکہ اس کے انتظامی فیصلوں، پالیسیوں اور قیادت کے معیار میں رہا ہے۔ اب اصل امتحان نئے مالکان اور حکومت دونوں کے لیے ہے کہ وہ کاغذی وعدوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کریں۔ اگر اصلاحات صرف بیانات تک محدود رہیں تو عوام کا اعتماد مزید مجروح ہوگا، لیکن اگر عملی تبدیلی نظر آئی تو رائے عامہ بھی تبدیل ہوسکتی ہے۔ شفافیت اور احتساب اس پورے عمل کی کامیابی کے لیے بنیادی ستون ہیں۔ اگر نجکاری کے بعد بھی وہی پرانی غلطیاں، غیر ضروری تقرریاں اور غیر واضح فیصلے جاری رہے تو یہ فیصلہ شدید عوامی ردعمل کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ حقیقت بھی مدنظر رکھنی چاہیے کہ پی آئی اے صرف ایک کاروباری ادارہ نہیں بلکہ لاکھوں پاکستانیوں کے جذبات، یادوں اور قومی تشخص سے جڑی ہوئی علامت ہے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے یہ ایئر لائن ہمیشہ وطن سے جڑی ایک علامتی ڈور رہی ہے۔ خدمات کے معیار میں بہتری کے بغیر کسی بھی قسم کی اصلاحات کامیاب نہیں ہوسکتیں۔ وقت کی پابندی، حفاظتی معیار، مسافروں کے ساتھ رویہ اور مجموعی سفری تجربہ وہ عوامل ہیں جو پی آئی اے کی ساکھ کو دوبارہ بحال کر سکتے ہیں۔ نجکاری کے بعد پی آئی اے کو علاقائی اور عالمی مارکیٹ میں سخت مسابقت کا سامنا ہوگا۔ اس کے لیے جدید کاروباری ماڈل، ڈیجیٹل سہولیات، پیشہ ورانہ قیادت اور طویل المدتی منصوبہ بندی ناگزیر ہوگی۔ اگر یہ تمام پہلو سنجیدگی سے مدنظر رکھے گئے اور عملی طور پر نافذ کیے گئے تو پی آئی اے دوبارہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتی ہے۔ بصورت دیگر یہ فیصلہ بھی ماضی کے کئی متنازع اقدامات کی طرح صرف ایک ناکام تجربہ بن کر رہ جائے گا۔ پی آئی اے کی نجکاری پاکستان کے معاشی سفر میں ایک نہایت اہم موڑ کی حیثیت رکھتی ہے۔ آنے والا وقت ہی یہ طے کرے گا کہ یہ فیصلہ قومی مفاد میں ایک کامیاب اصلاح ثابت ہوتا ہے یا تاریخ میں ایک اور ضائع ہونے والے موقع کے طور پر یاد رکھا جاتا ہے۔

فارغ التحصیل طلبہ کی خدمت میں

مفتی سراج الحق

فارغ التحصیل ہونے کا [illegible] حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ دارالعلوم دیوبند کے اُن قابلِ فخر فضلا میں سے تھے، جو خود دارالعلوم کا تعارف بنے۔ اُنھیں جب دارالعلوم کے سالانہ جلسہ دستارِ فضیلت میں مدعو کیا جاتا تھا تو وہ فضلا سے یہ بات ضرور فرمایا کرتے تھے کہ یہ نہ سمجھو کہ کتابوں سے فارغ ہوگئے ہو، بلکہ اب کتابوں کے مطالعے کے قابل ہوگئے ہو، اب مطالعہ کروگے تو اصل حظ اٹھاؤ گے، کتاب تم سے باتیں کرتی نظر آئے گی۔ بدقسمتی سے یہ سمجھ لیا گیا ہے کہ درسِ نظامی کی روایتی تعلیم کی تکمیل کا مطلب فارغ التحصیل ہونا ہے اور ایسے فضلا سب سے پہلے خود کو علم سے اور دوسرے نمبر پر ذمے داریوں سے فارغ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اب دو تین ماہ تو بیٹھ کے کھانا ہے، گھر والوں پر دھونس جمانی ہے کہ ہم فارغ التحصیل ہیں اور اب ہمارا کام صرف دعوتیں اُڑانا اور مبارک بادیں وصول کرنا ہے۔ جب تین ماہ میں عادت بگڑ جاتی ہے تو اگلا پورا سال بھی اسی نیستی کی نذر ہو جاتا ہے ایمان ومادیت کی دوڑ دنیا بڑی تیزی سے دوڑ رہی ہے، یہ ایمان ومادیت کی دوڑ ہے، ایک مقابلہ ہے آدم وابلیس کا، جو ابتدائے آفرینش سے جاری ہے، اس مقابلے میں ابلیسی قوتیں ہمیشہ اوپر اور غالب نظر آتی ہیں، اگرچہ اُن کی اوقات مثلِ حباب ہوتی ہے یا قرآن کے لفظوں میں وہ جھاڑ جھنکاڑ جس کو بارش اور سیلاب کا پانی اپنے ساتھ بہالے آتا ہے، جن کی کوئی اوقات نہیں ہوتی، ذرا سی ہوا چلی اور یہ جا وہ جا۔ اس دوڑ میں مدرسے کے فاضل پر بہت بڑی ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ زمانے کا امام بننے کے لیے میدانِ عمل میں نکل پڑے، لوگوں کے ایمان وعقائد کی حفاظت کے لیے اپنے علم کو کام میں لائے، ابن الوقتوں کے بچھائے ہوئے دام ہمرنگِ زمیں کی حقیقت سے لوگوں کو آگاہ کرے، مرض ہی کی نشان دہی نہ کرے آپ شفا کی طرف بھی راہ نمائی کرے۔ نصیحتاً اس لیے اے ہزاروں فضلائے کرام، یاد رکھو: وقتِ فرصت نہیں ہے، بہت کام کرنا ہے۔ تم نے علوم نبوت کو جو اپنے سینے میں محفوظ کیا ہے یہ وہ بھاری ذمے داری ہے جس کے بوجھ کو اٹھانے سے زمین وآسمان نے بھی انکار کر دیا تھا، پہاڑوں نے بھی اپنی بے مائیگی کی وجہ سے معذرت کر لی تھی، تم اس بوجھ کو اٹھا چکے ہو، اب اس کو نبھانا ہے، تم علوم نبوت ہی نہیں کارِ نبوی کے بھی وارث ہو، خود کو سچا وارث ثابت کرنا ہے، سو اٹھو، آنکھیں کھولو، وقت بہت بتا لیا، اب وقت کے دھارے کو موڑنے کی سعی کرو۔ خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں تجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ کہ تو کتاب خواں ہے، مگر صاحبِ کتاب نہیں! سراج الحق بائیزئی، مومن ٹاؤن پشاور

من گھڑت مقدمات بانی کا عزم کمزور نہیں کرسکتے، شفیع جان

وفاق کی جانب سے بنائے گئے جعلی کیس میں بانی چیئرمین عمران خان کو سزا سنانا افسوسناک ہے، شفیع جان

آئین، قانون اور انصاف کی بالادستی کیلئے پاکستان تحریک انصاف کی جدوجہد جاری رہے گی، معاون خصوصی برائے اطلاعات

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے اطلاعات و تعلقات عامہ شفیع جان نے کہا ہے کہ بانی چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان اور اُن کی اہلیہ کے خلاف توشہ خانہ ٹو کیس کا ایک جعلی اور من گھڑت مقدمہ بنایا گیا تھا، اس کیس میں انھیں سزا سنانا افسوسناک ہے، توشہ خانہ ٹو کیس کے فیصلے پر اپنے ردعمل میں شفیع جان نے کہا کہ بانی چیئرمین عمران خان کے خلاف پہلے بھی توشہ خانہ کا بے بنیاد اور جعلی کیس بنایا گیا تھا انہوں نے کہا کہ عمران خان کو وکلاء تک رسائی نہیں دی جارہی جبکہ اپنے مقدمات کے حوالے سے وکلاء سے مشاورت کرنا اُن کا آئینی اور قانونی حق ہے لیکن بدقسمتی سے پنجاب پر مسلط جعلی حکومت عمران خان کے وکلا اور فیملی کو عمران خان سے ملاقات سے بار بار روک رہی ہے جو بنیادی انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے، عمران خان سمیت پوری پارٹی کے حوصلے بلند ہیں اور اس طرح کے جعلی مقدمات سے نہ تو عمران خان کو ڈرایا جاسکتا ہے اور نہ ہی اُن کے عزم کو توڑا جاسکتا ہے، عمران خان واضح طور پر کہہ چکے ہیں کہ وہ اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، چاہے ساری زندگی جیل میں ہی کیوں نہ گزارنی پڑے، شفیع جان نے کہا کہ عمران خان ایک عوامی لیڈر ہیں جنہیں قوم کی خدمت کی سزا دی جا رہی ہے جبکہ سابق حکمرانوں کے خلاف کرپشن کے تمام مقدمات ایک جنبش قلم سے ختم کرکے انہیں دوبارہ ملک پر مسلط کیا گیا جس کا خمیازہ آج پوری قوم مہنگائی اور بدترین معاشی صورتحال کی صورت میں بھگت رہی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ من گھڑت اور بے بنیاد مقدمات عمران خان کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتے اور ان جعلی مقدمات کا بھرپور قانونی مقابلہ کیا جائے گا، پاکستان تحریک انصاف اس فیصلے کے خلاف قانونی ماہرین سے مشاورت کے بعد آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی، شفیع جان نے ملک میں قانون کی حکمرانی کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئین، قانون اور انصاف کی بالادستی کے لیے پاکستان تحریک انصاف کی جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ملک پر مسلط قومی دولت کے لٹیروں کو ان کے انجام تک پہنچایا نہیں جاتا۔

ڈپٹی کمشنر لوئر چترال راؤ ہاشم، ڈی پی او نعمت اللہ خان اور ضلعی انتظامیہ کے افسران کے ہمراہ چترال کے مختلف بازاروں کا اچانک معائنہ کررہے ہیں

وفاقی وزیرِ تجارت نے وزارتِ کی پہلی پوڈ کاسٹ سیریز کا افتتاح کردیا

زارتِ تجارت شعبے کی معاونت کے لیے جدید اقدامات کو ترجیح دے رہی ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے تجارت جان کمال خان نے زرعی شعبے بالخصوص باغبانی (ہارٹیکلچر) میں ڈیجیٹل جدت اور علم کی ترویج کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (پی ایچ ڈی ای سی) کی پہلی پوڈکاسٹ سیریز کا افتتاح کردیا۔ وزارت تجارت سے جاری بیان کے مطابق یہ وزارت تجارت کے تحت پہلا پوڈ کاسٹ اقدام ہے جس کا مقصد پاکستان کے شعبہ باغبانی میں آگاہی بڑھانا، بہترین طریقہ کار شیئر کرنا اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے۔ باغبانی کے عنوان سے شروع ہونے والا یہ پوڈکاسٹ کسانوں، برآمدکنندگان، محققین اور پالیسی سازوں سمیت تمام متعلقہ فریقوں کے لیے مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ اس میں پائیدار کاشتکاری، برآمدی حکمتِ عملی، ویلیو ایڈیشن، فصل کے بعد نقصانات میں کمی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو شامل ہوگی۔ مزید برآں معروف زرعی ممالک کے بین الاقوامی ماہرین کو بطور مہمان مدعو کیا جائے گا تاکہ عالمی تجربات اور جدید حل پیش کیے جاسکیں جن سے مواد مزید جامع اور موثر بنے گا۔ پی ایچ ڈی ای سی جو ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت سیکشن 42 کمپنی کے طور پر قائم ہے، باغبانی کی ترقی اور برآمدات کے فروغ میں صفِ اول کا کردار ادا کر رہی ہے۔ ادارے کی نمایاں کامیابیوں میں فروٹ ڈی ہائیڈریشن یونٹس کا قیام، ایران کو کیلا برآمد کرنے میں سہولت، ایک ملین سے زائد آم اور کیلے کی بیگنگ بیگز کی تقسیم اور ملک بھر میں 100 سے زائد تربیتی ورکشاپس کا انعقاد شامل ہے۔ یہ پوڈکاسٹ ان کوششوں کا تسلسل ہے جن کے ذریعے ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے بہترین طریقہ کار جیسے کلائمٹ سمارٹ اقسام، مؤثر آبپاشی اور عالمی معیارات اور HACCP کی تعمیل کو عام کیا جائے گا۔ وزارت تجارت شعبے کی معاونت کے لیے جدید اقدامات کو ترجیح دے رہی ہے جن میں ای کامرس کا فروغ، یورپی یونین اور مشرقِ وسطیٰ جیسے پریمیم خطوں تک مارکیٹ رسائی اور ایف اے او سمیت بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعاون شامل ہے۔ پوڈکاسٹ کی اقساط بڑے سٹریمنگ پلیٹ فارمز پر دستیاب ہوں گی جبکہ پہلی قسط میں آم، ترشاوہ پھل) سٹرس (اور آلو جیسی اہم فصلوں کی پیداوار میں اضافہ زیرِ بحث آئے گا۔ پھلوں اور سبزیوں کی وسیع تنوع اور چین کو چیری برآمدات اور سولر ڈی ہائیڈریشن یونٹس جیسے کامیاب منصوبوں کی بنیاد پر یہ پلیٹ فارم آئندہ تین برسوں میں باغبانی برآمدات کو 2 ارب ڈالر تک پہنچانے کے ہدف کے حصول میں تیزی لائے گا۔ یہ اقدام حکومت کے اس وژن کی عکاسی بھی کرتا ہے کہ وفاقی و صوبائی حکومتوں، نجی شعبے اور کسانوں کے باہمی اشتراک سے عالمی پھل و سبزی منڈی جس کا حجم 2034 تک 388 ارب ڈالر تک متوقع ہے، میں پاکستان کا حصہ بڑھایا جائے۔ وزارتِ تجارت کے ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرِ تجارت جام کمال خان نے پوڈکاسٹ کے ذریعے علمی خلا پر کرنے اور باغبانی برادری کو بااختیار بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پوڈکاسٹ وزارتِ تجارت کے اس عزم کا مظہر ہے کہ ہم ڈیجیٹل دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ جدید حکمتِ عملیوں کو اپنائیں، چھوٹے کسانوں سے لے کر بین الاقوامی شراکت داروں تک تمام فریقین کو ڈیجیٹل طور پر جوڑ کر ہم تعلیم، ترغیب اور پاکستان کے باغبانی شعبے کو عالمی برآمدی قوت میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ڈی آئی جی اسلام آباد کی زیرِ صدارت کرائم اجلاس

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد محمد جواد طارق کی زیر صدارت وفاقی دارالحکومت میں جرائم کی صورتحال پر ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ تفصیلات کے مطابق اجلاس میں ایس پی سواں زون خرم اشرف، ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ ڈی آئی جی اسلام آباد نے تمام افسران کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا اور زیر تفتیش مقدمات کو جلد از جلد یکسو کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ ڈی آئی جی نے ہدایت کی کہ قتل اور اقدام قتل میں ملوث ملزمان، اشتہاری مجرمان اور متحرک جرائم پیشہ گروہوں کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشنز کیے جائیں۔ غیر قانونی اسلحہ، منشیات فروشوں اور قبضہ مافیا کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ فرائض کی انجام دہی میں کسی قسم کی غفلت یا لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے اور اسلام آباد پولیس امن و امان کے قیام اور قانون کی بالادستی کے لیے پرعزم ہے۔

کوہاٹ، ویمن اینڈ چلڈرن لیاقت میموریل ہسپتال میں ڈاکٹروں کی مبینہ غفلت سے بچہ جاں بحق

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) کوہاٹ شہر کے وسط میں واقع ویمن اینڈ چلڈرن لیاقت میموریل ہسپتال کوہاٹ میں ڈاکٹروں کی مبینہ غفلت کے نتیجے میں کمسن بچے کی جان چلی گئی جبکہ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) نے واقعہ کی تحقیقات کے لئے اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں چار رکنی کمیٹی قائم کردی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کے روز کوہاٹ کے نواحی علاقہ ڈیری بانڈہ سے بخار میں مبتلا احمد نامی ایک کمسن بچے کو علاج کی غرض لیاقت میموریل ہسپتال لایا گیا تھا جہاں ہسپتال کے طبی عملہ نے بچہ کو انجکشن لگایا جس کی وجہ سے بچہ کی حالت بگڑ گئی اور ہنستا کھیلتا بچہ موت کی آغوش میں چلا گیا۔ متوفی احمد کے غمزدہ والد نے الزام لگایا ہے کہ اس کا بیٹا سینہ خراب ہونے کی وجہ سے بخار میں مبتلا تھا جسے علاج کی غرض سے ہسپتال لانا پڑا لیکن یہاں سرکاری ہسپتال کے ڈاکٹروں کی مبینہ غفلت اور لاپرواہی سے اس کا ہنستا کھیلتا کمسن بیٹا جان کی بازی ہار گیا۔ اس ضمن میں سرکاری ہسپتال کا موقف بھی سامنے آیا ہے جس کے مطابق ایم ایس ڈاکٹر اکرام اللہ نے مبینہ طور پر نمونیا میں مبتلا بچہ کی موت کی تحقیقات کے لئے چار رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے سربراہ اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ ہوں گے۔ ایم ایس کے مطابق عملہ کا کوئی بھی رکن بشمول ڈاکٹر اس واقعہ میں غفلت کا مرتکب پایا گیا تو اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ ڈاکٹر اکرام اللہ نے بچہ کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

پیرودھائی پولیس کی کارروائی، موٹر سائیکل چور گینگ گرفتار

موٹر سائیکل چوری میں ملوث 2 رکنی گینگ سے 5 موٹر سائیکل برآمد

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ پیرودھائی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث 2 رکنی گینگ کو گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔ تفصیلات کے مطابق پیرودھائی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں میں ملوث 2 رکنی گینگ کو گرفتار کرلیا۔ زیرحراست ملزمان کے قبضے سے 5 مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ہوئے۔ ایس پی راول نے کہا کہ گرفتار افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت پیش کیا جائے گا، شہریوں کے جان و مال پر حملہ کرنے والے عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بلوچستان میں بارشوں کا سلسلہ شروع، موسم خوشگوار، خشک سالی میں کمی کی امید

حالیہ بارشیں بلوچستان کے لیے خوش آئند ثابت ہوں گی، ماہرین محکمہ موسمیات

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں طویل انتظار کے بعد بارشوں سے صوبے کے مختلف علاقوں میں موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ کوئٹہ اور اس کے گردونواح میں صبح کے وقت ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث فضا میں تازگی محسوس کی گئی۔ بارش کے قطرے پڑتے ہی شہریوں نے سکھ کا سانس لیا اور موسم سے لطف اندوز ہوتے دکھائی دیے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے مختلف علاقوں میں مغربی ہواؤں کا سلسلہ داخل ہو چکا ہے، جس کے زیر اثر صوبے کے تقریباً 70 فیصد علاقوں میں بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ گوادر، نوکنڈی، دالبندین، تفتان، قلات، حب اور دیگر علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی بارش کا سلسلہ جاری رہا جبکہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید علاقوں میں بارش متوقع ہے محکمہ۔ موسمیات کے مطابق 21 دسمبر کو شمالی زیارت اور گردونواح میں بارش جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری کا بھی امکان ہے، جس سے سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ اسی طرح چاغی، نوشکی، واشک، پنجگور، کیچ، گوادر، قلات اور مستونگ میں بارش متوقع ہے، جبکہ کوئٹہ، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، زیارت، ہرنائی، چمن، موسی خیل اور ژوب میں بارش کے ساتھ پہاڑوں پر برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ حکام نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ بارش اور برفباری کے باعث غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں، خاص طور پر پہاڑی علاقوں میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس اینڈ پلاننگ محمد انور، انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں [illegible] اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوابی، پولیس کیساتھ فائرنگ تبادلہ

منشیات فروش زخمی حالت میں گرفتار

صوابی (بیورو رپورٹ) صوابی پولیس اور منشیات فروش کے درمیان فائرنگ کا تبادلے میں بدنام زمانہ منشیات فروش زخمی حالت میں گرفتار کرکے قبضے سے اسلحہ اور آئس برآمد کرلی۔ ڈی پی او آفس سے جاری پریس ریلیز کے مطابق ڈی ایس پی سرکل صوابی اعجاز آبازئی کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ صوابی محمد نعیم خان اور چوکی جھنڈا انچارج وقاص خان معہ نفری پولیس نے بمقام جھنڈا روڈ تلکو ڈھیری ناکہ بندی کررکھی تھی۔ اس دوران ایک مشتبہ شخص کو پولیس پارٹی نے رکنے کا اشارہ کیا، تاہم مشتبہ شخص نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی پولیس نے حقِ حفاظتِ خود اختیاری کے تحت فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم کے قبضے سے ایک پستول (آلہ فائر) اور منشیات (آئس) برآمد کرلی گئی۔ گرفتار ملزم کی شناخت سلیمان ولد شیرین ساکن پابینی کے نام سے ہوئی، جو کہ گزشتہ تقریباً 20 سال سے ریکارڈ یافتہ مجرم ہے اور اس کے خلاف قتل، اقدام قتل، چوری و نقب زنی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور منشیات سمیت تقریباً 26 سنگین مقدمات میں مطلوب تھا پولیس نے ملزم کے خلاف مزید قانونی کارروائی کا آغاز کردیا ہے جبکہ زخمی ملزم کو طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کردیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ترکئی، راستے کے تنازعہ پر دو فریقین کے مابین فائرنگ، 5 افراد زخمی

پولیس نے دونوں فریقین کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے

صوابی (بیورو رپورٹ) صوابی کے علاقہ تھانہ کالو خان کے حدود میں واقع گاؤں ترکئی میں راستے کے تنازعہ پر دو فریقین کے مابین فائرنگ کے تبادلے کے دوران پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ فریق اول سے محمد زیب نے زخمی حالت میں تھانہ کالو خان میں ایف آئی آر درج کراتے ہوئے بتایا کہ واصل خان، جاوید، افسر خان اور جواد نے ہم پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں وہ شیر افسر، مروان اور نعمان سمیت زخمی ہوگئے وجہ عناد تنازعہ راستہ بیان کی گئی ہے جبکہ فریق دوم سے واصل خان نے زخمی حالت میں بتایا کہ زریاب، ہارون، نعمان، مروان، شیر افسر، محمد افسر اور محمد زیب نے ان پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوگئے وجہ عناد تنازعہ راستہ بیان کی گئی ہے، پولیس نے دونوں فریقین کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

صوابی پولیس کا ون ویلنگ کیخلاف کریک ڈاؤن

درجنوں ون ویلر گرفتار، قبضے سے موٹر سائیکلیں ضبط

صوابی (بیورو رپورٹ) صوابی پولیس نے ون ویلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے درجنوں ون ویلر گرفتار کرکے قبضے سے موٹر سائیکلیں ضبط کرکے ٹرمینل میں بند کردیں۔ عوامی شکایات پر کم عمر ڈرائیوروں، بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکلوں اور ون ویلنگ کرنے والوں کے خلاف ڈی ایس پی ٹریفک نورالامین خان اور ڈی ایس پی سرکل صوابی اعجاز آبازئی کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ زیدہ فاروق خان اور ٹریفک انچارج جناب علی خان نے پولیس ٹیم کے ہمراہ شہر کے مختلف سیکٹرز میں ون ویلنگ کرنے والوں کے خلاف خصوصی کریک ڈان کیا۔ اس دوران ون ویلنگ میں ملوث درجنوں نوجوانوں کو گرفتار کرکے ان کی موٹر سائیکلیں ضبط کرلی گئیں، جنہیں بعد ازاں ٹرمینل میں بند کردیا گیا۔ ڈی پی او صوابی ضیاالدین احمد نے کہا کہ ون ویلنگ کرنے والے کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں اور ایسے افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

فیصل آباد میں معمولی تکرار پر مونگ پھلی فروش قتل

یہ واقعہ فیصل آباد کی ڈی ٹائپ کالونی میں پیش آیا

فیصل آباد (صباح نیوز) فیصل آباد میں معمولی بات پر ہونے والا جھگڑا خونی واقعے میں تبدیل ہوگیا، جہاں پیسے دیے بغیر مونگ پھلی اٹھا کر کھانے سے منع کرنے پر ایک گاہک نے فائرنگ کرکے ریڑھی بان کو قتل کردیا۔ یہ واقعہ فیصل آباد کی ڈی ٹائپ کالونی میں پیش آیا۔ ملزم کی شناخت مدثر کے نام سے ہوئی ہے، جس نے مبینہ طور پر پیسے دیے بغیر ریڑھی سے مونگ پھلی اٹھا کر کھائی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مونگ پھلی فروش کی جانب سے منع کرنے پر ملزم طیش میں آ گیا اور فائرنگ کردی۔ فائرنگ کے نتیجے میں ریڑھی بان موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ اس کا بھائی زخمی ہوگیا، جسے فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد مقتول کے ورثا نے احتجاج کیا، جبکہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے اور مقدمہ درج کرکے ملزم کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کردی ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

سینیٹر انوشہ رحمان کی زیرِ صدارت وزیر اعلیٰ آفس میں اہم اجلاس

نواز شریف آئی ٹی سٹی میں جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب کی سینئر ایڈوائزر برائے آئی ٹی، سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت وزیر اعلیٰ آفس میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نواز شریف آئی ٹی سٹی میں جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈیجیٹل پنجاب وژن کے تحت صوبے میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ پر عملی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس سے قبل 17 دسمبر 2025 کو سینیٹر انوشہ رحمان نے نواز شریف آئی ٹی سٹی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے منصوبے کی رفتار اور معیار کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ جدید تعمیراتی طریقوں کو بروئے کار لاتے ہوئے منصوبے کے پہلے مرحلے کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے۔ اجلاس میں سی ای او سی بی ڈی پنجاب عمران امین اور سی او او بریگیڈیئر (ر) منصور جنجوعہ نے منصوبے کے دائرہ کار، لائسنسنگ کے طریقہ کار اور پیش رفت سے آگاہ کیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ نواز شریف آئی ٹی سٹی کو پنجاب میں آئی ٹی، جدت اور سرمایہ کاری کا اہم مرکز بنانے کے لیے تیار کیا جارہا ہے، جس سے نوجوانوں اور آئی ٹی سے وابستہ افراد کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ سینیٹر انوشہ رحمان نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاروں اور ڈویلپرز کو درپیش انتظامی رکاوٹیں فوری طور پر دور کی جائیں اور لائسنس کے اجراء کے عمل کو مزید آسان بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئی ٹی سٹی میں سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں کو دس سال تک انکم ٹیکس اور کسٹمز ڈیوٹیز میں حکومتی مراعات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئی ٹی شعبے کی مضبوط بنیاد کے لیے صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون، نئی ٹیکنالوجیز اور مصنوعی ذہانت پر توجہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں مزید آئی ٹی سٹیز کے قیام کی منصوبہ بندی جاری ہے اور اس سلسلے میں زمین کی نشاندہی کا عمل جلد مکمل کیا جائے گا۔ اجلاس میں صوبے میں ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کے لیے ڈیجیٹل اکانومی اتھارٹی کے قیام سے متعلق پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ ملکی اور غیر ملکی تعاون کے ذریعے ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل کی ترقی کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ظہیر حسن، سی ای او سی بی ڈی پنجاب عمران امین، علی وقار شاہ اور دیگر سینئر افسران شریک ہوئے، جبکہ اسپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی کے چیئرمین STZA اسفر منظور نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔

صوابی، دو بھائیوں کے قتل کی ایف آئی آر درج

صوابی (این این آئی) کرنل شیر خان کلے میں قتل ہونے والے چچازاد بھائیوں کی ایف آئی آر تھانہ کالو خان میں درج کرائی گئی، دونوں ملزمان بھائی ایک بوڑھے مقتول نثار محمد کے بھانجے تھے، پولیس تھانہ کالو خان کی رپورٹ کے مطابق آیاز محمد سکنہ کالو خان محلہ شمشو خیل نے ایف آئی آر درج کراتے ہوئے بتایا کہ وہ گزشتہ رات 65 سالہ نثار محمد، 45 سالہ لائق محمد، ہارون ولد محمد اور اویس ولد نثار محمد کے ہمراہ نثار محمد کے بیٹھک میں بیٹھے گپ شپ لگا رہے تھے کہ اس دوران اسحاق علی اور ارشاد علی پسران زرشید یکدم مسلح داخل ہوکر نثار محمد اور لائق محمد کو آواز دے کر گالی گلوچ شروع کردی اور ساتھ ہی ہم پر اپنے اپنے اسلحہ آتشین سے فائرنگ شروع کردی جس کے نتیجے میں نثار محمد اور لائق محمد دونوں گولیاں لگنے سے موقع پر جاں بحق جبکہ ہم معجزانہ طور پر بال بال بچ گئے، رپورٹ میں وجہ عناد یوں بیان کی گئی ہے کہ چند یوم قبل مقتول نثار محمد نے ملزمان کے خلاف اپنے حجرہ میں توڑ پھوڑ کی درخواست کی تھی،

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، محمد حامد ڈسٹرکٹ سروس ڈیلیوری پروگرام کے تحت تعلیمی اداروں کے دورے کے موقع پر طلبہ سے بات چیت کررہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر واڑی آفتاب عالم کا نیو لاری اڈہ واڑی کا تفصیلی دورہ

دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر واڑی نے نیو لاری اڈہ میں موجود تمام انتظامات کا بغور جائزہ لیا

دیر بالا (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر دیر بالا نوید اکبر کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر واڑی آفتاب عالم نے واڑی بازار میں بڑھتے ہوئے ٹریفک مسائل کے پائیدار اور دیرپا حل کے لیے نیو لاری اڈہ واڑی کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد بازار کے اندر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے، ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے اور عوام کو سہولت فراہم کرنا تھا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر واڑی نے نیو لاری اڈہ میں موجود تمام انتظامات کا بغور جائزہ لیا، جن میں بسوں اور دیگر گاڑیوں کی پارکنگ، آمد و رفت کے راستے، مسافروں کے لیے سہولیات، صفائی کی صورتحال اور سیکیورٹی انتظامات شامل تھے۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ لاری اڈہ کو مکمل طور پر فعال بنایا جائے تاکہ بازار کے اندر غیر ضروری گاڑیوں کے داخلے کو روکا جاسکے اور ٹریفک کی روانی میں بہتری لائی جاسکے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر واڑی نے نیو لاری اڈہ میں موجود مختلف کمیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے فوری اور مؤثر ازالے کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی بھی کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ نیو لاری اڈہ کو مرکزی ٹرانسپورٹ پوائنٹ کے طور پر استعمال میں لاکر واڑی بازار کو ٹریفک جام، بے ہنگم پارکنگ اور رش سے نجات دلانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ڈپٹی کمشنر لوئر چترال کا مختلف بازاروں کا اچانک معائنہ

ڈپٹی کمشنر نے موقع پر شہریوں اور تاجروں سے مسائل اور شکایات سُنیں

لوئر چترال (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر لوئر چترال راؤ ہاشم عظیم نے ڈی پی او نعمت اللہ خان اور ضلعی انتظامیہ کے افسران کے ہمراہ چترال کے مختلف بازاروں کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران اشیائے خوردونوش، ڈیری مصنوعات، پولٹری، روٹی اور سرکاری نرخ ناموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر شہریوں اور تاجروں سے براہِ راست ملاقات کرکے ان کے مسائل اور شکایات سُنیں۔ گڈ گورننس فریم ورک کے تحت ہونے والے اس معائنے میں صفائی مہمات، تجاوزات کے خاتمے، ایس او پیز پر عملدرآمد، سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور پارکنگ کے لیے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور غیر قانونی تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور صارفین کے حقوق کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوات کی زیرِ صدارت ضلعی سٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

صحت کے شعبے میں کارکردگی اور فیلڈ مسائل کا جائزہ لیا گیا

سوات (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر سوات محب اللہ خان یوسفزئی کی سربراہی میں ضلع بھر میں صحت کے شعبے سے متعلق ضلعی سٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور، عملے کی حاضری و غیر حاضری اور فیلڈ سطح پر درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سوات ڈاکٹر فضل عارف، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کڈنی ہسپتال منگلور، ڈرگ انسپکٹر وحید مراد اور ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر سوات عادل اقبال نے شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر نے ہسپتالوں اور بنیادی و دیہی صحت مراکز میں ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری، ضابطہ خلاف ورزیوں پر جاری انکوائریاں، اضافی عملے کے تبادلے اور خالی آسامیوں کے پر ہونے کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ بجلی و پانی، صفائی ستھرائی اور دیگر سہولیات کے مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے فیلڈ میں نظم و ضبط قائم رکھنے، عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اور مسلسل غیر حاضری کرنے والے عملے کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت مراکز میں سہولیات کی کمی کو فوری دور کیا جائے اور آئندہ اجلاس میں پیشرفت رپورٹ پیش کی جائے، نیز محکمہ صحت میں کارکردگی کی بنیاد پر سزا و جزا کے اصول کو مؤثر انداز میں نافذ کیا جائے تاکہ اچھی کارکردگی کے حامل اہلکاروں کی حوصلہ افزائی اور غفلت کرنے والوں کے خلاف بروقت کارروائی یقینی بنائی جاسکے۔

☆☆☆☆

سوات، تحفظ عامہ کیلئے تھانہ کبل کے حدود میں سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن

پولیس کی مشکوک افراد یا سرگرمیوں کی بروقت اطلاع دینے کی ہدایت

سوات (بیورو رپورٹ) سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر تحفظ عامہ کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات محمد عمر خان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں تھانہ کبل کے حدود میں سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن کیا گیا۔ آپریشن کی قیادت ایڈیشنل ایس پی لوئر سوات غلام صادق نے کی جبکہ ڈی ایس پی سرکل کبل امجد خان اس کی نگرانی کررہے تھے۔ آپریشن میں ایس ایچ او تھانہ کبل حیات خان کی قیادت میں ایلیٹ فورس، سی ٹی ڈی، بی ڈی ایس، ڈی ایس بی، سپیشل برانچ اور آپریشن پولیس نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن تھانہ کبل کے حدود تو تانو بانڈئی، ٹیگک، سربالا اور دیگر ملحقہ پہاڑی علاقوں میں کیا گیا، جہاں جرائم پیشہ عناصر کے ممکنہ ٹھکانوں کی چھان بین کی گئی۔ آپریشن کے دوران پولیس نے علاقہ معززین سے ملاقاتیں بھی کیں، انہیں موجودہ سیکیورٹی صورتحال سے آگاہ کیا گیا اور مشکوک افراد یا سرگرمیوں کی بروقت اطلاع پولیس کو دینے کی ہدایت کی گئی۔ جہاں جرائم پیشہ عناصر کے ممکنہ ٹھکانوں کی چھان بین کی گئی۔ آپریشن کے دوران پولیس نے علاقہ معززین سے ملاقاتیں بھی کیں، انہیں موجودہ سیکیورٹی صورتحال سے آگاہ کیا گیا اور مشکوک افراد یا سرگرمیوں کی بروقت اطلاع پولیس کو دینے کی ہدایت کی گئی

☆☆☆☆☆

پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت مضبوط، آئی ٹی برآمدات نے نئی تاریخ رقم کردی

نومبر 2025 میں آئی ٹی برآمدات کا حجم 356 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) ایس آئی ایف سی کی موثر پالیسیوں کے باعث پاکستان کی آئی ٹی برآمدات تیزی سے وسعت اختیار کرنے لگیں، آئی ٹی برآمدات میں تیز رفتار اضافہ کی بدولت پاکستان خطہ کی ابھرتی ہوئی ڈیجیٹل پاور کے طور پر ابھرنے لگا ہے۔ پاکستان آئی ٹی برآمدات میں تاریخی پیش رفت، رواں مالی سال کے صرف پہلے پانچ ماہ میں ہی آئی ٹی برآمدات میں 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ جولائی تا نومبر 2025 کے دوران آئی ٹی برآمدات کا مجموعی حجم 1.8 بلین ڈالر تک جا پہنچا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق نومبر 2025 میں آئی ٹی برآمدات کا حجم 356 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستانی ٹیکنالوجی انڈسٹری عالمی منڈیوں میں پاکستان کی مثبت اور بااعتماد شناخت کو مزید مستحکم بنانے میں مسلسل کوشاں ہے۔ آئی ٹی برآمدات میں اضافہ نہ صرف قیمتی زرمبادلہ کا ذریعہ بلکہ روزگار، اور ڈیجیٹل خودمختاری کی جانب انقلابی پیش رفت ہے۔ ایس آئی ایف سی کی معاونت سے آئی ٹی سیکٹر میں تیز رفتار ترقی، معاشی استحکام اور عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔

ڈیرہ، آرمی کیمپ کھوئی بہارہ میں میڈیکل کیمپ میں مریضوں کا علاج کیا جارہا ہے

مردان کے اہم فون نمبرات

ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان	0937-9230147
کمشنر مردان ڈویژن	0937-9230572=9230573
ڈپٹی کمشنر مردان	0937-9230048
مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان	0937-9230051
ڈی آئی جی مردان	0937-9230112
ڈی پی او مردان دفتر	0937-9230109
ایس پی آپریشن مردان	0937-9230117
ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر مردان	0937-930616
پال برانچ مردان	0937-9230120
ڈی ایس پی ٹی مردان	0937-9230108
تھانہ سٹی	0937-9230125
تھانہ ہوتی	0937-9230244
تھانہ پار ہوتی	0937-561245
تھانہ صدر	0937-9230130
تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن	0937-868235
تھانہ شہباز گڑھی	0937-580172
تھانہ رستم	0937-800124
تھانہ طورو	0937-860320
تھانہ چورہ	0937-775981
تھانہ جبر	0937-542112
تھانہ تخت بھائی	0937-551001
تھانہ کاٹلنگ	0937-575302
ساڑھ وشاہ	0937-503001
تھانہ گڑھی کپورہ	0937-846113
کنٹرول روم پولیس لائن مردان	0937-9230065
پاسپورٹ دفتر مردان	0937-9230560
سوئی ناردرن گیس مردان	0937-880019
ہیلپ لائن	1199
ریسکیو مردان	0937-9230770=1122
کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان	0937-9230261
سنٹرل جیل مردان	0937-840625
ایف آئی اے تھانہ	0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

ڈی ای او مردانہ	0937-920151
ڈی ای او زنانہ	0937-9230150
مردان کالج	0937-9230033
کامرس کالج مردان	0937-9230220
فضل حق کالج مردان	0937-9230070=9230084
جنرل پوسٹ آفس مردان	0937-9230031
ایکسائز دفتر مردان	0937-9230258
عبدالولی خان یونیورسٹی مردان	0937-9230618=9230620
واپڈا ایمرجنسی مردان	0937-9230155
محکمہ خوراک مردان	0937-9230225
ٹی ایم اے دفتر	0937-9230104
مردان بورڈ	0937-9230250=9230251
گورنمنٹ گرلز کالج مردان	0937-9230218

Healt News

اہم اجزا کی کمی ٹانگوں کے مسائل میں مبتلا کرسکتی ہے

ریسٹ لیس لیگز سنڈروم ایک اعصابی بیماری ہے جس سے ٹانگوں میں بے چینی کا احساس ہوتا ہے اور ٹانگوں کو حرکت دینی پڑتی ہے

ایک برطانوی معالج کے مطابق بی 12 یا آئرن کی کمی ریسٹ لیس لیگز سنڈروم کی کیفیت میں مبتلا ہونے یا اس کے بدتر ہونے کا سبب بن سکتی ہے۔ریسٹ لیس لیگز سنڈروم ایک اعصابی بیماری ہے جس سے ٹانگوں میں بے چینی کا احساس ہوتا ہے اور ٹانگوں کو حرکت دینی پڑتی ہے۔برطانیہ کے ڈاکٹر آصف احمد نے اپنے ٹک ٹاک اکاؤنٹ پر اس کے متعلق وضاحت دیتے ہوئے اس مسئلے کی علامات کے متعلق بتایا جو کسی کو بھی کسی بھی عمر میں متاثر کرسکتی ہیں۔ڈاکٹر آصف کا کہنا تھا کہ ریسٹ لیس لیگز کی مختلف علامات ہوسکتی ہیں جن معمولی سی جھنجھلاہٹ سے لے کر ڈپریشن، بے چینی اور نیند میں کمی شامل ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ اس کیفیت کی تشخیص بہت پیچیدہ ہے لیکن اس کی تشخیص کے لیے درج ذیل معیار کو پرکھنا لازمی ہوگا: ٹانگوں کو حرکت دینے کی بے قابو طلب جس کا تعلق ناخوشگوار احساسات سے ہوسکتا ہے جیسا کہ پیروں میں سوئیاں چبھنا۔یہ علامات اس وقت زیادہ شدت اختیار کر جاتی ہیں جب آپ آرام کر رہے ہوتے ہیں۔جب آپ حرکت کرنا یا چلنا شروع کرتے ہیں تو یہ علامات جزوی طور پر یا مکمل طور پر ٹھیک ہوجاتی ہیں۔یہ علامات رات کے وقت میں زیادہ خراب ہوتی ہیں۔بلڈ ٹیسٹ یا معائنے کے کسی اور طریقے سے کوئی اور سبب سامنے نہیں آ سکتا۔جہاں زیادہ تر کیسز میں اس کا کوئی واضح سبب سامنے نہیں آتا ہے، وہیں بعض اوقات اس کا تعلق جس میں کچھ اجزا اور وٹامن کی کمی سے ہوسکتا ہے۔ڈاکٹر آصف نے بتایا کہ ماہرین یہ جانتے ہیں کہ کیا چیز اس کیفیت کا سبب یا اس کے بدتر ہونے کا سبب بن سکتی ہے۔ان میں آئرن یا بی 12 کی کمی، حمل یا کچھ ادویات کا استعمال شامل ہے۔۔

گیس کے چولہے انسانی زندگی کے لیے خطرناک قرار

چولہوں سے خارج ہونے والی آلودگی برطانیہ میں سالانہ 3928افراد کی موت کا سبب بنتی ہے، تحقیق

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ گیس کے چولہوں سے خارج ہونے والی آلودگی برطانیہ میں سالانہ 3928 افراد کی موت کا سبب بنتی ہے۔معمول کے مطابق استعمال کیے جانے والے یہ چولہے خطرناک قسم کی گیسز کا خارج کرتے ہیں جن کا تعلق کینسر کے علاوہ دل اور پھیپھڑوں کے مرض کے ساتھ ہوتا ہے۔تاہم، ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ان خطرات کے متعلق آگہی بہت محدود ہے۔یورپی یونین اور برطانیہ میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق گیس کے چولہے کا استعمال اوسطا انسان کی عمر سے دو برس تک کم کردیتا ہے۔اسپین کی جاءے یونیورسٹی پرییمیئر سے تعلق رکھنے والی تحقیق کی سربراہ مصنفہ جوانا ماریا کا کہنا تھا کہ مسئلے کی نوعیت ہماری سوچ سے زیادہ بدتر ہے۔تحقیق میں سائنس دانوں نے یورپ میں سالانہ 36ہزار 31 قبل از وقت اموات اور برطانیہ میں 3ہزار 928اموات کا تعلق گیس کے چولہوں کے ساتھ پایا۔تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ یہ چولہے تحقیق میں سامنے آنے والے اعداد و شمار سے زیادہ تعداد میں اموات سے تعلق رکھتے ہیں۔ان کا لگایا گیا تخمینہ صرف نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ کے حساب سے ہے، اس مین کاربن مونو آکسائیڈ اور بینزین جیسی نقصان دہ گیسز شامل نہیں ہیں۔۔

فاسٹ فوڈ اور حاملہ خواتین پر اس کے اثرات

نوزائیدہ بچوں میں وزن میں اضافے، جلد بلوغت اور بیماریوں جیسے مسائل فاسٹ فوڈ اور جنک فوڈ سے جڑے ہوئے ہیں

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)آج کل نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد فاسٹ فوڈ کی لت میں مبتلا ہے۔جہاں یہ نوجوانوں کی صحت کو متاثر کرتا ہے وہیں یہ حاملہ خواتین اور ان کے بچوں کے لیے بھی شدید نقصان دہ ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ نوزائیدہ بچوں میں وزن میں اضافے، جلد بلوغت اور بیماریوں جیسے مسائل فاسٹ فوڈ اور جنک فوڈ سے جڑے ہوئے ہیں۔حاملہ خواتین کی صحت پر جنک یا فاسٹ فوڈ کے اثرات اور ان کے بچوں کے ردعمل کے بارے میں طبی ماہرین سے مشورہ کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ جو نوجوان لڑکیاں کم عمری سے ہی جنک یا فاسٹ فوڈ کو اپنی خوراک میں شامل کرتی ہیں وہ نہ صرف جلد بلوغت کو پہنچ جاتی ہیں بلکہ بچے کی پیدائش میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ماہرین نے کہا کہ اس سے بچے کی صحت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ یہ بچے ڈپریشن اور اضطراب جیسی ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہونے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں۔آغا خان یونیورسٹی اسپتال کی اینڈوکرائنولوجسٹ ڈاکٹر مزنا عارف کے مطابق فاسٹ فوڈ کا تعلق ابتدائی بلوغت اور حمل سے متعلق مختلف مسائل سے ہے۔ڈاکٹر بتاتی ہیں کہ جنک فوڈ پورے جسم کو متاثر کرتا ہے جس سے نہ صرف وزن بلکہ دل اور دماغ کی صحت، جلد اور حتی کہ یادداشت بھی متاثر ہوتی ہے۔نوجوانوں میں دل کی بیماریوں میں تیزی سے اضافے کی ایک وجہ فاسٹ فوڈ کا استعمال ہے۔جنک فوڈ سے وابستہ وزن میں ہارمونل تبدیلیاں ہوتی ہیں جو تولیدی نظام، بیضہ دانی، بچہ دانی، حیض اور جنسی زرخیزی کو متاثر کرتی ہیں۔۔

ذیابیطس کی دوا گردے کے دائمی عارضے میں مفید

ذیابیطس کے لیے استعمال کی جانے والی دوا سیمگلوٹائیڈ گردے کے دائمی عارضے اور مٹاپے میں مبتلا افراد پر مثبت اثر رکھتی ہے

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)ذیابیطس کی دوا گردے کے دائمی عارضے میں مفید سیمگلوٹائیڈ گردے کے دائمی عارضے اور مٹاپے میں مبتلا افراد پر مثبت اثر رکھتی ہے ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ ذیابیطس کے لیے استعمال کی جانے والی دوا سیمگلوٹائیڈ گردے کے دائمی عارضے اور مٹاپے میں مبتلا افراد پر مثبت اثر رکھتی ہے۔ان افراد کے پیشاب میں پروٹین کی مقدار کم ہوتی ہے، ان کے گردوں میں سوزش اور بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔نیدرلینڈز میں قائم یونیورسٹی میڈیکل سینٹر گرونجن سے تعلق رکھنے والے کلینکل فارمالوجسٹ ہیڈو ایل ہیرسپنگ کی رہنمائی میں کی جانے والی اس بین الاقوامی تحقیق میں پہلی بار یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس کی یہ دوا جو کہ وزن کم کرنے کے طور پر جانی جاتی ہے، گردوں کے دائمی عارضے میں مبتلا افراد کے لیے بھی مؤثر ہے۔ہیڈو ایل ہیرسپنگ کو اس تحقیق کے متعلق خیال کووڈ کی عالمی وبا کے شروع میں آیا۔ابتدائی طور پر انہیں یہ بات معلوم ہوئی کہ ذیابیطس کے لیے استعمال کی جانے والی ایک اور دوا ایس جی ایل ٹی 2 ذیابیطس سے پاک گردے کے دائمی عارضے میں مبتلا افراد کے لیے بھی مؤثر ہے۔بعدازاں انہوں نے یہ جاننا چاہا کہ آیا سیمگلوٹائیڈ بھی گردوں کے دائمی مرض اور مٹاپے میں مبتلا افراد پر بھی مثبت اثر رکھتی ہے یا نہیں۔تحقیق کے نتائج نیچر میڈیسن میں شائع ہوئے اور امیریکن سوسائٹی آف نیفرولوجی کے سالانہ اجلاس میں پیش کیے گئے۔سیمگلوٹائیڈ گردے کے دائمی عارضے اور مٹاپے میں مبتلا افراد پر مثبت اثر رکھتی ہے۔۔۔

مائگرین اور اینڈومیٹروسس سے فالج ہونے کا خدشہ

دنیا میں رپورٹ ہونے والے فالج کے نصف کیسز کو بہتر طرز زندگی، بہتر خوراک اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے کم کیا جاسکتا ہے

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)امریکی ہارٹ ایسوسی ایشن اور امریکی اسٹروک ایسوسی ایشن کی نئی گائیڈ لائنز کے مطابق مائگرین اور اینڈومیٹروسس سے فالج ہونے کے امکانات نمایاں حد تک بڑھ جاتے ہیں۔طبی جریدے میں شائع امریکی اداروں کی نئی گائیڈ لائنز کے مطابق خراب طرز زندگی اور ناقص غذا سمیت دیگر وجوہات کی وجہ سے فالج کے کیسز میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے لیکن فالج کے بہت سارے کیسز کو احتیاط سے روکا جا سکتا ہے۔ماہرین نے بتایا کہ دنیا میں رپورٹ ہونے والے فالج کے نصف کیسز کو بہتر طرز زندگی، بہتر خوراک اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے کم کیا جا سکتا ہے۔ماہرین نے نوٹ کیا کہ امریکا جیسے ممالک میں بھی فالج کے رپورٹ ہونے والے نصف کیسز ایسے ہیں جو کہ خراب طرز زندگی، ناقص غذا اور نشہ آور مشروب اور دیگر چیزوں کے استعمال سے ہو رہے ہیں۔ماہرین نے نوٹ کیا کہ بعض طبی پیچیدگیاں بھی فالج کے خطرے کو بڑھا دیتی ہیں، ایسی پیچیدگیوں میں ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور ہائی کولیسٹرول جیسے مسائل شامل ہیں۔اسی طرح ماہرین نے پایا کہ مائگرین اور خواتین کی گائناکولوجیکل پیچیدگی اینڈومیٹروسس سے بھی فالج کے امکانات نمایاں حد بڑھ سکتے ہیں۔ماہرین کا کہنا تھا کہ موٹاپے، خراب طرز زندگی، ناقص غذا، ورزش نہ کرنا یا جسمانی طور پر غیر متحرک رہنا اور نشے کی عادات بھی فالج کے امکانات کو بڑھا دیتی ہیں۔ماہرین نے تجویز دی کہ مسلسل مائگرین کی شکایت میں اچھے نیورو فزیشن سے رابطہ کر کے اس کا علاج کروایا جانا چاہیے جبکہ اینڈومیٹروسس کے لیے بھی بروقت علاج کروایا جانا چاہیے تاکہ فالج جیسے مرض سے بچا جاسکتا۔۔

نشہ کرنے والی ماں کے بچوں میں کونسے مسائل جنم لے سکتے ہیں؟

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)نشہ کرنے والی ماں کے بچوں میں کونسے مسائل جنم لے سکتے ہیں؟محققین نے اپنی رپورٹ جریدے جاما پیڈیاٹرکس میں شائع کی ایک نئی تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ حمل کے دوران چرس جیسی منشیاب کا نشہ کرنا بچے کی نشوونما کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔رحمِ مادر میں منشیات کی نمائش کا تعلق ابتدائی بچپن میں بچوں میں سوچنے کی صلاحیت کو کمزور کردیتا ہے۔محققین نے اپنی رپورٹ جریدے JAMA پیڈیاٹرکس میں شائع کی محققین نے پایا کہ نشہ کرنے والی ماں کے بچوں میں رویے کے مسائل بھی جنم لیتے ہیں جیسے مستقل مزاجی نہ ہونا، توجہ مرکوز رکھنے میں ناکامی اور جارحانہ رویہ وغیرہ۔اوہائیو کے نیشن وائیڈ چلڈرن اسپتال میں سنٹر فار بائیو بیہیویورل ہیلتھ کی پرنسپل تفتیش کار سارہ کیم نے کہا کہ حمل کے دوران منشیات استعمال کرنے میں ماں کے ساتھ ساتھ بچے کیلئے بھی بہت سے خطرات موجود ہوتے ہیں کیم نے مزید کہا کہ کچھ خواتین حمل کے کچھ عام مسائل بشمول متلی، نیند کے مسائل اور تنا سے نمٹنے کے لیے منشیات کی طرف راغب ہوتی ہیں جبکہ کسی بھی طبی ماہرین کی جانب سے اس کی تجویز نہیں کی جاتی انہوں نے کہا کہ حمل کے دوران ان مسائل سے نمٹنے کے لیے محفوظ اختیارات تلاش کرنے کے لیے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے پیشہ ور ماہرین سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔۔

ادھیڑ عمری میں غیر معیاری نیند دماغی صحت کیلئے نقصان دہ قرار

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)ادھیڑ عمری میں غیر معیاری نیند دماغی صحت کیلئے نقصان دہ قرار محققین کی ٹیم نے 589لوگوں پر توجہ مرکوز کی جن کی اوسط عمر تقریبا 40سال تھی نئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اگر آپ کی عمر 40یا 50 کی دہائی میں ہے اور آپ کو سونے میں دشواری کا سامنا ہے تو یہ آپ کی عمر کے ساتھ دماغی صحت کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سے تعلق رکھنے والے مطالعے کے سرکردہ مصنف کلیمنس کیولیس کا کہنا تھا کہ ہمارا مطالعے میں شرکا کی دماغی عمر کا تعین کرنے کے لیے دماغی اسکینوں کا استعمال کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ مطالعہ بتاتا ہے کہ ادھیڑ عمری میں کم نیند کا تعلق تقریبا تین سال کے اضافی دماغی بڑھاپے سے ہے۔اس تحقیق کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آن ایجنگ کی جانب سے مالی اعانت فراہم کی گئی جبکہ یہ جرنل نیورولوجی میں شائع ہوئی ہے۔محققین کی ٹیم نے 589لوگوں پر توجہ مرکوز کی جن کی اوسط عمر تقریبا 40سال تھی۔مطالعے کے آغاز میں ہر ایک نے 40سال کی عمر میں اور پھر تقریبا 45 سال کی عمر تک اپنی نیند کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔عمر، جنس، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس جیسے ممکنہ عوامل کو ایک طرف کرنے کے بعد ٹیم نے پایا کہ چار یا اس سے زیادہ خراب نیند کی خصوصیات کے حامل افراد کے دماغ اوسطا 2.6 سال "زیادہ بوڑھے "تھے۔دوسری جانب دو یا تین خراب نیند کی خصوصیات والے لوگوں میں دماغ 55 سال کی عمر تک اوسطا 1.6سال زیادہ بوڑھا تھا ان کے مقابلے میں جن میں نیند کے مسائل درپیش نہیں تھے۔

سینکڑوں کاسمیٹک مصنوعات میں خطرناک اور ممنوعہ کیمیکل کی موجودگی کا انکشاف

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)یورپی کیمیکل ایجنسی نے انکشاف کیا ہے کہ اسے یورپ بھر میں فروخت ہونے والی سینکڑوں کاسمیٹک مصنوعات میں خطرناک اور ممنوعہ کیمیکل کی موجودگی ملے ہیں۔ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ہیلسنکی میں قائم ایجنسی نے 13یورپی ممالک میں تقریبا ساڑھے 4ہزار کاسمیٹک مصنوعات کا معائنہ کیا جس کے بعد پتا چلا کہ 6فیصد یا 285 مصنوعات میں ایسے مادے شامل ہیں جن کے صحت پر مضر اثرات کی وجہ سے پابندی عائد ہے۔ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ کیمیکل نومبر 2023سے اپریل 2024کے درمیان کیے گئے معائنے میں مختلف فروخت کنندگان اور مختلف قیمتوں پر فروخت کی جانے والی مصنوعات میں پائے گئے، خطرناک کیمیکلز پر مشتمل مصنوعات میں آئی لائنرز، لپ لائنرز، کنڈیشنرز اور ہیئر ماسک شامل ہیں۔ایجنسیوں نے کہا کہ ان مادوں پر اسٹاک ہوم کنونشن آن پرسسٹنٹ آرگینک پولوٹنٹس کے ساتھ ساتھ یورپی یونین کے قانون کے تحت پابندی عائد ہے اور ان کے استعمال سے تولیدی صحت پر منفی اثرات ہونے کے ساتھ ساتھ کینسر کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔یورپی کیمیکل ایجنسی کے مطابق یہ معائنہ بنیادی طور پر ایسے اجزا کی حامل مصنوعات کو کنٹرول کرنے کے لیے کیا گیا تھا اور ایجنسی نے اس بات کا مشاہدہ کیا کہ ان پر قابو پانے کے اقدامات پر صارفین بھی عمل کر سکتے ہیں۔یورپی کیمیکل ایجنسی نے کہا کہ معائنے کے بعد متعلقہ حکام نے مارکیٹ سے ایسی مصنوعات کو ہٹانے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔۔

چھٹی کے دن ورزش دماغی صحت کے لیے مفید قرار

ہفتے کے آخر میں کی جانے والی ورزش ابتدائی دنوں سے زیادہ مثبت اثرات رکھتی ہے، تحقیق

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ دماغی صحت کی تنزلی کو روکنے کے لیے ہفتے کے آخر میں کی جانے والی ورزش ہفتے کے باقی دنوں کے دوران کی جانے والی ورزش سے زیادہ مثبت اثرات رکھتی ہے۔برٹش جرنل آف اسپورٹس میڈیسن میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ ایک یا دو روز ورزش کرنا معمولی نوعیت کے ڈیمنشیا کے خطرات کو مستقل بنیادوں پر ورزش کرنے کے مقابلے میں زیادہ کم کرتا ہے۔تحقیق میں بتایا گیا کہ ہفتے کے آخر میں ورزش کا طریقہ کار دنیا بھر میں مصروف لوگوں کے لیے زیادہ آسان آپشن ہوسکتا ہے۔یہ تحقیق اس لیے بھی اہم کہ یہ اس بات کو واضح کرتی ہے کہ مصروف افراد بھی ہفتے میں ایک یا دو دن ورزش یا کھیل کے ذریعے دماغی صحت کے حوالے سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔محققین کو مطالعے میں معلوم ہوا کہ ویک اینڈ واریئر) ہفتے کے آخر دنوں یعنی ہفتہ یا اتوار یا دونوں دن ورزش کرنے والے افراد (میں معمولی نوعیت کے ڈیمنشیا کے خطرات اوسطا 15فی صد کم تھے جبکہ ہفتے میں زیادہ ورزش کرنے والوں میں یہ شرح 10فی صد تک تھی۔محققین نے ورزش کے ان طریقوں کو جب مختلف عوامل جیسے کہ عمر، تمباکو نوشی، نیند کے دورانیے، غذا اور شراب نوشی کی رو سے دیکھا گیا تو دونوں طریقوں کے یکساں مؤثر پایا۔

موبائل فون اور لیپ ٹاپ کے استعمال سے خطرناک بیماری کا خدشہ

ان ڈیوائسز کو استعمال کرتے وقت لوگوں کی جسم کی حالت دماغ تک خون کے بہا کو کم کرسکتی ہے

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)ایک فزیوتھراپسٹ نے خبردار کیا ہے کہ موبائل فونز اور لیپ ٹاپ کا استعمال ڈیمنشیا کے خطرات میں اضافہ کرسکتا ہے۔ماہر کی جانب سے کیے جانے والے ایک تجزیے میں بتایا گیا کہ ان ڈیوائسز کو استعمال کرتے وقت لوگوں کی جسم کی حالت دماغ تک خون کے بہا کو کم کرسکتی ہے، جو نتیجتاً دماغی کارکردگی مین تنزلی کا سبب بن سکتی ہے۔ڈاکٹر سولومن ابراہم نے اس معاملے پر کیے جانے والے مطالعوں کا جائزہ لیا اور بتایا کہ سامنے آنے والے شواہد اور کلینیکل ٹرائلز دماغی اور اعصابی صحت پر ممکنہ اثرات کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ اپنے سر کو آگے کی جانب پوزیشن میں رکھنے کی وجہ سے)جیسا کے فون پر دیکھتے وقت لوگ کرتے ہیں(شریانوں پر مسلسل دبا، شریانوں کے قطر میں دائمی کمی کا سبب بن سکتا ہے جو دماغ کو پہنچنے والے خون کی مقدار میں کمی لا سکتی ہے۔خون کی ان رگوں میں کسی قسم کی رکاوٹ دماغ میں خون کے بہا کو کم کرسکتی ہے جس کے نتیجے میں دماغ سے متعلقہ متعدد بیماریاں وقوع پذیر ہوسکتی ہیں۔ڈاکٹر سولومن ابراہم کا کہنا تھا کہ لوگوں کی عمر بڑھنے کے ساتھ الزائمرز بیماری عام ہوجائے گی لیکن یہ تحقیق خراب حالت کی روزمرہ عادات کی جانب اشارہ کرتی ہیں جس میں سر نیچے کر کے اپنے فونز میں دیکھنا اس بیماری کے ممکنہ اضافی کیسز کا سبب ہوسکتا ہے۔۔

پروسٹیٹ کینسر کی علامات کیا ہیں یہ بڑی عمر میں سب سے زیادہ عام ہے

پروسٹیٹ کینسر بہت مختلف طریقے سے ظاہر ہوتا ہے جب کہ کچھ تیزی سے پھیل سکتے ہیں اور کچھ بہت آہستہ ترقی کرتے ہیں

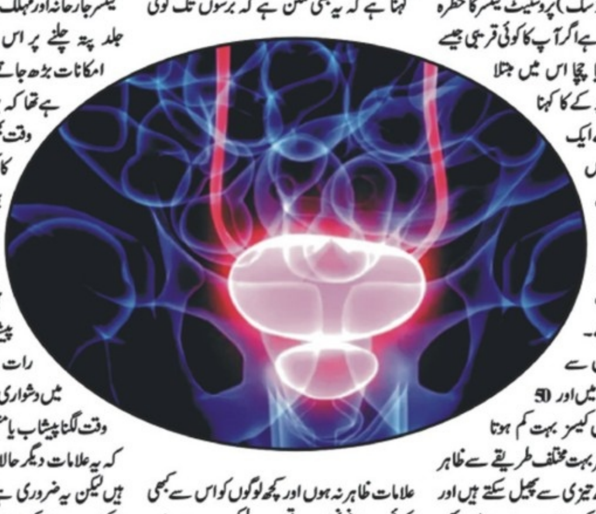

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)پروسٹیٹ کینسر کا خطرہ اس وقت زیادہ ہوتا ہے اگر آپ کا کوئی قریبی جیسے باپ، بھائی، دادا یا چچا اس میں مبتلا ہو پروسٹیٹ کینسر یو کے کا کہنا ہے کہ آٹھ میں سے ایک مرد کو اپنی زندگی میں کسی نہ کسی وقت پروسٹیٹ کینسر کا سامنا ہوتا ہے۔یہ بڑی عمر میں سب سے زیادہ عام ہے۔بالخصوص 75سال سے زیادہ عمر کے مردوں میں اور 50 سال سے کم عمر میں کیسز بہت کم ہوتا ہے۔پروسٹیٹ کینسر بہت مختلف طریقے سے ظاہر ہوتا ہے جب کہ کچھ تیزی سے پھیل سکتے ہیں اور کچھ بہت آہستہ ترقی کرتے ہیں۔ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ بھی ممکن ہے کہ برسوں تک کوئی علامات ظاہر نہ ہوں اور کچھ لوگوں کو اس سے کبھی کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔لیکن دوسروں میں کینسر جارحانہ اور مہلک ہوسکتا ہے پروسٹیٹ کینسر کا جلد پتہ چلنے پر اس کے کامیاب علاج کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ادارے کا مزید کہنا ہے تھا کہ پروسٹیٹ کینسر کا خطرہ اس وقت بھی زیادہ ہوتا ہے اگر آپ کا کوئی قریبی رشتہ دار باپ، بھائی، دادا یا چچا بھی اس میں مبتلا ہو۔اس بیماری کا عام علامات مندرجہ ذیل ہیں: زیادہ کثرت سے پیشاب کرنا، خاص طور پر رات کے وقت پیشاب کرنے میں دشواری جیسے کم بہا اور اس میں کافی وقت لگنا پیشاب یا منی میں خون آنا واضح رہے کہ یہ علامات دیگر حالات کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ کسی بھی علامت کیلئے ڈاکٹر سے معائنہ کرایا جائے۔

صحت مندی کے ساتھ عمر بڑھنے کا عمل کیسے چیک کریں؟ آسان گھریلو ٹیسٹ

یہ ٹیسٹ صحت مند بڑھاپے کا اندازہ لگانے کے لیے چلنے پھرنے کے ٹیسٹ سے زیادہ موثر ہے

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)بزرگوں کے لیے ایک سادہ ٹیسٹ دستیاب ہے جو جلدی سے یہ جانچنا چاہتے ہیں کہ ان کی عمر کتنی اچھی صحت کے ساتھ بڑھ رہی ہے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ معمر ہیں اور دیکھنا چاہتے ہیں کہ آپ کی عمر کتنے بہتر صحت کے ساتھ بڑھ رہی ہے تو آپ یہ دیکھیں کہ آپ کتنی دیر تک ایک ٹانگ پر کھڑے رہ سکتے ہیں۔ایک نئی تحقیق میں پتا چلا ہے کہ 50سال سے زیادہ عمر کے لوگ جو ایک ٹانگ پر 30 سیکنڈ تک کھڑے رہ سکتے ہیں وہ معیاری صحت سے بوڑھے ہو رہے ہوتے ہیں، خاص طور پر اگر وہ اس ٹانگ پر کھڑے ہوں جو زیادہ مضبوط نہیں۔محققین نے جریدے PLOS One میں رپورٹ کیا کہ یہ ٹیسٹ ہاتھ کی گرفت، گھٹنوں کی مضبوطی اور صحت مند بڑھاپے کا اندازہ لگانے کے لیے چلنے پھرنے کے ٹیسٹ سے بہتر کام کرتا ہے۔میوکلینک میں موشن اینالیسس لیبارٹری کے ڈائریکٹر سینئر محقق کینٹن کافمین نے کہا کہ توازن ایک اہم پیمانہ ہے کیونکہ پٹھوں کی مضبوطی کے علاوہ اس کے لیے وژن، ویسٹیبلر سسٹم اور سوماٹوسینسری سسٹمز کی ضرورت ہوتی ہے۔کاف مین نے میوکلینک کی ایک نیوز ریلیز میں مزید کہا کہ توازن میں تبدیلیاں اہم ہیں۔اگر آپ کا توازن خراب ہوتا ہے تو آپ کے گرنے کا خطرہ ہے چاہے آپ حرکت میں ہوں یا نہیں۔

20میں سے ایک خاتون ویجینسمز کی حالت میں مبتلا ہے جس کے بارے میں کسی کو بتانے میں وہ شرمندگی محسوس کرتی ہیں

ویجینسمز کے علاج کے اختیارات میں اکثر پیلوک فلور کے پٹھوں کو آرام دینے کے لیے جسمانی تھراپی کی جاتی ہے جبکہ کسی بھی انزائٹی یا خوف کو دور کرنے کے لیے سائیکو تھراپی کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے

لاہور(مونیٹرنگ ڈسک)تمہارا شوہر تمہیں چھوڑ دے گا یہ بات میں تمہیں لکھ کر دیتی ہوں، یہ جملہ 28سالہ لائبہ *نے کراچی کی ایک تجربہ کار اور نامور گائناکالوجسٹ سے سنا۔لائبہ اب 34برس کی ہوچکی ہیں لیکن ڈاکٹر کے یہ الفاظ اب بھی انہیں یاد ہیں۔الفاظ کا چنا اتنا تکلیف دہ نہیں تھا جتنا کہ ہمدردی سے عاری ڈاکٹر کا لہجہ تھا کہ جیسے وہ مجھے شرمندہ کرنا چاہ رہی ہوں، لائبہ بتاتی ہیں کہ اس وقت وہ اپنی جگہ پر ساکت ہوچکی تھیں اور خدشات کا اظہار کرنے سے قاصر تھیں۔جو عورت اپنا بنیادی کام نہ کرپائے۔۔۔میرا مشورہ ہے کہ آپ بڑی ہوجائیں اور اسکول جانے والی بچیوں جیسی حرکتیں کرنا چھوڑ دیں۔اس واقعے کے بعد لائبہ کو کسی اور گائناکالوجسٹ سے رجوع کرنے کے لیے خود کو ذہنی طور پر تیار کرنے میں ہی دو سال کا وقت لگا۔وہ یاد کرتی ہیں کہ کلینک سے واپسی پر وہ روتے ہوئے گھر گئی تھیں، میری ماں مجھے یقین دلاتی رہیں کہ میرے شوہر ایسا کچھ نہیں کریں گے لیکن انتظار گاہ اور پھر گھر جاتے ہوئے گاڑی میں بھی میرے آنسو رواں تھے۔مجھے کوئی شک نہیں تھا کہ میرے شوہر مجھے چھوڑ دیں گے لیکن جو بات میں اپنی ماں کو نہیں سمجھا سکتی تھی وہ یہ تھی کہ بات صرف میرے شوہر کی مجھے چھوڑ دینے کی نہیں تھی۔سچ تو یہ تھا کہ میں نے ڈاکٹر سے اس معاملے پر بات کرنے کے لیے پورے ایک سال تک ہمت جمع کی کیونکہ میں بہت شرمندگی محسوس کررہی تھی۔لائبہ دو سال بعد ایک اور گائناکالوجسٹ کے پاس گئیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے اپنی دوست جوان سے علاج کروا چکی تھیں، سے پوچھا کہ کیا ان کا لہجہ نرم ہے، آپ تصور کرسکتے ہیں کہ میں ڈاکٹر سے اس وقت کیا توقع کررہی تھی؟دوسری ڈاکٹر نے لائبہ کی کہانی سنی اور تشخیص کی کہ انہیں ویجینسمز ہے۔لائبہ بتاتی ہیں، مجھے اطمینان ہوا۔یعنی کسی سنگین مرض کی تشخیص ہونے پر عموما لوگوں کو اطمینان نہیں ہوتا لیکن میں خود کو بہت تنہا محسوس کررہی تھی، تو ایسے میں جب مجھے علم ہوا کہ ایسا کوئی وجودی مرض ہے تو میں مطمئن ہوگئی کہ میری طرح دیگر خواتین بھی ہوں گی۔تو لائبہ کو جس مرض کی تشخیص ہوئی وہ کیا ہے؟برطانوی نیشنل ہیلتھ سروس نے اس کی تشریح کچھ یوں کی ہے، یہ ایک ایسی حالت ہے کہ جس میں وجائنا یا اندام نہانی اس صورت میں اچانک سکڑ جاتی ہے کہ جب آپ اس میں کچھ داخل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔یہ تکلیف دہ اور پریشان کن دونوں ہوسکتا ہے لیکن اس کا علاج موجود ہے۔ویجینسمز 18سے 25سال کی خواتین میں زیادہ عام ہوتا ہے لیکن یہ کسی بھی خاتون کو لاحق ہوسکتا ہے۔ہر عمر کی عورت ویجینسمز کا شکار ہوسکتی ہے کراچی کے انتش

جنرل ہسپتال سے وابستہ گائناکالوجسٹ ڈاکٹر مالا جتندر شہانی نے اس کی تفصیل سے وضاحت کی۔ڈاکٹر مالا کے مطابق دخول کی کوشش کرنے میں ویجینسمز جسم کا خودکار ردعمل ہوتا ہے۔اندام نہانی کے اردگرد کے پٹھے لاشعوری طور پر سخت ہوجاتے ہیں۔یہ ردعمل مکمل طور پر غیرارادی ہوتا ہے اور خاص طور پر ایسا جنسی فعل کے دوران ہوتا ہے۔ڈاکٹر مالا شہانی بتاتی ہیں کہ بطور ڈاکٹر وہ اکثر ایسی خواتین سے ملتی ہیں جو اس حالت کے علاج کے لیے مختلف حربوں کا استعمال کرتی ہیں۔وہ مینسٹرل کپس، ٹیمپونز یا دیگر آلات تو استعمال کرسکتی ہیں لیکن جب جنسی فعل کی بات آتی ہے تو ان کے پٹھے غیرارادی طور پر سخت ہوجاتے ہیں۔یہ حالت جو ویجینسمز کے نام سے جانی جاتی ہے، پٹھوں کی غیرارادی اینٹھن ہے جو ویجائنا میں دخول کو پیچیدہ بناتی ہے۔ایسا کیوں ہوتا ہے؟ڈاکٹر مالا شہانی کے مطابق ویجینسمز ایک نفسیاتی ردعمل ہے یعنی دماغ اور جسم کے درمیان ایک تعامل جس میں درد کی توقع کرتے ہوئے اندام نہانی کے پٹھے سکڑ جاتے ہیں اور اینٹھن میں چلے جاتے ہیں۔ایسا مختلف نفسیاتی اور جسمانی وجوہات کی بنا پر ہوسکتا ہے لیکن یہ بنیادی طور پر نفسیاتی مسئلہ ہے جس کی جڑیں عموما جنسی فعل یا سیکس کے حوالے سے ہمارے معاشرے کے منفی معیارات ہیں۔بہت سے معاشروں میں جنسی فعل ایک ممنوعہ موضوع گفتگو ہے۔ڈاکٹر مالا شہانی بتاتی ہیں کہ بہت سی لڑکیوں میں جنسی تعلقات کے حوالے سے یہی تاثر پایا جاتا ہے کہ یہ تکلیف دہ عمل ہے۔ہماری مائیں، دادی، بہنیں اور رشتہ دار اس موضوع کے منفی پہلوں پر بات کرتی ہیں جس کی وجہ سے بہت سی نوجوان لڑکیوں کی نفسیات میں یہی بیٹھ جاتا ہے کہ جنسی فعل کا مطلب تکلیف ہے۔کراچی کے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر کی کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ ڈاکٹر عمیمہ اختر کہتی ہیں، تقریبا ہر عورت کسی نہ کسی حد تک اس تجربے سے گزرتی ہے لیکن کچھ اس خوف پر قابو پالیتی ہیں جبکہ کچھ خواتین اس خوف سے نکل نہیں پاتیں۔وہ بتاتی ہیں کہ اگرچہ کوئی شماریاتی اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں لیکن تقریبا ہر دو کلینکس میں ایک مریض ویجینسمز سے گزری ہوتی ہیں۔ڈاکٹر عمیمہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ یہ ایسی حالت نہیں کہ جس کا مؤثر علاج ممکن نہ ہو۔وہ خواتین کی اس کیفیت کو مردانہ کمزوری سے تشبیہ دیتی ہیں کیونکہ یہ دونوں ہی انسان کے اختیار میں نہیں ہیں۔ڈاکٹر عمیمہ اختر کہتی ہیں کہ اگر کوئی اس پر قابو پانے میں جدوجہد کررہا ہے تو یہ کسی صورت بھی باعثِ شرمندگی نہیں۔اس میں عورت کی کوئی غلطی نہیں ہوتی کیونکہ یہ ایسا عمل ہے جس پر قابو پانا اس وقت عورت کے اختیار میں نہیں ہوتا۔

بقیہ 1

آجائے گا جب کشمیر بنے گا پاکستان اور مقبوضہ کشمیر آزاد ہوگا، اتحاد اور یکجہتی کے ذریعے کشمیریوں کو ان کا حق دلوائیں گے، لیپ ٹاپ کوئی مشین نہیں یہ ایک وژن ہے، اگر لیپ ٹاپ دینا رشوت ہوتی تو کیا آج ہمارے نوجوان ڈاکٹر اور انجینئر بن سکتے تھے؟ آج تک ایک لیپ ٹاپ بھی سفارش پر نہیں دیا، آزاد کشمیر میں چار دانش اسکولوں کی تعمیر کی منظوری دی ہے، جلد یہاں دانش یونیورسٹی بھی بنائیں گے۔ وہ بدھ کو یہاں طلبا میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے تقریب میں وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور، وفاقی وزراء عطاء اللہ تارڑ، احسن اقبال، امیر مقام، مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ، وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خاں، وائس چانسلر ناصر جمال خٹک اور یونیورسٹی کے سینکڑوں طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام نے پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور عظمت کے لئے قربانیاں دی ہیں اور کشمیر بنے گا پاکستان کے نعرے کو اپنا نصب العین بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مئی میں بھارت کے ساتھ ہونے والی جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی جرات و بہادری اور عوامی جوش و جذبے نے بھارت کو ایسا سبق سکھایا جو اسے ہمیشہ یاد رہے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ شبانہ روز محنت کی بدولت پاکستان نہ صرف ترقی کرے گا بلکہ دنیا کا عظیم ملک بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج جن طلباء و طالبات کو میرٹ پر لیپ ٹاپ ملے انہوں نے اپنے والدین اور اساتذہ کی محنت کا حق ادا کیا اور ان کا مان رکھا، یہ لیپ ٹاپ صرف ایک مشین نہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم کے حصول اور باعزت روزگار کمانے کا ذریعہ ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ لیپ ٹاپ سکیم پر یہ کہہ کر تنقید کی گئی کہ یہ رشوت ہے لیکن یہ ثابت ہو گیا کہ یہ رشوت نہیں بلکہ نوجوانوں کو اپنے قدموں پر کھڑا کرنے کا ذریعہ ہے، نواز شریف نے وزیراعظم پاکستان اور میں نے وزیراعلیٰ پنجاب کی حیثیت سے یہ پروگرام شروع کیا تھا اور آج تک ایک بھی لیپ ٹاپ کسی سفارش پر نہیں دیا گیا، صرف میرٹ پر یہ لیپ ٹاپ سخت محنت اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ میں تقسیم کئے گئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وفاق آزاد کشمیر میں جو چار دانش سکول تعمیر کر رہا ہے وہ تیزی سے تکمیل کی جانب گامزن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان برصغیر کے مسلمانوں کی قربانیوں، قائداعظم کی ولولہ انگیز قیادت اور لاکھوں لوگوں کی ہجرت کے دوران دی گئی قربانیوں کی بدولت معرض وجود میں آیا جنہوں نے نئے وطن سے امید اور خواب وابستہ کئے تھے، قائداعظمؒ اور علامہ اقبالؒ کے خوابوں کی تعبیر کا وقت آ گیا ہے، پاکستان کو شبانہ روز محنت سے عظیم ملک بنائیں گے اور وہ دن دور نہیں جب بھارتی ظلم و جبر اور تسلط میں مشکل ترین زندگی بسر کرنے والے ہمارے مقبوضہ کشمیر کے بہن بھائی بھارت سے آزادی حاصل کریں گے۔ وزیراعظم نے آزاد کشمیر میں دانش یونیورسٹی قائم کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ دانش سکولوں سے فارغ التحصیل طلباء و طالبات آج انجینئرز اور ڈاکٹرز بن کر نہ صرف ملک کی خدمت کر رہے ہیں بلکہ بیرون ملک بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے جلد پاکستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کا اجراء کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ اس کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کے لئے بھی میرٹ پر وظائف دیئے جائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنا اولین ترجیح ہے۔ وزیراعظم نے اس موقع پر ہونہار طلباء و طالبات میں لیپ ٹاپس تقسیم کئے۔ وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر سردار فیصل ممتاز راٹھور نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی پروقار تقریب کے مہمان خصوصی ہمارے ہونہار اور قابل بچے ہیں، لیپ ٹاپ ہماری نوجوان نسل کے لئے رابطوں کا ذریعہ ہے، وزیراعظم محمد شہباز شریف نوجوانوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے کہا کہ لیپ ٹاپ ہماری نوجوان نسل کے لیے رابطے کا ذریعہ ہے، ہمیں مثبت کردار ادا کرنا ہوگا، وزیراعظم کی اس مہم سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کے دلوں میں بستا ہے، نوجوان نسل کو عہد حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے پرعزم ہیں، پاکستان سے محبت کا والہانہ رشتہ وقت کے ساتھ مضبوط سے مضبوط تر ہو رہا ہے۔ وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا کہ وزیراعظم کی زیر قیادت پاکستان نے سفارتی، دفاعی اور معاشی محاذ پر بے پناہ کامیابیاں حاصل کیں، وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خاں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو میرٹ پر سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، وزیراعظم کی زیر قیادت ملک کے طول و عرض میں نوجوانوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کر رہے ہیں، وزیراعظم کے وژن کی روشنی میں نوجوانوں کو تمام ممکن سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں۔ تقریب میں شریک منتخب طلباء و طالبات جنہوں نے دو سال قبل لیپ ٹاپ حاصل کئے، نے لیپ ٹاپ کی مدد سے اپنی تعلیمی کامیابیوں کے بارے میں خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لیپ ٹاپ کی بدولت انہیں بہترین تعلیمی کارکردگی دکھانے کا موقع ملا۔ خصوصی طالبہ افشین زاہد نے وزیراعظم کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ لیپ ٹاپ کی بدولت انہیں اپنی تعلیم جاری رکھنے کا موقع مل سکا۔

بقیہ 2

کہ ہم اسٹیبلشمنٹ اور بیوروکریسی کو دشمن نہیں سمجھتے، کسی ادارے یا حکمران کی غلطی کو غلط کہنا ہمارا حق ہے، ہماری پاکستان سے وفاداری اور دوستی کو تسلیم کیا جائے، ہم خوشامدی سیاست کے قائل نہیں، حق بات کریں گے، دینی مدارس قائم اور جے یو آئی جدوجہد جاری رکھے گی، حکمران امریکا کی سوچ کو بغیر سمجھے اپناتے ہیں، حکمران مغرب کی نہیں اسلام کی پیروی کریں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ یہ آپ کی تاریخ ہے کہ آپ کی پشت پر تین سو سال کی جدوجہد موجود ہے، ہم نے نہ اپنی آزادی پر کبھی سودا کیا اور نہ ہی اپنے دین پر، سب سے قدیم تاریخ آپ ہی کی ہے، اسی برصغیر میں آپ کی سیاست کا آغاز ہوا، اور آپ ہی کی سیاست نے آزادی کا چراغ جلایا۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہ سو تین میں حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ نے انگریز حاکمیت کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا تھا، پاکستان بننے کے بعد بھی اگر تمہارے طور طریقے وہی ہیں، اگر انگریز اور مغرب کی پیروی کا وہی زہر آج بھی تمہارے اندر موجود ہے، تو یاد رکھو کہ ایسی حاکمیت کے خلاف جہاد لڑنے کے جراثیم ہمارے اندر بھی آج زندہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی اگر کوئی اسٹیبلشمنٹ کے ہر اشارے پر سلام کرتا ہے، چاہے وہ پاکستان سے کتنی ہی محبت کا دعویٰ کیوں نہ کرے، یہاں محبت کا پیمانہ اسٹیبلشمنٹ کی خوشنودی بنا دی گئی ہے، اگر وہ نہ ہو تو آپ کی پاکستان سے وفاداری بھی قبول نہیں کی جاتی۔ انہوں نے کہا کہ تو ہم بھی واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہم اسٹیبلشمنٹ کو دشمن نہیں سمجھتے، ہم بیوروکریسی کو بھی دشمن نہیں سمجھتے، ہم آپ کو پاکستانی سمجھتے ہیں، آپ ہماری پاکستان سے وفاداری کو قبول کریں، آپ ہماری پاکستان سے دوستی کو قبول کریں لیکن اگر آپ غلط کریں گے تو ہم اسے غلط کہیں گے، کیونکہ اللہ رب العزت نے مسلمان کو جو مقام دیا ہے وہ ”شہداء علی الناس“ ہے، یعنی لوگوں پر گواہ۔ اور گواہ وہ ہوتا ہے جو جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے، وہی بات اپنی زبان سے بیان کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم آپ کو اسلام کے خلاف کردار ادا کرتے ہوئے دیکھیں گے تو خدا کی قسم، ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم آپ کو اسلام کے خلاف کردار ادا کرتے ہوئے دیکھیں گے تو خدا کی قسم، ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوئی مداح سرا مولوی نہیں ہیں کہ ہمیں سامنے بٹھا کر آپ کی تعریف کروائی جائے۔ ہم سر عام آپ کے خلاف بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ نے گواہ بنایا ہے، اس لیے جو کچھ نظر آئے گا ہم وہی بیان کریں گے۔ ہم سے یہ توقع نہ رکھی جائے کہ ہم خوشامد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قوم، پاکستان کے مسلمان، بڑے مردانہ وار سیاست کرتے ہیں۔ یہ سب مرد ہیں۔ مردوں کی طرح لڑنا ہے، نہ خواجہ سراؤں کی طرح اور نہ ہی مداحوں کی طرح۔

بقیہ 3

عام لوگ نہیں بلکہ انتہائی صاحب کردار اہل اقتدار چاہئیں، اب عمر خطاب تو نہیں آسکتے مگر عمر ثانی تو آسکتے ہیں جبکہ بنیادی حقوق کا تحفظ ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے ججوں کا کام ہے جنہوں نے آئین کی بالادستی کا حلف اٹھا رکھا ہے۔ لاہور میں دیوانی انصاف کی نقاب کشائی کے موضوع پر کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ثاقب نثار نے کہا کہ انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی قوانین وجود میں آگئے، قانون اور اس کے اطلاق کے بھی کچھ تقاضے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خدا نے شیطان کو بھی حق سماعت دیا ہے، زندگی اس کائنات میں اللہ کی سب سے بڑی نعمت ہے، انسانی زندگی کے وجود کے ساتھ ہی اللہ نے انسانوں کو تین حقوق بھی دے دیے ہیں، پنگوڑے سے لے کر وفات تک زندگی کے بنیادی حقوق ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ہسپتالوں کے دورے میں کسی کو ورکنگ حالت میں نہیں دیکھا، لاکھوں کروڑوں روپے لگا کر بھی یہ چیزیں قابل استعمال نہ ہوں تو کیا زندگی ہے، نظام کو قانون کی حکمرانی ہی منظم کرتی ہے۔ سابق چیف جسٹس نے کہا کہ ایک ہی ادارہ حقوق کا تحفظ کرنے کا پابند ہے، آئین کے آرٹیکل 7 میں واضح ہے، جسے سب کو پڑھنا چاہیے، کفر کا معاشرہ تو چل سکتا ہے مگر ظلم کا معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا، چرچل ہچنگ کے درمیان پوچھا تھا کہ ہماری عدالتیں کام کر رہی ہیں، یہ وہ فقرہ تھا جو اپنے اندر بہت گہرے اثرات رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا پاکستان میں قانون کی حکمرانی قائم ہے، اگر قانون کی حکمرانی نہیں ہے تو سب کچھ بے کار ہے، اس ملک میں قانون کی حکمرانی کے لیے آزادی اظہار رائے ضروری ہے، ہمارے نبی کا قول ہے کہ برائی کو برائی کہو اور کم از کم دل میں برا جانو۔ ثاقب نثار نے کہا کہ زندگی میں انسان اپنی اولاد سے بے پناہ محبت کرتا ہے، کیا ہم آنے والی نسل کو بچانے کیلئے وہ اقدامات کر رہے ہیں، ہماری آبادی آنے والے برسوں میں 50 کروڑ تک پہنچ جائے گی، ہمارا ماحول آلودہ ترین ہے اور ہم پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اہل اقتدار عام لوگ نہیں چاہئیں، ہمیں انتہائی صاحب کردار اہل اقتدار چاہئیں، اب عمر خطاب تو نہیں آسکتے مگر عمر ثانی تو آسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے سب جمہوریت پر متفق ہیں، جج کا امتحان ہی جمہوریت میں ہوتا ہے، اگر بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ثابت ہوگئی تو کس نے اس کا تحفظ کرنا ہے، یہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ ججوں کا کام ہے اور انہی ججوں نے آئین کی بالادستی کا حلف اٹھا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مغربی دنیا نے بنیادی حقوق کے تصورات اسلام سے لیے، شوریٰ کا نظام بھی ہمارے دین اسلام سے لیا گیا، جمہوریت کی بنیاد ہی شوریٰ ہے، اگر جمہوریت کا وجود نہیں ہے تو پھر آئین کا وجود نہیں ہے، اگر آئین کا وجود نہیں ہے تو پھر کوئی ریاست دنیا میں کیسے قائم رہ سکتی ہے۔

بقیہ 4

اپنائیں، جب فرد درست ہوگا تو معاشرہ خود بخود بہتر ہوتا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) میں رشوت اور بدعنوانی کے خلاف آگاہی کے حوالے سے منعقدہ سیمینار میں بطور مہمان خصوصی شرکت کے موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیمینار میں سابق صوبائی وزیر اور صدر یو ایم ٹی ابراہیم حسن مراد، ڈائریکٹر جنرل نیب لاہور مرزا فاران بیگ، ریکٹر یو ایم ٹی ڈاکٹر آصف رضا اور چیف ایڈوائزر ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل (ر) جاوید حسن سمیت نیب کے دیگر افسران نے بھی شرکت کی۔ سیمینار میں طلبہ اور فیکلٹی ممبران کی بڑی تعداد موجود تھی۔ چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپنی شخصیت اور کردار کو مضبوط بنانا ہوگا کیونکہ مضبوط اخلاق ہی کرپشن فری معاشرے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے خود احتسابی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب فرد درست ہوگا تو معاشرہ خود بخود بہتر ہوتا جائے گا۔ چیئرمین نیب نے کہا کہ نوجوانوں میں بدعنوانی کے خلاف آگاہی پیدا کرنا معاشرتی اصلاح کا بنیادی ستون ہے، کیونکہ کرپشن مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتی ہے اور اس کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نیب کا بنیادی مقصد شفاف اور بے خوف احتساب کو یقینی بنانا ہے اور اس ضمن میں تعلیمی ادارے کردار سازی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے یو ایم ٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر ڈی جی نیب لاہور مرزا فاران بیگ نے بدعنوانی کے خاتمے اور شفافیت کے فروغ کے لیے نیب کی موثر حکمت عملی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کے خلاف آگاہی مہم میں مختلف سرکاری و نجی ادارے فعال اور موثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کرپشن کی روک تھام سے متعلق عوامی شعور بیدار کرنا نیب کی اولین ترجیح ہے، جس کے لیے تفصیلی، منظم اور ہمہ جہت پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو ایم ٹی جیسے تعلیمی ادارے کرپشن آگاہی مہم میں مؤثر معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ صدر یو ایم ٹی اور سابق صوبائی وزیر ابراہیم حسن مراد نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوان ہمارا مستقبل ہیں اور ان کی اخلاقی تربیت وقت کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں میں ایمانداری اور شفافیت کا فروغ ہی مضبوط اور باصلاحیت قومی قیادت کی بنیاد ہے۔ ابراہیم مراد نے نیب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ قانون کی حکمرانی اور مؤثر احتساب کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک عام شہری کو سرکاری امور میں رشوت جیسے مسائل کا سامنا ہے، جن کا فوری حل ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اداروں سے رشوت اور کرپشن کا مکمل خاتمہ ہی پائیدار قومی ترقی کی ضمانت ہے اور قائداعظم کا پاکستان وہی ہے جہاں نوجوان بدعنوانی سے پاک ہو کر دیانت داری سے ملک کی خدمت کریں۔ سیمینار کے اختتام پر صدر یو ایم ٹی ابراہیم حسن مراد نے چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد اور ڈی جی نیب لاہور مرزا فاران بیگ کو یادگاری سووینئر پیش کیے۔

بقیہ 5

پولیس شہداء پیکیج سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبائی وزیر کو پولیس شہداء کے لیے جاری مختلف پیکیجز پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پولیس شہداء کے لیے تین مختلف اقسام کے پیکیجز فراہم کیے جا رہے ہیں، جن کی منظوری اعلیٰ سطحی اسکروٹنی کمیٹی دیتی ہے۔ بریفنگ کے مطابق اس کمیٹی میں متعلقہ ڈویژنل کمشنر کے ساتھ آر پی او یا سی پی او بھی شامل ہوتے ہیں تاکہ شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان نے اس موقع پر کہا کہ پولیس شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کی حق تلفی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہداء کے اہل خانہ کا تحفظ ہم سب کا مشترکہ فرض ہے۔ رانا محمد اقبال خان نے ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں پولیس شہداء پیکیج سے متعلق تمام ریکارڈ پیش کیا جائے تاکہ ہر معاملے کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے وطن کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہی عظیم قربانیوں کی بدولت ہم آج آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈائریکٹر لیجس 1 محمد نادر، سیکشن ویلفیئر پولیس ہوم ڈیپارٹمنٹ سے طاہر رضا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر غلام مرتضیٰ اور دیگر متعلقہ افراد بھی موجود تھے۔

بقیہ 6

آئے گی۔ محمد علی نے کہا کہ قومی ایئر لائن کے صرف 18 جہاز چل رہے ہیں، قومی ایئر لائن کے آپریشنل 18 میں سے 12 طیارے لیز پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک قومی ایئر لائن کے 100 طیارے ہونے چاہیے تھے، قومی ایئر لائن سالانہ 40 لاکھ مسافروں کو سہولت فراہم کرتی ہے۔ قومی ایئر لائن کے لینڈ روٹس سب سے بڑا اثاثہ ہیں۔

بقیہ 7

جبکہ پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و ثقافت پنجاب شازیہ رضوان بھی موجود تھیں۔ وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے مسیحی ملازمین سے ملاقات کی اور انہیں کرسمس کی مبارکباد دی۔ عظمیٰ بخاری نے اس موقع پر وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے مسیحی ملازمین میں تحائف بھی تقسیم کیے۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے مسیحی ملازمین کے ہمراہ کرسمس کا کیک کاٹا۔ چیئرمین الحمرا رضی احمد اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر الحمرا محمد نواز گوندل بھی موجود تھے۔ وزیر اطلاعات پنجاب کا کہنا تھا کہ کرسمس کے تہوار پر مسیحی بہن بھائیوں کی خوشیوں میں برابر شریک ہیں، اقلیتیں وزیر اعلیٰ پنجاب کے دل کے بہت قریب ہیں۔ مسیحی ملازمین ہمارا فخر ہیں اور انکی خدمات قابل ستائش ہیں۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ پنجاب حکومت اقلیتوں کے تحفظ اور فلاح کے لیے تمام ممکن وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ کرسمس کے موقع پر اپنی خوشیوں میں دوسروں کو شریک کریں۔ کرسمس کا تہوار محبت، امن اور ہم آہنگی کا مظہر ہے۔

بقیہ 8

پر سماعت ہوئی، سماعت جسٹس سید ارشد علی اور جسٹس ڈاکٹر خورشید اقبال نے کی، سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل بشیر خان وزیر ایڈوکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ درخواست گزار ہاؤسنگ وزیر ہے ان کا نام لسٹ میں شامل کیا گیا ہے، اس میں عدالت نے حکومت سے جواب طلب کیا تھا ابھی تک جواب نہیں آیا، عدالت نے اسسٹنٹ اٹارنی جنرل سے استفسار کیا کہ کیا جواب آیا ہے؟ جس پر اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نے کہا کہ ہم نے یاد دہانی کرائی ہے لیکن ابھی تک جواب نہیں آیا، جسٹس سید ارشد علی نے کہا کہ پھر ہم اس کو فیصلہ کرتے ہیں، اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نے کہا کہ عدالت ہمیں ایک موقع دے، ہم جواب جمع کریں گے، جسٹس سید ارشد علی نے کہا کہ آپ پتہ کریں، پھر ہمیں بتائے، عدالت نے کہا کہ جواب آیا ہے تو ٹھیک، ورنہ ہم اس پر فیصلہ کریں گے۔

بقیہ 9

اسکینڈل میں مطلوب ہے اور اس کے اکاؤنٹس میں 220 ملین روپے کی مشکوک ٹرانزیکشنز کی گئی ہیں، جو مرکزی ملزمان کے اکاؤنٹس سے کی گئی تھیں۔ نیب کے مطابق ملزم اپنے بینک ٹرانزیکشنز کی وضاحت نہیں کر سکا۔ عدالت نے واضح کیا کہ اس مرحلے پر نیب کی تحقیقات میں مداخلت نہیں کی جا سکتی اور ملزم کی گرفتاری مجاز فورمز کے ذریعے کی گئی۔ عدالت نے کہا کہ ملزم کی آئینی درخواست خارج کی جاتی ہے اور اسے قبل از وقت ریلیف دینا مناسب نہیں ہوگا۔

بقیہ 10

دہشت گردی کے واقعات میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں اور غیر ملکی ایماء پر دہشتگردی کے فروغ کے خلاف مادر وطن کا دفاع کرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے پاکستان کی مسلح افواج کی غیر متزلزل جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ سید عاصم منیر نے حالیہ مہینوں میں ملک بھر میں انٹیلی جنس پر مبنی انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں افواج پاکستان کی پرعزم کاوشوں کو سراہا۔ آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے کہا کہ حکومت اور پاک فوج کی مشترکہ کوششوں اور پاکستانی عوام کی ثابت قدم حمایت کے باعث ہمارا ملک بتدریج مگر یقینی طور پر استحکام، وسیع تر مواقع اور عزت و وقار کی طرف بڑھ رہا ہے۔ فورم نے اندرونی و بیرونی سلامتی کی صورتحال کا جامع جائزہ لیتے ہوئے ملک کو درپیش خطرات اور آپریشنل تیاریوں پر زور دیا، فورم نے دہشت گردی، جرائم اور سیاسی مفادات کے درمیان گٹھ جوڑ کو یکسر مسترد کر دیا۔ شرکاء کانفرنس کے مطابق قومی یکجہتی، سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، چاہے وہ عناصر سیاسی ہوں یا کوئی بھی، مسلح افواج اور پاکستان کی عوام کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے کی کسی کو ہرگز اجازت نہیں۔ فورم نے بلوچستان حکومت کے خصوصی ترقیاتی اقدامات کو سراہا، جو مقامی سطح پر عوام کو بااختیار بنانے اور سماجی روابط کے ذریعے گورننس سے جڑے دہشت گردی کے عوامل کا خاتمہ کرتے ہیں۔ شرکاء کانفرنس نے پائیدار امن اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے قومی ایکشن پلان کے مطابق دیگر علاقوں میں بھی اسی طرز کے عوامی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ فورم نے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت اور ان کی جائز جدوجہد کے لیے پاکستان کی ثابت قدمی کا اعادہ کیا۔ شرکاء کانفرنس نے مسئلہ فلسطین پر پاکستان کے اصولی موقف کی بھی توثیق کی اور غزہ میں فوری اور مستقل جنگ بندی، بلا روک ٹوک انسانی رسائی اور فلسطینی ریاست کے لیے ایک قابل اعتماد راستے کا مطالبہ کیا۔ کانفرنس کے اختتام پر آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے کمانڈرز کو آپریشنل تیاری، نظم و ضبط، تربیت، جسمانی فٹنس، نئی جدتیں اور میدان جنگ میں پیشہ ورانہ مہارت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے پاک فوج کی قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا مستقل تحفظ کرتے ہوئے ”کونشنل اور سب کونشنل“ سے لے کر ہائبرڈ اور غیر متناسب چیلنجز تک کے خطرات کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا

بقیہ 11

کے دائرے میں رہ کر جدوجہد کی ہے، یہی ہماری پہچان ہے، بانی پی ٹی آئی کی ہدایت پر اسٹریٹ موومنٹ کی تیاری شروع کر دی ہے، نوجوان ہر سطح پر تیار رہیں، آئین ہمیں پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، ہم یہ حق ہر صورت استعمال کریں گے۔ انصاف اسٹوڈنٹس فیڈریشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ انصاف اسٹوڈنٹس فیڈریشن نے کبھی تشدد یا غیر آئینی راستہ اختیار نہیں کیا، ملک دشمن سیاسی جماعتوں نے اقتدار کی خاطر ہمیشہ اداروں اور جمہوریت کو نقصان پہنچایا ہے، سپریم کورٹ پر حملہ انہی ملک دشمن سیاسی قوتوں نے کیا، سازشی عناصر نوجوانوں کو اشتعال دلانے کی کوشش کریں گے، فوکس نہ ہٹائیں، نوجوان ملک دشمن بیانیے اور منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہیں۔ غلط سیاسی کلچر اور انتشار کی سیاست انہی کرپٹ عناصر نے متعارف کروائی، حقیقی آزادی کی جدوجہد آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر جاری رہے گی، وزیراعلیٰ کا مزید کہنا تھا کہ بانی پی ٹی آئی کی اگلی کال تک ہر سطح پر مکمل تیاری ہمارا ہدف ہے۔

بقیہ 12

سیکرٹری پرائس کنٹرول ڈاکٹر کرن خورشید نے کرسمس کے موقع پر کرسچن برادری کو مبارکباد دی اور پرائس کنٹرول کموڈیٹیز ڈیپارٹمنٹ میں کیک کاٹ کر مسیح بہنوں اور بھائیوں کے ساتھ کرسمس کی خوشیوں میں شرکت کی۔ اس موقع پر معاون خصوصی سلمیٰ بٹ نے مسیحی بہنوں اور بھائیوں میں کرسمس گفٹ بھی تقسیم کیے اور کہا کہ اسلام تمام مذاہب کے ساتھ یکجہتی کا درس دیتا ہے اور مسلمان کرسمس کے موقع پر مسیح برادری کے ساتھ خوشیوں میں برابر شریک ہیں۔ مسیح برادری نے پاکستان کی ترقی میں ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے اب ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔

بقیہ 13

کرسمس کا تہوار محبت، امن اور اتحاد کی علامت ہے جو ہمیں ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے، پاکستان میں رہنے والے تمام لوگ مساوی حقوق رکھتے چاہے انکا تعلق کسی بھی مذہب یا برادری سے ہو۔ وہ ڈیفنس میں اپنی رہائش گاہ پر پی پی وسطی پنجاب کے نائب صدر ایڈون سہوترا اور عاصم محمود کی طرف سے کرسمس کیک کاٹنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ علی قاسم گیلانی نے کہا کہ 2026 میں انشاء اللہ مریم کالونی میں ٹیوب ویل لگوانے کے ارادے کو مکمل کر کے دکھائیں گے چاہے اس کیلئے مجھے چیئرمین بلاول بھٹو کے ذاتی فنڈ سے پیسے لگوانے پڑیں یا اپنا ترقیاتی فنڈ دینا پڑے۔ ایڈون سہوترا نے کہا کہ کرسمس کا تہوار نہ صرف مسیحی برادری کے لیے بلکہ پوری قوم کے لیے خوشیوں اور امن کا پیغام ہے، پاکستان میں تمام مذاہب کے لوگ امن و محبت کے ساتھ رہتے ہیں اور ایسے مواقع پر ہمیں ایک دوسرے کا احترام اور تعاون بڑھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تقریب کا مقصد معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینا اور کرسمس کے تہوار کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا، یہ تقریب ایک مثبت پیغام کے طور پر سامنے آئی جس نے پاکستان میں مذہبی رواداری اور بھائی چارے کی مثال قائم کی۔ تقریب کے آخر میں علی قاسم گیلانی نے شرکا کیساتھ ملکر کرسمس کا کیک کاٹا اور ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کی دعا مانگی۔

بقیہ 14

محمد اورنگزیب نے کہا کہ پالیسیوں میں تسلسل کی بدولت ملکی اور عالمی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا ہے جس کے نتیجے میں پاکستان نے کئی برسوں بعد پرائمری بجٹ سرپلس اور کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس حاصل کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کی شرح 38 فیصد سے کم ہو کر سنگل ڈیجٹ میں آچکی ہے جبکہ زرمبادلہ کے ذخائر 14.5 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے ہیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت معیشت کو کھپت پر مبنی ماڈل سے نکال کر برآمدات پر مبنی ماڈل کی طرف منتقل کر رہی ہے، آئی ٹی برآمدات 4 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہیں اور آئندہ پانچ برسوں میں ان کے دوگنا ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس نظام، توانائی کے شعبے اور سرکاری اداروں میں اصلاحات کا عمل جاری ہے جبکہ نجکاری اور ٹیرف اصلاحات سے پاکستان کی عالمی منڈی میں مسابقت بڑھے گی۔ وزیر خزانہ کے مطابق عالمی بینک نے پاکستان کیلئے ”ایسٹ ایشیا مومنٹ“ کا تصور پیش کیا ہے جو برآمدات پر مبنی ترقی کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر خزانہ نے خواتین کی تعلیم اور لیبر فورس میں شمولیت کو معاشی ترقی کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی پاکستان کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے عالمی تعاون ضروری ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ زراعت، معدنیات اور ڈیجیٹل معیشت سرمایہ کاری کے ترجیحی شعبے ہیں جبکہ ٹیتھیان کاپر بیلٹ عالمی سرمایہ کاروں کی خصوصی توجہ کا مرکز بن چکا ہے، پاکستان تجارت اور سرمایہ کاری کے لیے تیار ہے اور بحرانوں سے نکل کر مواقع کی معیشت میں تبدیل ہو رہا ہے۔

بقیہ 15

جس کے باعث چینی مصنوعات کو بھارتی مارکیٹ میں مشکلات کا سامنا ہے۔ وزارت تجارت کے مطابق چین نے اس معاملے پر عالمی تجارتی فورم سے رجوع کیا ہے تاکہ بھارت کو اپنی متنازع تجارتی پالیسیوں میں تبدیلی پر مجبور کیا جا سکے۔ چین نے اپنے مقدمے میں خاص طور پر بھارت کی ٹیلی کام ٹیرف پالیسی کو غلط قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اسے فوری طور پر درست کیا جائے۔ ماہرین کے مطابق یہ اقدام چین اور بھارت کے درمیان پہلے سے موجود تجارتی کشیدگی میں مزید اضافہ کر سکتا ہے۔

بقیہ 16

2 فٹ سے زائد تک برفباری ریکارڈ کی گئی، مظفرآباد میں پہاڑوں پر برفباری کا سلسلہ تھم گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لیہ میں پارہ منفی 8، گوپس منفی 4، کالام اور کوئٹہ میں منفی 3 ریکارڈ کیا گیا، قلات میں درجہ حرارت منفی 2 اور مالم جبہ میں منفی ایک سینٹی گریڈ رہا۔

بقیہ 17

فراہمی کے منصوبے پیش کیے۔ اس کے علاوہ یو ای ٹی نیوز کیمپس کالا شاہ کاکو میں نئے اکیڈمک بلاک اور نارووال کیمپس میں فیکلٹی ریذیڈنسز کی تعمیر سے متعلق مجوزہ منصوبوں پر بھی وفاقی وزیر کو آگاہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال نے یو ای ٹی کے ان ترقیاتی اور تحقیقی منصوبوں کو سراہتے ہوئے اعلیٰ تعلیم، جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق کے فروغ کے لیے حکومت کے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ ایسے منصوبے ملکی معیشت، صنعت اور انسانی وسائل کی بہتری میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر کیمپس کوآرڈینیٹر نارووال کیمپس ڈاکٹر شہباز، ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی، رجسٹرار محمد آصف، فیکلٹی ممبران اور دیگر انتظامی افسران بھی موجود

بقیہ 18

قومی ایئر لائن کی فروخت سے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے سوال اٹھایا کہ کیا پی آئی اے کی تباہی کے ذمے داران کا تعین اور احتساب نہیں ہونا چاہیے؟ پہلے چلتے ہوئے منافع بخش ادارے تباہ کرو، پھر انہیں فروخت کرکے جشن مناؤ حکمرانوں کی بدترین ذہنیت کا عکاس ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے زور دیا کہ نجکاری کمیشن کے ساتھ ساتھ ایک فیکٹ فائنڈنگ کمیشن بھی بنانا چاہیے جو ان تمام کرداروں اور چہروں کا تعین کرے جنہوں نے پی آئی اے سمیت نفع بخش قومی ادارے تباہ کرکے پاکستان کو ہزاروں ارب کا نقصان پہنچایا اور قومی وقار کو ضرب لگائی۔

بقیہ 19

کی اپیل کی تھی اور اس حوالے سے کارروائی کی درخواست دائر کی تھی اس حوالے سے اسلام آباد پولیس کے ترجمان نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ خاتون ڈاکٹر کی سب انسپکٹر کے خلاف درخواست پر انکوائری مکمل کر لی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ ڈی آئی جی اسلام آباد محمد جواد طارق نے سب انسپکٹر کو نوکری سے برخاست کر دیا، مزید قانونی کارروائی کیلئے ضابطے کے مطابق خاتون ڈاکٹر سے درخواست کیلئے رابطہ کر لیا گیا ہے تاکہ قانون کے تقاضے پورے کیے جا سکیں۔ بیان میں ڈی آئی جی اسلام آباد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ اسلام آباد پولیس میں خود احتسابی کا منظم اور مضبوط عمل موجود ہے، اسلام آباد پولیس خدمت خلق کے جذبے سے قانون کی بالادستی کیلئے مصروف عمل ہے۔

بقیہ 20

کی ہے کہ عوام تھانوں سے ڈرنے کی بجائے انہیں اپنے لیے تحفظ کی جگہ سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ سائلین کی درخواستوں میں تاخیر، رشوت اور سفارش کے کلچر کو ختم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ اس حوالے سے ڈی آئی جی فیصل کامران کے مطابق شہر کے تمام تھانوں میں آنے والے افراد سے روزانہ کی بنیاد پر فیڈ بیک لیا جائے گا اور شہریوں کی شکایات کا فوری ازالہ نہ کرنے والے افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ ڈی آئی جی نے مزید بتایا کہ 2026ء تک تھانہ کلچر کو مکمل طور پر حقیقی معائنوں اور عوام دوست نظام میں تبدیل کر دیا جائے گا تاکہ شہری پولیس سے اعتماد اور تحفظ کا احساس حاصل کر سکیں۔

بقیہ 21

جدت پاکستان میں سرمایہ کاری کے منظر نامے کو بدل رہی ہیں، پاکستان مستحکم ادارہ جاتی نظم و ضبط، بہتر میکرو اکنامک صورتحال اور اہم شعبوں میں مضبوط قیادت کے ساتھ 2026 میں داخل ہو رہا ہے۔ یو ایس اے ٹوڈے نے کہا کہ یہ تمام عوامل پاکستان کو طویل مدتی سرمایہ کاری کیلئے مضبوط اور مواقع سے بھرپور مارکیٹ کے طور پر پیش کر رہے ہیں، پاکستان میں بینکنگ کے شعبے نے ڈیجیٹل رجحان کے تحت صارفین کو جدید سہولیات فراہم کی ہیں، پاکستان کا ٹیکنالوجی اور آؤٹ سورسنگ شعبہ بھی بین الاقوامی سطح پر شہرت حاصل کر رہا ہے۔ یو ایس اے ٹوڈے کے مطابق یہ تمام اقدامات پاکستان میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کا اہم ستون ہیں، مستحکم توانائی کی فراہمی مینوفیکچرنگ، لاجسٹکس، اور برآمداتی خدمات میں نئے مواقع پیدا کر رہی ہے، میکرو اکنامک استحکام بہتر ہونے سے بڑے مینوفیکچررز بھی آٹوموٹیو صنعت میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ یو ایس اے ٹوڈے نے کہا کہ ٹیکسٹائل، فرٹیلائزر، پیکجنگ، اور ویلیو ایڈڈ فوڈ پروڈکشن جیسے تیزی سے بڑھتے شعبوں میں بھی ترقی دیکھی جا رہی ہے، پاکستان میں معدنیات ایک اور تیزی سے بڑھتا ہوا شعبہ ہے، پاکستان میں ہاؤسنگ مارکیٹ بھی اندرونی و بیرونی سرمایہ کاروں کی دلچسپی بڑھا رہی ہے۔ یو ایس اے ٹوڈے کے مطابق پاکستان میں سیاحت اور ہوٹلنگ میں بھی اہم مواقع سامنے آ رہے ہیں، پاکستان نجی شعبے کے ساتھ طویل مدتی ترقی کی بنیادیں مضبوط کر رہا ہے، نجی شعبہ زیادہ مضبوط، ٹیکنالوجی سے بھرپور اور عالمی دنیا سے ہم آہنگ ہو رہا ہے۔

بقیہ 22

عوامی فلاحی اداروں کو مضبوط بنایا جا سکے۔ ڈاکٹر احسان بھٹہ نے ہسپتال کے طبی شعبے، انتظامی امور اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا، مختلف وارڈز کا دورہ کیا اور مریضوں اور ان کے لواحقین سے علاج معالجے کے حوالے سے مسائل سنے۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ صفائی، نظم و ضبط، عملے کی حاضری اور ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، جبکہ ہسپتال کے تمام امور کو بہتر بنانے کے لیے سات دن کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی۔ انہوں نے ڈائریکٹر پراجیکٹس کو ہدایت کی کہ ہسپتال کی رینوویشن اور ضروری مرمت ایک ماہ کے اندر مکمل کی جائے، اور صحت کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہ کی جائے۔ ڈاکٹر احسان بھٹہ نے مزید کہا کہ داتا دربار ہسپتال زائرین اور مقامی کمیونٹی کے لیے ایک اہم فلاحی مرکز ہے اور اس کی بہتری کے لیے مسلسل نگرانی اور اچانک معائنہ جاری رہے گا، کیونکہ خدمت خلق فلاحی معاشرے کی بنیاد ہے۔

بقیہ 23

مدعیت میں ایک کروڑ 65 لاکھ کی ایف آئی آر درج کی گئی، تاجر وقاص کی مدعیت میں 65 لاکھ 24 ہزار کی ایف آئی آر بھی درج کی گئی۔ پولیس نے 9 کروڑ کے مقدمہ میں نورالامین کی درخواست پر پہلے ہی ایف آئی آر درج کی ہے۔ احمد صدیقی تاجر کی مدعیت میں پہلا مقدمہ دو کروڑ 25 لاکھ کا درج کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق مارکیٹ کے دکانداروں کی اندراج مقدمات کی درخواست موصول ہو چکی ہے، دکانداروں کی 40 کے قریب اندراج مقدمات کی درخواست موصول ہو چکی ہے۔ تمام متاثرہ دعویدار دکانداروں کے بیانات قلمبند کیے گئے ہیں۔

بقیہ 24

کرسمس کی دلی مبارکباد دی۔ تقریب میں دفتر ڈی جی پی آر کے سینئر افسران اور ملازمین نے بھی شرکت کی۔ ڈی جی پی آر فرید احمد نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور وزیر اطلاعات و ثقافت عظمیٰ بخاری کی طرف سے تمام مسیحی ملازمین کو کرسمس کی مبارکباد اور نیک تمناؤں کا خصوصی پیغام بھی پہنچایا۔ اس موقع پر ڈی جی پی آر اور محکمہ اطلاعات و ثقافت کی جانب سے مسیحی ملازمین میں عیدی کے چیکس بھی تقسیم کیے گئے۔ عیدی چیکس ملنے پر مسیحی ملازمین نے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف اور وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 25

کابینہ اجلاس میں بھی واضح کیا کہ حکومت بات چیت کے لیے تیار ہے اور اس سے قبل بھی پی ٹی آئی کو چار مرتبہ مذاکرات کی دعوت دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی چار سال اقتدار میں رہے لیکن اپنے دور حکومت میں کبھی اپوزیشن سے مذاکرات نہیں کیے، بانی پی ٹی آئی کا موقف رہا کہ وہ این آر او نہیں دیں گے اور نہ ہی ہاتھ ملائے یا ساتھ بیٹھنے کے لیے تیار ہیں اور اب بھی وہ مذاکرات پر یقین نہیں رکھتے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے سیاست کبھی نہیں کی، نہ ہی اپنے چار سالہ دور میں سیاسی رویہ اپنایا، ان کی پالیسی میں بات چیت، مذاکرات اور مسائل کا حل شامل نہیں بلکہ وہ فتنہ، فساد اور انارکی پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سلمان اکرم راجہ اور علیمہ خان نے بھی وہی موقف دہرایا جو بانی پی ٹی آئی کی ہدایت ہے، بانی پی ٹی آئی آج بھی اپنی جماعت کو پیغامات دے رہے ہیں اور ماضی میں 25 مئی 2022، 9 مئی اور 26 نومبر 2024 کے واقعات اسی پالیسی کا تسلسل تھے۔ انہون نے کہا کہ اگر ملاقاتوں کو کنٹرول نہ کیا جاتا تو رواں سال بھی فتنہ و فساد اور انارکی پھیلانے کا ارادہ تھا اور ان کی منصوبہ بندی تصادم، افراتفری اور امن و امان کی صورتحال خراب کرنے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی بہانے سے اصل بات کو ادھر ادھر کرنا بانی پی ٹی آئی کی طے شدہ پالیسی ہے اور اب 8 فروری 2026 کو پہیہ جام ہڑتال کی بات بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے، ان کے فتنہ و فساد کو آہنی ہاتھوں سے روکا جائے گا۔ رانا ثناء اللہ نے مزید کہا کہ نواز شریف ایک سینئر سیاستدان ہیں جن کا طویل سیاسی سفر ہے اور انہوں نے ہمیشہ کردار ادا کیا ہے، جب کوئی دوسرا ٹیبل پر بیٹھ کر بات چیت کرے گا تو ہی آگے بڑھنے کا راستہ نکلے گا۔

بقیہ 26

انہوں نے بتایا کہ پنجاب سہولت بازار منصوبے کا 85 فیصد کام 7 ماہ کی قلیل مدت میں مکمل ہو چکا ہے اور بقایا 25 فیصد 30 جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔ سیکرٹری پرائس کنٹرول نے بتایا کہ حکومت پنجاب کے سہولت بازار منصوبہ سے 10 ملین آبادی مستفید ہوگی اور 15 ہزار افراد کو روزگار کے مواقع میسر ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب سہولت بازار منصوبے کے تحت مختلف ڈویژنوں میں 48 سہولت بازار مکمل فنکشنل چکے ہیں اور ان فنکشنل سہولت بازاروں کی بہترین کارکردگی پر ISO 9001 اور 27001 کی جانب سے سہولت بازار اتھارٹی کو بہترین کارکردگی پر سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں تو اس بات کا ثبوت ہے کہ سہولت بازاروں میں عوام کو سستے نرخوں پر کھانے پینے کی اشیاء سمیت دیگر اشیائے ضروریہ میسر ہیں۔ ڈاکٹر کرن خورشید نے مزید کہا کہ پنجاب سہولت بازار اتھارٹی کو کنسٹرکشن مانیٹرنگ، ریگولیٹنگ، میٹیننس اور اشیا خور و نوش کے معیار اور سپلائی پر دیے گئے اور اس اسکیم کا مقصد عوام کو منڈیوں سے لے کر صارفین تک معیاری ملاوٹ سے پاک نوٹیفائیڈ قیمتوں پر اشیاء ضروریہ کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا خاص طور پر ملاوٹ مافیا کے خلاف سخت ایکشن لیا جا رہا ہے اور ان کے گرد شکنجہ ہرگزرتے دن کے ساتھ مزید سخت کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 27

نے محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کو مذاکرات کا مکمل اختیار دیا ہے۔ عون عباس نے کہا کہ آج بانی کی بہنوں کی محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس سے ملاقات ہوگی، محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کا بہنوں اور قائدین سے ملاقات میں حتمی فیصلہ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن الائنس کے علاوہ کسی کمیٹی یا فرد کو مذاکرات کی اجازت یا اختیار نہیں۔

بقیہ 28

کی گنجائش نہیں ہے، عمران خان نے ساری زندگی اپنے ذاتی مفاد پہ اول و آخر فوکس کیا ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ مذاکرات کچھ لو اور کچھ دو کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں، لیکن عمران خان کوئی اصول پرست شخص نہیں۔ وہ 200 فیصد مفاد پرست شخص ہے اور اول و آخر اپنے ذاتی مفاد کا سوچتا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وہ ذاتی منفعت کے لیے اصول و انسانی رشتے سب روند سکتا ہے۔

بقیہ 29

حکومت 3 ایئرپورٹس کی جلد نجکاری پر بھی غور کر رہی ہے۔

بقیہ 30

حضرت امام حسینؓ کی قربانی کو حق، عدل اور استقامت کی ابدی علامت قرار دیا۔ انہوں نے اس موقع پر امت مسلمہ کے امن، اتحاد اور سلامتی کے لئے دعا کی۔ صدر مملکت نے روضہ حضرت امام حسینؓ پر گفتگو کرتے ہوئے ان کی تعلیمات کو حق، عدل اور انسانیت کیلئے رہنما قرار دیا۔ صدر مملکت نے دونوں مزارات کے منتظمین اور مبلغین سے بھی ملاقات کی۔

بقیہ 31

نہیں آئی، چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ نے ہمیشہ آئین اور قانون کے تحت کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتیں لگانا حکومت کا کام نہیں، آپ عدالتیں لگانا بند کریں، حکومت نے یہ کام بند نہ کیا تو وکلاء سڑکوں پر ہوں گے، حکومت تعلیم اور صحت میں اچھا کام کر رہی ہے اس کو ہم سراہتے ہیں، ہم نے ہمیشہ پارلیمنٹ کی بالادستی کی بات کی ہے۔ ممبر پاکستان بار کونسل احسن بھون نے یہ بھی کہا کہ قانون بنانا پارلیمنٹ کا کام ہے اس کی تشریح عدالتوں نے کرنی ہے، وزیراعلیٰ مریم نواز کو اس معاملے پر کسی نے غلط گائیڈ کیا ہے۔

بقیہ 32

لیں گے؟ آپ تو کہیں گے کہ پہلے آرڈر دکھائیں پھر آگے بات کریں گے۔ جسٹس عالیہ نیلم نے سرکاری وکیل سے مزید استفسار کیا کہ سول کورٹ پابند ہوگی کہ کیس ٹربیونل کو بھجوائے، کیا ٹربیونلز کی جانب سے زبانی احکامات جاری کیے گئے؟ تقریباً ڈھائی ماہ بعد آپ نے ٹربیونلز کا نوٹیفکیشن کیا، ابھی تک آپ کے ٹربیونلز نے کام نہیں شروع کیا، نہ عملہ ہے نا یہ پتہ ہے کہ ٹربیونلز کہاں بیٹھیں گے۔ مزید براں لاہور ہائیکورٹ نے پراپرٹی اونرشپ ایکٹ کے تحت کارروائیوں کے خلاف درخواستیں فل بینچ کے سامنے لگانے کی ہدایت کر دی۔ دوسری جانب پاکستان بار کونسل نے پنجاب پروٹیکشن آف پراپرٹی قانون کی معطلی کے لاہور ہائیکورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے بیان پر تنقید کی۔ وائس چیئرمین پاکستان بار کونسل نے کہا کہ نیا آرڈیننس عدالتی بالادستی، شہری حقوق اور سول نظام کو کمزور کرتا ہے، زیر سماعت مقدمات میں ریونیو افسر کے ذریعے قبضہ دلوانا عدالتی اختیار پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹواریوں اور اسسٹنٹ کمشنرز کو دائرہ اختیار سے بڑھ کر اختیارات دینا ناقابل قبول ہے۔ اس کے علاوہ ممبر پاکستان بار کونسل احسن بھون نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز سے بیان واپس لینے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ جن لوگوں نے یہ قانون ڈرافٹ کیا انہوں نے غلط مشورہ دیا۔ ادھر پنجاب بار کونسل کی جانب سے بھی آرڈیننس کی معطلی کے اقدام کی حمایت کرتے ہوئے کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کا عدالتی حکم پر اختیار کیا گیا رویہ ناقابل برداشت، غیر آئینی اور عدلیہ کی آزادی پر براہ راست حملہ ہے۔

بقیہ 33

پولیس کو بالترتیب 6 اور 8 مقدمات میں مطلوب تھے، ملزمان روزانہ 2 لاکھ لیٹر جعلی دودھ تیار کر کے صوبے کے مختلف علاقوں میں سپلائی کرتے تھے۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی نے بتایا کہ صوبہ بدر ہونے کے باوجود ملزمان نے دوسرے صوبوں میں اپنے جعلی دودھ کے یونٹ لگانے کی کوشش کی، تاہم پنجاب فوڈ اتھارٹی کی موثر ریکی کے باعث ان کے تمام یونٹس بند کروا دیئے گئے۔ عاصم جاوید نے مزید کہا کہ فیصل آباد، چکوال اور راولپنڈی میں ملزمان کے خلاف مقدمات درج ہیں اور جعلی دودھ تیار کرنے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، فوڈ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ عوام کو صحت بخش غذائیں فراہم کی جا سکیں۔

بقیہ 34

کام شروع کر دیا گیا ہے۔ صوبے بھر میں ایک پیٹرن پر امتحان منعقد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی سے فوکل پرسنز کی نامزدگیاں منگوالی گئیں۔

بقیہ 35

کر دیا۔ شہر میں پتنگ اور ڈور بنانے والے اور فروخت کنندگان کے لیے آن لائن رجسٹریشن بھی اسی ہفتے شروع ہوگی۔ ذرائع کے مطابق رجسٹریشن مکمل ہونے کے بعد ہی پتنگ اور ڈور بنانے کی اجازت دی جائے گی، پتنگ اور ڈور کی فروخت کے لیے اندرون شہر مخصوص مقامات پر اسٹال لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ شہری آن لائن پورٹل کے ذریعے پتنگ اور ڈور بنانے کا اجازت نامہ حاصل کر سکیں گے۔ ذرائع کے مطابق، پتنگ اور ڈور بنانے کی اجازت صرف شیڈول ون کے تحت ہوگی۔ اس سال ڈیڑھ تاوا گڈا اور ساڑھے 4 گٹھ کی پتنگ بنانے اور فروخت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ پتنگ اور ڈور شہر کے کسی بھی مقام پر تیار کیے جا سکیں گے، تاہم انتظامیہ کو جگہ کی پیشگی اطلاع دینا لازم ہوگی۔ مزید یہ کہ پتنگ اور ڈور بنانے والے ایس او پیز پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے تاکہ بسنت کے موقع پر تمام سرگرمیاں محفوظ اور منظم طریقے سے انجام پائیں۔

بقیہ 36

اور رات کو واٹس ایپ نہیں چلتا جس کی وجہ سے ہمیں اپنے عزیز و اقارب سے رابطے میں انتہائی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وفاقی انتظامیہ کی جانب سے بھی کوئی پیغام نہیں آیا کہ واٹس ایپ نیٹ کو کیوں بند کیا گیا ہے؟ شہریوں نے حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس صورتحال پر فوری توجہ دیں تاکہ شہریوں کے موبائل چل سکیں۔ واٹس ایپ نیٹ کو بند کرنا سمجھ سے بالا ہے۔

محمد یاسر اسماعیل مغل نے شرجیل میر صاحب کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر راولپنڈی حسن وقار چیمہ صاحب کی زیر صدارت امن کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر احسان طارق صاحب چیئرمین امن کمیٹی ڈسٹرکٹ راولپنڈی حافظ محمد اقبال رضوی صاحب سید چراغ الدین شاہ صاحب اور دیگر ممبران امن کمیٹی بھی موجود تھے

(رپورٹر پنڈی ٹوڈے) محمد یاسر اسماعیل مغل جنرل سیکرٹری مرکزی انجمن تاجران رجسٹر راولپنڈی نے شرجیل میر صاحب کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر راولپنڈی حسن وقار چیمہ صاحب کی زیر صدارت امن کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر احسان طارق صاحب چیئرمین امن کمیٹی ڈسٹرکٹ راولپنڈی حافظ محمد اقبال رضوی صاحب سید چراغ الدین شاہ صاحب اور دیگر ممبران امن کمیٹی بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر نے راولپنڈی میں بین المذاہب یکجہتی پر امن راولپنڈی ممبر و محراب کا کردار مذہبی ہم آہنگی پیدا کرنے پر امن کمیٹی کے کردار کو سراہا اور کرسمس کے موقع پر امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے امن کمیٹی کو کردار ادا کرنے کی ہدایت کی

نوجوان نسل قائداعظم کے نظریے کو مشعلِ راہ بنائے، ڈاکٹر صالح محمد قریشی

نوجوان نسل قائداعظم کی اصول پسندی کو مشعل راہ بنا کر پاکستان کو مضبوط بنا سکتی ہے

دولتالہ (محمد فرقان قریشی) یومِ قائداعظم کے موقع پر معروف روحانی و مذہبی شخصیت پیر طریقت رہبر شریعت پیر ڈاکٹر صالح محمد قریشی مہتمم دارالعلوم جامعہ ہاشمیہ فہم القرآن آستانہ عالیہ چورہ شریف نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے جس پاکستان کی بنیاد رکھی وہ محض ایک خطہ زمین نہیں بلکہ ایک نظریہ، ایک وعدہ اور ایک مقصد تھا، 25 دسمبر کا دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہم صرف آزادی کے وارث نہیں بلکہ نظریے کے محافظ بھی ہیں، افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہم نے قائد کے اصولوں کو فراموش کر کے خود کو کمزور کیا لیکن ابھی وقت ہے کہ ہم خود کو سنبھالیں اور انفرادی مفادات سے نکل کر اجتماعی فلاح کا سوچیں، پیر ڈاکٹر صالح محمد قریشی نے کہا کہ نوجوان نسل اگر قائداعظم کی بصیرت، اصول پسندی اور استقامت کو مشعل راہ بنائے تو پاکستان کو دنیا کی صف اول کی ریاست بننے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

یومِ قائد کے موقع پر تحصیل پریس کلب کلر کہار میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں کیک کاٹا گیا

بابائے قوم کے بلندی درجات کیلئے دعا کی گئی

کلر کہار (اسرار چلہ) یومِ قائد کے موقع پر تحصیل پریس کلب کلر کہار میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں کیک کاٹا گیا اور بابائے قوم کے بلندی درجات کیلئے دعا کی گئی، تفصیلات کے مطابق یومِ قائد کے موقع پر ہر سال کی طرح تحصیل پریس کلب میں منعقدہ پروقار تقریب کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ کمشنر کلر کہار چوہدری محمد افضال، چیف آفیسر ایم سی کلر کہار محمد یاسر قیوم اور منیجر صاف ستھرا پنجاب تحصیل کلر کہار محمد شاہد خان تھے، تقریب میں پہنچنے پر صدر تحصیل پریس کلب کلر کہار محمد عثمان اعوان، سیکرٹری جنرل ایم رحمن اور سیکرٹری انفارمیشن خلیل احمد شاکر اسرار چلہ و دیگر ممبران نے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا، تقریب میں قائداعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش کی خوشی میں کیک کاٹا گیا اور بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے بلندی درجات کیلئے دعا کی گئی، اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر کلر کہار نے کہا کہ قوم قائداعظم محمد علی جناح کے احسانات کبھی نہیں اتار سکتی، ہمیں ان کے دلائے ہوئے خوبصورت تحفے کی قدر کرنی چاہیے، تقریب میں سرپرست اعلیٰ ملک عبدالقدیر اعوان، نائب صدر عبدالرشید سانول، سینئر نائب صدر شہزادہ جوائنٹ سیکرٹری ملک اسرار چلہ، عبدالکریم، فنانس سیکرٹری راجا قمر عباس، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک محمد عرفان، رابطہ سیکرٹری ملک رفیق انمول، ایگزیکٹو ممبر ملک عرفان شاہد اور پریس فوٹوگرافر سید معظم عسکری اور سماجی و کاروباری شخصیت ملک تصدق الحسن شامل تھے، شرکاء نے قائداعظمؒ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے سنہری اصولوں ایمان، اتحاد اور نظم پر عمل پیرا ہونے کے عزم کا اظہار کیا، تقریب کے اختتام پر ملک و قوم کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی دعا کی گئی، پریس کلب کی جانب سے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا۔۔

ہم نے اپنے قائد کے تمام پیغامات اور فرمودات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ملک کو مسائل میں جکڑ دیا

قائداعظم پاکستان کو ترقی یافتہ خوشحال ملک دیکھنا چاہتے تھے، زاہد بختاوری

آج بھی اپنے قائد کے فرمودات پر عمل کریں تو پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرسکتے ہیں

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) مرکزی تنظیم تاجران کینٹ رجسٹرڈ راولپنڈی کے قائمقام صدر چوہدری عمران کی زیر صدارت تنظیم کا اجلاس ہوا جس میں تنظیم کا ایک سال مکمل ہونے پر اس کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں تنظیم کے معزز عہدیداران اور تاجر رہنماؤں نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت قائمقام صدر چوہدری عمران رشید نے کی، جبکہ میزبانِ اجلاس جناب زاہد بختاوری تھے※ اجلاس میں جناب زاہد بختاوری، شیخ عنایت اللہ، رفیق بھاٹیہ، خان وزیر، ملک احمد اعوان، اعجاز بٹ، منیر گکھڑ، متین خان، صدر جوائنٹ ایکشن کمیٹی ناظم بٹ، شہزاد چوہدری اور سادات خٹک سمیت دیگر اہم رہنماں نے شرکت کی※ تنظیم کا ایک سال مکمل ہونے پر تمام اراکین نے تنظیم کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور مبارکباد پیش کی زاہد بختاوری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کے فرمودات اتحاد، ایمان اور نظم وضبط پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی انہوں نے کہا کہ قائداعظم ایک ایسا پاکستان چاہتے تھے جہاں عدل و انصاف اور مساوات کا بول بالا ہو تمام اقلیتوں کو برابر کے حقوق حاصل ہوں بانی پاکستان ملک کو دنیا کا ترقی یافتہ اور خوشحال ملک دیکھنا چاہتے تھے اور ان کے پیغامات ہمیں ترقی کی راہ پر چلنے کی تلقین کرتے ہیں لیکن ہم نے اپنے قائد کے تمام پیغامات اور فرمودات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ملک کو مسائل میں جکڑ دیا ہے جہاں ہر طاقتور کمزور کو اپنا شکار بنا لیتا ہے عدل و انصاف کا شعبہ زوال پذیر ہے ہر حکومت قومی مفادات کی بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے لوٹ مار میں مصروف ہے ہر حکومت اور فرد ناکامیوں کی ذمہ داری ایک دوسرے کے کندھے پر ڈال کر اپنا دامن بچا لیتا ہے جو معاشرے کی زوال پذیری کا سب سے بڑا سبب ہے، ہم آج بھی اپنے قائد کے پیغام اور فرمودات کو سمجھ لیں اور اس پر عمل کریں تو ہم پاکستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ آخر میں قائداعظم کے یوم ولادت کی مناسبت سے کیک بھی کاٹا گیا۔

شہباز شریف میاں محمد نواز شریف کے مشورے سے وزیراعظم پاکستان بنے

۔اج ان کی بیٹی پنجاب کے وزیراعلی کی حیثیت سے صوبے کی خدمت کر رہی ہے

حسن ابدال (رفیق قادری سے) شہباز شریف میاں محمد نواز شریف کے مشورے سے وزیراعظم پاکستان بنے۔اج ان کی بیٹی پنجاب کے وزیراعلی کی حیثیت سے صوبے کی خدمت کر رہی ہے۔ملک میں ہونے والی ترقی کا سہرا مسلم لیگ نون کے سر جاتا ہے ایٹمی طاقت کا حصول ہو یا موٹرویز کا ملک بھر میں بچھا ہوا جال۔ ہر جگہ ہماری قیادت کا کردار نظر اتا ہے۔نوجوان اس ملک کا سرمایہ اور ہمارا فخر ہیں۔اب انہوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ وہ آئندہ ترقی کے ساتھ ہوں گے یا ملک میں نفرت کی سیاست کو اگے بڑھائیں گے۔ان خیالات کا اظہار سابق وفاقی وزیر مملکت و ممبر جوڈیشل کونسل شیخ افتاب احمد اور سابق ایم پی اے حلقہ پی پی 2 سردار افتخار احمد عرف مٹھو خان نے سٹی مسلم لیگ کے قائدین حمزہ انور بٹ۔ چوہدری محمد اشفاق اور تیمور ساجد خان کی دعوت پر بابائے قوم حضرت قائداعظم رح کی 149 ویں سالگرہ! میاں محمد نواز شریف کی سالگرہ اور کرسمس کی خوشی میں کاٹے گئے کیک کی عظیم الشان تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔سپورٹس کمپلیکس میں ہونے والی اس تقریب میں کرسچن برادری سمیت تحصیل بھر سے لیگی قائدین چوہدری محمد رضوان حاجی رفاقت علی برہانی۔لالہ محمد سلیم چوہدری اظہر علی وکارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔اس موقع خطاب کرتے ہوئے افتخار احمد عرف مٹھو خان کا کہنا تھا کہ تحصیل حسن ابدال کے لوگوں کو سوچنا ہوگا کہ انہوں نے 2018ء اور حالیہ الیکشن میں ووٹ کس کو دیے اور ان کے کام کون کر رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ہم شیخ افتاب احمد کی قیادت میں تحصیل بھر میں ائندہ انتخابات تک کوئی کام باقی نہیں چھوڑیں گے۔ان قائدین کا کہنا تھا کہ دو کروڑ روپے کی گرانٹ حسن ابدال سٹی کے لیے منظور کی گئی ہے۔جبکہ کل پوڑمیانہ گاؤں میں بننے والی سڑک کا ہم افتتاح کریں گے۔موضع جوج داخلی سلطان پور کی سڑک کے لیے بھی فرینڈز منظور ہو چکے ہیں۔بجلیکیس کے منصوبے الگ سے جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ کرسچن کمیونٹی کے لیے قبرستان کی جگہ لے کر دینا ہماری ذمہ داری ہے۔تقریب سے خطاب کرنے والے دیگر مقررین میں ضلعی صدر سلیم شہزاد۔حمزہ انور بٹ جنرل سیکرٹری سٹی تیمور ساجد خان۔اور ابرار بٹ بھی شامل تھے۔

پنڈی گھیب میں اہم سیاسی پیش رفت، سابق کونسلر ملک گل خان کا برادری سمیت سیاسی فیصلوں کا اعلان

سابق صوبائی وزیر کرنل (ر) ملک محمد انور خان اور سابق تحصیل ناظم ملک لیاقت علی خان پر مکمل اعتماد کا اظہار

پنڈی گھیب (ملک کاشف) ہجڑی یوسی کھڑپہ ۔سے سابق کونسلر ملک گل خان اور ان کے بھائی ملک محمد نواز نے اپنی پوری برادری کے ہمراہ اپنے سیاسی فیصلے کی ڈور سابق صوبائی وزیر کرنل ریٹائرڈ ملک محمد انور خان صاحب سابق تحصیل ناظم ملک لیاقت علی خان صاحب کے ہاتھ میں سونپ دی اور پوری برادری کے ساتھ پوری زندگی سیاسی فیصلے دونو بھائیوں کے فیصلے کے پابند رہیں گے انہوں نے ہر مشقل وقت میں ہمارا ساتھ نہیں چھوڑا ہم بھی ہمیشہ انہی کے ہر فیصلے کی پاسداری کریں گے ہمراہ سردار محمد خان کنٹ سیٹھ میاں محمد تاج خصوصی کاوش ملک نصیب گل سورگ ملک کامران سورگ ملک امیر گ※ یبہ سورگ۔

پوٹھوہار ڈویژن پولیس کی پتنگ سپلائرز کے خلاف کارروائیاں

5 پتنگ سپلائر گرفتار، 210 پتنگیں اور 56 ڈوریں برآمد

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) پوٹھوہار ڈویژن پولیس کی پتنگ سپلائرز کے خلاف کارروائیاں، 5 پتنگ سپلائر گرفتار، 210 پتنگیں اور 56 ڈوریں برآمد۔ تفصیلات کے مطابق ویسٹریج پولیس نے دو افراد کو حراست میں لے کر 120 پتنگیں اور 15 ڈوریں برآمد کی، واہ کینٹ پولیس نے دو افراد کو حراست میں لے کر 90 پتنگیں اور 6 ڈوریں برآمد کی، سول لائنز پولیس نے ایک شخص کو حراست میں لے کر 35 ڈوریں برآمد کی، زیر حراست افراد کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے گرفتار کیا گیا، ایس پی پوٹھوہار طلحہ ولی کا کہنا تھا کہ پتنگ بازی کو ناقابل ضمانت جرم قرار دیا گیا ہے، پتنگ بازی جیسے خونی کھیل میں ملوث افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

نوشہرہ سے نواحی موضع کھوڑہ جانے والا تیز رفتار رکشہ جلے والی موڑ الٹ گیا

جس میں سوار خواتین اور بچے زخمی ہو گئے

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ خصوصی) نوشہرہ سے نواحی موضع کھوڑہ جانے والا تیز رفتار رکشہ جلے والی موڑ الٹ گیا جس میں سوار خواتین اور بچے زخمی ہو گئے ریسکیو 1122 کو اطلاع ملتے ہی فوری طبی امداد کر دی گئی زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

راولپنڈی پولیس کی کارروائیاں، 05 افراد کو حراست میں لے کر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد

منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) راولپنڈی پولیس کی کارروائیاں، 05 افراد کو حراست میں لے کر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد۔تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 05 افراد کو حراست میں لے کر 25 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، زیر حراست افراد کے خلاف کارروائیاں تھانہ سول لائنز، چکلالہ، صادق آباد، ائیر پورٹ اور گوجرخان میں کی گئیں، ڈویژنل ایس پیز کا کہنا تھا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

اسسٹنٹ کمشنر واڑی آفتاب عالم کا نیو لاری اڈہ واڑی کا تفصیلی دورہ

دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر واڑی نے نیو لاری اڈہ میں موجود تمام انتظامات کا بغور جائزہ لیا

دیر بالا (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر دیر بالا نوید اکبر کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر واڑی آفتاب عالم نے واڑی بازار میں بڑھتے ہوئے ٹریفک مسائل کے پائیدار اور دیرپا حل کے لیے نیو لاری اڈہ واڑی کا تفصیلی دورہ کیا۔اس دورے کا مقصد بازار کے اندر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے، ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے اور عوام کو سہولت فراہم کرنا تھا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر واڑی نے نیو لاری اڈہ میں موجود تمام انتظامات کا بغور جائزہ لیا، جن میں بسوں اور دیگر گاڑیوں کی پارکنگ، آمد و رفت کے راستے، مسافروں کے لیے سہولیات، صفائی کی صورتحال اور سیکیورٹی انتظامات شامل تھے۔انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ لاری اڈہ کو مکمل طور پر فعال بنایا جائے تاکہ بازار کے اندر غیر ضروری گاڑیوں کے داخلے کو روکا جا سکے اور ٹریفک کی روانی میں بہتری لائی جا سکے۔اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر واڑی نے نیو لاری اڈہ میں موجود مختلف کمیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے فوری اور مؤثر ازالے کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی بھی کی۔انہوں نے واضح کیا کہ نیو لاری اڈہ کو مرکزی ٹرانسپورٹ پوائنٹ کے طور پر استعمال میں لا کر واڑی بازار کو ٹریفک جام، بے ہنگم پارکنگ اور رش سے نجات دلانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔

☆☆☆☆☆☆

ڈپٹی کمشنر لوئر چترال کا مختلف بازاروں کا اچانک معائنہ

ڈپٹی کمشنر نے موقع پر شہریوں اور تاجروں سے مسائل اور شکایات سُنیں

لوئر چترال (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر لوئر چترال راؤ ہاشم عظیم نے ڈی پی او رفعت اللہ خان اور ضلعی انتظامیہ کے افسران کے ہمراہ چترال کے مختلف بازاروں کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران اشیائے خورد و نوش، ڈیری مصنوعات، پولٹری، روٹی اور سرکاری نرخ ناموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے موقع پر شہریوں اور تاجروں سے براہِ راست ملاقات کر کے ان کے مسائل اور شکایات سُنیں۔ گڈ گورننس فریم ورک کے تحت ہونے والے اس معائنے میں صفائی مہمات، تجاوزات کے خاتمے، ایس او پیز پر عملدرآمد، سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور پارکنگ کے لیے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور غیر قانونی تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور صارفین کے حقوق کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوات کی زیرِ صدارت ضلعی سٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

صحت کے شعبے میں کارکردگی اور فیلڈ مسائل کا جائزہ لیا گیا

سوات (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر سوات محب اللہ خان یوسفزئی کی سربراہی میں ضلع بھر میں صحت کے شعبے سے متعلق ضلعی سٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور، عملے کی حاضری و غیر حاضری اور فیلڈ سطح پر درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سوات ڈاکٹر فضل عارف، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کڈنی ہسپتال منگلور، ڈرگ انسپکٹر وحید مراد اور ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر سوات عادل اقبال نے شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر نے ہسپتالوں اور بنیادی و دیہی صحت مراکز میں ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری، ضابطہ خلاف ورزیوں پر جاری انکوائریاں، اضافی عملے کے تبادلے اور خالی آسامیوں کے پر ہونے کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ بجلی و پانی، صفائی ستھرائی اور دیگر سہولیات کے مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے فیلڈ میں نظم و ضبط قائم رکھنے، عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اور مسلسل غیر حاضری کرنے والے عملے کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت کی۔انہوں نے مزید کہا کہ صحت مراکز میں سہولیات کی کمی کو فوری دور کیا جائے اور آئندہ اجلاس میں پیشرفت رپورٹ پیش کی جائے، نیز محکمہ صحت میں کارکردگی کی بنیاد پر سزا و جزا کے اصول کو مؤثر انداز میں نافذ کیا جائے تاکہ اچھی کارکردگی کے حامل اہلکاروں کی حوصلہ افزائی اور غفلت کرنے والوں کے خلاف بروقت کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔

☆☆☆☆

سوات، تحفظ عامہ کیلئے تھانہ کبل کے حدود میں سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن

پولیس کی مشکوک افراد یا سرگرمیوں کی بروقت اطلاع دینے کی ہدایت

سوات (بیورو رپورٹ) سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر تحفظ عامہ کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات محمد عمر خان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں تھانہ کبل کے حدود میں سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن کیا گیا۔ آپریشن کی قیادت ایڈیشنل ایس پی لوئر سوات غلام صادق نے کی جبکہ ڈی ایس پی سرکل کبل امجد خان اس کی نگرانی کر رہے تھے۔ آپریشن میں ایس ایچ او تھانہ کبل حیات خان کی قیادت میں ایلیٹ فورس، سی ٹی ڈی، بی ڈی ایس، ڈی ایس بی، سپیشل برانچ اور آپریشن پولیس نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن تھانہ کبل کے حدود تو تانو بانڈئی، ٹیگک، سربالا اور دیگر ملحقہ پہاڑی علاقوں میں کیا گیا، جہاں جرائم پیشہ عناصر کے ممکنہ ٹھکانوں کی چھان بین کی گئی۔ آپریشن کے دوران پولیس نے علاقہ معززین سے ملاقاتیں بھی کیں، انہیں موجودہ سیکیورٹی صورتحال سے آگاہ کیا گیا اور مشکوک افراد یا سرگرمیوں کی بروقت اطلاع پولیس کو دینے کی ہدایت کی گئی۔ جہاں جرائم پیشہ عناصر کے ممکنہ ٹھکانوں کی چھان بین کی گئی۔ آپریشن کے دوران پولیس نے علاقہ معززین سے ملاقاتیں بھی کیں، انہیں موجودہ سیکیورٹی صورتحال سے آگاہ کیا گیا اور مشکوک افراد یا سرگرمیوں کی بروقت اطلاع پولیس کو دینے کی ہدایت کی گئی

☆☆☆☆☆

پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت مضبوط، آئی ٹی برآمدات نے نئی تاریخ رقم کر دی

نومبر 2025 میں آئی ٹی برآمدات کا حجم 356 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) ایس آئی ایف سی کی مؤثر پالیسیوں کے باعث پاکستان کی آئی ٹی برآمدات تیزی سے وسعت اختیار کرنے لگیں، آئی ٹی برآمدات میں تیز رفتار اضافہ کی بدولت پاکستان خطہ کی ابھرتی ہوئی ڈیجیٹل پاور کے طور پر ابھرنے لگا ہے۔ پاکستان آئی ٹی برآمدات میں تاریخی پیش رفت، رواں مالی سال کے صرف پہلے پانچ ماہ میں ہی آئی ٹی برآمدات میں 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔جولائی تا نومبر 2025 کے دوران آئی ٹی برآمدات کا مجموعی حجم 1.8 بلین ڈالر تک جا پہنچا۔اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق نومبر 2025 میں آئی ٹی برآمدات کا حجم 356 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا۔پاکستانی ٹیکنالوجی انڈسٹری عالمی منڈیوں میں پاکستان کی مثبت اور بااعتماد شناخت کو مزید مستحکم بنانے میں مسلسل کوشاں ہے۔آئی ٹی برآمدات میں اضافہ نہ صرف قیمتی زرمبادلہ کا ذریعہ بلکہ روزگار، اور ڈیجیٹل خودمختاری کی جانب انقلابی پیش رفت ہے۔ ایس آئی ایف سی کی معاونت سے آئی ٹی سیکٹر میں تیز رفتار ترقی، معاشی استحکام اور عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔

ڈیرہ، آرمی کیمپ کھوئی بہارہ میں میڈیکل کیمپ میں مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے

پولیس کو عوام دوست بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری ہیں

لیزان کمیٹیاں پولیس اور عوام کے درمیان مؤثر رابطے کا ذریعہ بن چکی ہیں، ڈی پی او

جنوبی وزیرستان (ارشاد محسود) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اپر وزیرستان ارشد خان نے کہا ہے کہ پولیس کو عوام دوست بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے دفتر میں صحافیوں سے ملاقات کے دوران کیا۔ڈی پی او ارشد خان کا کہنا تھا کہ پولیس سہولت سنٹر کا قیام عوام کو تھانوں کے غیر ضروری چکر سے نجات دلانے کے لیے عمل میں لایا گیا ہے، جہاں پولیس سے متعلق تمام بنیادی سہولیات ایک ہی چھت تلے، فوری اور شفاف انداز میں فراہم کی جا رہی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ ریزولیوشن کمیٹی معمولی نوعیت کے تنازعات کو عدالتوں میں جانے سے پہلے ہی حل کر رہی ہے، جس سے نہ صرف عوام کا وقت اور پیسہ بچ رہا ہے بلکہ نظامِ انصاف پر بوجھ بھی کم ہو رہا ہے۔ڈی پی او کے مطابق لیزان کمیٹیاں پولیس اور عوام کے درمیان مؤثر رابطے کا ذریعہ بن چکی ہیں، جو مقامی سطح پر مسائل، شکایات اور امن و امان سے متعلق معاملات کے فوری حل میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔آخر میں ڈی پی او ارشد خان نے عوام سے اپیل کی کہ پولیس کیساتھ تعاون کریں، کیونکہ امن و امان کا قیام پولیس اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

مورو میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری دادو کے زیر اہتمام تین روزہ فری آئی کیمپ

مورو کے شہریوں، سیاسی و سماجی تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بھی کیمپ کا دورہ کیا اور خوشی کا اظہار کیا

مورو۔(رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) مورو میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری دادو کے زیر اہتمام تین روزہ فری آئی کیمپ مورو کے سماجی کارکنان مصطفیٰ سولنگی، عبداللطیف رحمانی، ندیم احمد رحمانی، محمد حنیف رحمانی، رحمان نواز رحمانی اور ریاض عالمانی کی زیر نگرانی تعلقہ ہسپتال مورو میں لگایا گیا۔ میونسپل کمیٹی مورو کے چیئرمین نذیر احمد میمن اور تعلقہ ہسپتال مورو کے ایم ایس ڈاکٹر غلام مصطفیٰ میمن نے فیتہ کاٹ کر فری آئی کیمپ کا افتتاح کیا اور دعا کرائی۔اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ ”فری آئی کیمپ“ غریب لوگوں کے لیے بہت بڑا سہارا ہے، ان کی بینائی واپس آتی ہے، آنکھوں کی بیماریاں ختم ہوتی ہیں، یہ انسانیت کی حقیقی خدمت ہے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ ہم اس کیمپ کا انعقاد کرنے والوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ مہمانوں نے ”فری آئی کیمپ“ کے تمام شعبوں کا دورہ کیا اور اچھے انداز میں کئے گئے کام کو سراہا۔ اس کیمپ میں مورو شہر اور گردونواح کے دیہاتوں سے بڑی تعداد میں مرد، خواتین اور بچوں نے آنکھوں کا معائنہ کیا اور انہیں مفت عینکیں اور آئی ڈرافٹ دیے گئے۔اس کے علاوہ ایک سو سے زائد مرد و خواتین کی آنکھوں کے آپریشن کیے گئے اور انہیں عینکیں لگائی گئیں۔اس مفت آئی کیمپ میں لاہور، کراچی اور حیدرآباد کے آئی سرجنز نے اپنی خدمات پیش کیں۔مورو کے شہریوں، سیاسی و سماجی تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بھی کیمپ کا دورہ کیا اور خوشی کا اظہار کیا۔

تھانہ مورو حدود درس کے رہائشی امین ابڑو کی اہلیہ مسمات سمیرا نے اپنی معصوم بیٹی، اپنے والد سکندر علی عرف بمبو ابڑو اور والدہ کے ہمراہ میڈیا کے سامنے احتجاج

اب بھی اسے اپنے رشتہ داروں سے ملنے کی اجازت دے کر تشدد کا نشانہ بنا رہے ہیں اور پولیس کو بھاری رشوت دے کر ان کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کرایا گیا

مورو۔(رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) تھانہ مورو حدود درس کے رہائشی امین ابڑو کی اہلیہ مسمات سمیرا نے اپنی معصوم بیٹی، اپنے والد سکندر علی عرف بمبو ابڑو اور والدہ کے ہمراہ میڈیا کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ میرے شوہر امین ابڑو اور اس کے بھائیوں شیر درزی اور عبدالخالق عرف خاکو نے مجھے تشدد کا نشانہ بنایا اور رشتہ داروں نے مجھے زیادتی کا نشانہ بنایا۔ان کا مزید کہنا تھا کہ کچھ عرصہ قبل ہم نے مذکورہ مخالف جماعت سے معاہدہ کیا تھا اور بغیر کسی معاوضے کے اپنی بیٹی کی ان کے گھر شادی کرادی تھی جس کی شادی کو چار سال ہو چکے ہیں جب کہ امین ابڑو سے متاثرہ خاتون کے دو دیگر خواتین سے بچے بھی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ وقتاً فوقتاً مذکورہ خاتون کا شوہر اور اس کے بہنوئی اس پر تشدد کرتے رہتے ہیں اور اب بھی اسے اپنے رشتہ داروں سے ملنے کی اجازت دے کر تشدد کا نشانہ بنا رہے ہیں اور پولیس کو بھاری رشوت دے کر ان کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کرایا گیا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم غریب اور نادار لوگ ہیں، ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل خان کھوسو، اے ایس پی مورو رائے محمد آصف کھرل، حلقہ کے ایم پی اے و وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار اور پاکستان پیپلز پارٹی کے ایم این اے ذوالفقار علی بیہن معاملے کا نوٹس لیں اور ہمارے ساتھ انصاف کریں۔

کرم: پاراچنار کے نواحی علاقے گاؤں زیڑان، قبادشاہ خیل سے تعلق رکھنے والے پاک فوج کے بہادر جوان مسرت حسین نے سیاچن کے محاذ پر وطنِ عزیز کی حفاظت کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا

شہید کو ان کی بہادری اور قربانی کے اعتراف میں فوجی اعزاز کے ساتھ سپردِ خاک کیا گیا

کرم) بیورو رپورٹ) کرم: پاراچنار کے نواحی علاقے گاؤں زیڑان، قبادشاہ خیل سے تعلق رکھنے والے پاک فوج کے بہادر جوان مسرت حسین نے سیاچن کے محاذ پر وطنِ عزیز کی حفاظت کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا۔شہید کو ان کی بہادری اور قربانی کے اعتراف میں فوجی اعزاز کے ساتھ سپردِ خاک کیا گیا۔ان کی تدفین کے موقع پر پاک فوج اور مقامی عوام نے شرکت کر کے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا

ڈی پی او کرم ملک حبیب خان کی خصوصی احکامات کی روشنی میں اج 24. تاریخ کو کرم پولیس کا مختلف چیک پوسٹ کا دورہ

دورے کے دوران ایس پی آپریشن فلک نواز بنگش نے مسیحی برادری کے ساتھ ان کی خوشیوں میں شریک ہو کر کرسمس کی تقریبات میں بھرپور انداز میں شرکت کی

کرم) بیورو چیف) محمد خالق اورکزئی) ڈی پی او کرم ملک حبیب خان کی خصوصی احکامات کی روشنی میں اج 24. تاریخ کو کرم پولیس کا مختلف چیک پوسٹ کا دورہ کرسمس کیلئے سیکورٹی سخت ڈی پی او ۔۔۔پی ※ ۔ریاض ۔نے محمد خالق اورکزئی سے فون پر خصوصی بات کرتے ہو※ کہا کہ پر اج ایس پی آپریشن فلک نواز بنگش نے مسیحی برادری کے مذہبی تہوار کرسمس کے موقع پر پاراچنار سٹی میں قائم مرکزی سینٹ تھامس چرچ کا دورہ کیا دورے کے دوران ایس پی آپریشن فلک نواز بنگش نے مسیحی برادری کے ساتھ ان کی خوشیوں میں شریک ہو کر کرسمس کی تقریبات میں بھرپور انداز میں شرکت کی اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کی اعلیٰ قیادت، چرچ انتظامیہ اور مسیحی برادری کے معززین بھی موجود تھے۔ایس پی فلک نواز بنگش نے مسیحی برادری کے ہمراہ کرسمس کیک کاٹا اور انہیں کرسمس کی خوشیوں کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کی انہوں نے بین المذاہب ہم آہنگی، باہمی احترام اور بھائی چارے کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ضلع کرم میں تمام مذاہب کے ماننے والوں کے مذہبی تہواروں کا احترام کیا جاتا ہے اور ان کی مکمل سیکیورٹی کو یقینی بنایا جا رہا ہے اس موقع پر ایس پی فلک نواز بنگش نے سیکیورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا اور چرچ انتظامیہ نے پولیس کی جانب سے فراہم کردہ محبت، امن اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے ضلع کرم کی مسیحی برادری ہمارے معاشرے کا قابلِ فخر حصہ ہے کرم پولیس آپ کی جان و مال اور عبادت گاہوں کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت تیار ہے

شیخ وقاص ارشد اور جنرل سیکرٹری محمد اقبال بھرتھانہ کو منتخب ہونے پر ایڈووکیٹ رانا زبیر خورشید اور مظہر محمود اویس گوندل کی طرف سے عشائیہ کا اہتمام

اس موقع پر شیخ وقاص ارشد صدر اور محمد اقبال بھرتھانہ جنرل سیکرٹری پریس کلب میانی نے ایڈووکیٹ رانا زبیر اور رانا مون کا شکریہ ادا کیا

سرگودھا میانی محمد زبیر بھٹی سے ۔پریس کلب میانی کے بلا مقابلہ صدر شیخ وقاص ارشد اور جنرل سیکرٹری محمد اقبال بھرتھانہ کو منتخب ہونے پر ایڈووکیٹ رانا زبیر خورشید اور مظہر محمود اویس گوندل کی طرف سے عشائیہ کا اہتمام۔ پریس کلب میانی کے بلا مقابلہ صدر شیخ وقاص ارشد اور جنرل سیکرٹری محمد اقبال بھرتھانہ کے منتخب ہونے پر ایڈووکیٹ رانا زبیر اور مظہر محمود اویس گوندل کی طرف سے عشائیہ کا اہتمام وائٹ کیسل مارکی میں کیا گیا جس میں پریس کلب کے صدر شیخ وقاص ارشد جنرل سیکرٹری محمد اقبال بھرتھانہ۔چوہدر اکرم ساجد۔ندیم اشرف طارقی۔ارسلان شیخ۔زبیر طور۔قاری محمد ثناءاللہ صاحب۔قاری ارشد صاحب۔محمد عمران پنجوتھہ۔عمران الٰہی گوندل۔ذوالفقار بھٹی۔کیمرہ مین بلال یوسف۔محمد زبیر بھٹی نے شرکت کی اس موقع پر شیخ وقاص ارشد صدر اور محمد اقبال بھرتھانہ جنرل سیکرٹری پریس کلب میانی نے ایڈووکیٹ رانا زبیر اور رانا مون کا شکریہ ادا کیا

تھانہ بھیرہ پولیس کے ایس ایچ او راجہ ریحان حفیظ کی بڑی کامیابی

2014 سے قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار

سرگودھا: تھانہ بھیرہ پولیس کے ایس ایچ او راجہ ریحان حفیظ کی بڑی کامیابی، 2014 سے قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار * سرگودھا پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے قتل کے مقدمہ 233/14 تھانہ بھیرہ میں مطلوب اشتہاری مجرم آصف کو ٹریس کر کے گرفتار کر لیا گیا گرفتار اشتہاری مجرم سے آلہ قتل بندوق 12 بور بھی برآمد کر لیا گیا ہے پولیس نے جدید تفتیشی طریقوں اور مسلسل محنت کے بعد مجرم کو گرفتار کر لیا۔گرفتار اشتہاری مجرم کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی ڈی پی او شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے، اور اشتہاری مجرموں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ڈی پی او سرگودھا محمد صہیب اشرف

کرسمس مسیحی برادری کا جوش و خروش فول پروف سکیورٹی پر پولیس نے دل جیت لئے کرسمس کو بھرپور طریقے سے منایا

گرجا گھروں میں مزہبی رسومات بھی مکمل طور پر ادا کی گئیں آئی جی اسلام آباد کی جانب سے مسیحی ملازمین کیساتھ کرسمس کی خوشی میں تقریب قابل تحسین ہے

اسلام آباد (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) کرسمس مسیحی برادری کا جوش و خروش فول پروف سکیورٹی پر پولیس نے دل جیت لئے کرسمس کو بھرپور طریقے سے منایا، گرجا گھروں میں مزہبی رسومات بھی مکمل طور پر ادا کی گئیں آئی جی اسلام آباد کی جانب سے مسیحی ملازمین کیساتھ کرسمس کی خوشی میں تقریب قابل تحسین ہے۔گرجا گھروں اور مسیحی عبادتگاہوں کی سکیورٹی اور کرسمس کے موقع پر سکیورٹی کے شاندار انتظامات قابل تعریف ہیں۔پاکستان پیپلز پارٹی سینٹرل سیکرٹریٹ کے انچارج اور سابق امیدوار قومی اسمبلی سید سبط الحیدر بخاری المعروف سبطی شاہ۔مرکزی اقلیتی رہنماء راشد چوہان۔ضلعی صدر راجہ شکیل عباسی ایڈووکیٹ اور پاسٹر قیصر نے کرسمس کی آمد پر اسلام آباد پولیس کی جانب سے سکیورٹی اور دیگر انتظامات پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسپکٹر جنرل آف پولیس سید ناصر رضوی اور اسلام آباد پولیس کی جانب سے مسیحی ملازمین کے اعزاز میں تقریب خوش آئند ہے سید سبط الحیدر بخاری کا کہنا تھا کہ مسیحی برادری قوم کے ماتھے کا جھومر ہے جس نے ہمیشہ تمام قومی معاملات میں وطن عزیز سے حب الوطنی کا ثبوت دیا۔کرسمس محبت امن اور یگانگت کا تہوار ہے ہم مسیحی برادری کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہیں۔مرکزی اقلیتی رہنماء راشد چوہان کا کہنا تھا کہ آئی جی اسلام آباد کی جانب سے مسیحی برادری کی خوشیوں میں شریک ہونا لائق تحسین ہے جبکہ کرسمس کے موقع پر گرجا گھروں اور مسیحی عبادتگاہوں کی سکیورٹی کے شاندار انتظامات پر مشکور ہیں۔ضلعی صدر راجہ شکیل عباسی ایڈووکیٹ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اقلیتوں کے حقوق کی علمبردار ہے اور کرسمس کے موقع پر ہم مسیحی برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ پاسٹر قیصر نے کہا کہ کرسمس صبر برداشت اخوت اور باہمی بھائی چارے کا تہوار ہے کرسمس کے موقع پر ملکی ترقی خوشحالی اور سلامتی کیلئے دعائیں بھی ادا کی گئیں

سی پی او سید خالد ہمدانی کی ہدایات کے مطابق کرسمس کے موقع پر راولپنڈی پولیس کے موثر سکیورٹی و ٹریفک انتظامات

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) سی پی او سید خالد ہمدانی کی ہدایات کے مطابق کرسمس کے موقع پر راولپنڈی پولیس کے موثر سکیورٹی و ٹریفک انتظامات، ڈویژنل ایس پیز اور سینئر افسران ڈیوٹی پر مامور افسران کو چیک اور بریف کر رہے ہیں، راولپنڈی پولیس کے 5600 سے زائد اور ٹریفک کے 350 سے زائد افسران فرائض سرانجام دے رہے ہیں، شہر میں 57 مقامات پر خصوصی پکٹس، پبلک مقامات، پارکس اور مسیحی برادری کے قبرستان پر بھی پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں، کرسمس کے موقع پر فول پروف سکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، سی پی او سید خالد ہمدانی۔تفصیلات کے مطابق سی پی او سید خالد ہمدانی کی ہدایات کے مطابق کرسمس کے موقع پر راولپنڈی پولیس کے موثر سکیورٹی و ٹریفک انتظامات، ڈویژنل ایس پیز اور سینئر افسران ڈیوٹی پر مامور افسران کو چیک اور بریف کر رہے ہیں، راولپنڈی پولیس کے 5600 سے زائد اور ٹریفک کے 350 سے زائد افسران فرائض سرانجام دے رہے ہیں، شہر میں 57 مقامات پر خصوصی پکٹس، پبلک مقامات، پارکس اور مسیحی برادری کے قبرستان پر بھی پولیس افسران تعینات کیے گئے ہیں، ایلیٹ کمانڈوز، ڈولفن فورس اور تھانوں کی موبائلز کی خصوصی ٹیمیں گشت کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں